

# بائبل کا نظم و ضبط

”پرورش ایک خدمت“ ایک سلسلہ وار کتاب

جلد نمبر 4

کریگ کاسٹر

’پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور ان کو یہ تعلیم دو کہ ان سب باتوں پر عمل کریں جن کامیں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔‘

(متی 28:19-20)

"بائبل کا نظم و ضبط" جلد 4 ہے  
"پرورش ایک خدمت" کی سلسلہ وار کتاب ہے۔

"پرورش ایک خدمت" کے دیگر عنوانات مندرجہ ذیل ہیں۔

تبدیلی لانے والی پرورش (جلد 1)

مُحبت بھری بات چیت (جلد 2)

اپنے بچوں کی تربیت کریں (جلد 3)

قائدین کے لیے راہنمائی

FDM.world کی طرف سے دیگر مشقی کتابیں

مسیحی بنیادی سچائیاں: کریگ کاسٹر کی طرف سے ایک شاگرد کے لئے ایک مضبوط بنیاد

شادی کریگ کاسٹر کی خدمت کی سلسلہ وار کتاب ہے

کریگ کاسٹر کی طرف سے نوجوانوں کو سمجھنا

تمام FDM.world مشقی کتابیں انفرادی مطالعہ کے لئے، چھوٹے گروہوں کے لئے، شاگردیت کے اوزار کے طور پر، اور اصلاح کاری میں خاص طور پر پیش کی جاتی ہیں۔

## بائبل کا نظم و ضبط

"پرورش ایک خدمت" کا سلسلہ ہے

جلد 4

روایتی، مخلوط اور اکیلے والدین والے خاندانوں کے لئے

کریگ کاسٹر

پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ اور بیٹے اور رُوح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور ان کو یہ تعلیم دو کہ ان سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔

متی 28:19-20

# FAMILY DISCIPLESHIP MINISTRIES

Phone: (619) 590-1901

Email: info@FDM.world

Websites: www.FDM.world

کریگ کاسٹر کی طرف سے بائبل کا نظم و ضبط، جلد 4، پرورش ایک خدمت کی مشقی کتاب ہے۔

آئی ایس بی این (ISBN) 978-1-7331045-9-3

کریگ کیسٹر کی طرف سے پرنٹ اور الیکٹرانک ورژن کاپی رائٹ © 2020. تمام حقوق محفوظ ہیں۔

10272020 نظر ثانی

جب تک کہ دوسری صورت میں ذکر نہ کیا جائے، بائبل کے تمام اقتباسات نیو کنگ جیمز ورژن New King James Version® سے لیے گئے ہیں۔ کاپی رائٹ © 1982 تھامس نیلسن Thomas Nelson کی طرف سے اجازت کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے۔ تمام حقوق محفوظ ہیں۔

ای ایس وی ESV کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات ای ایس وی ESV® بائبل (مقدس بائبل، انگریزی معیاری ورژن® The Holy Bible, English Standard Version) سے لئے گئے ہیں۔ ای ایس وی® ٹیکسٹ ایڈیشن: 2016. کاپی رائٹ © 2001 کراس وے کی طرف سے، گڈ نیوز پبلشرز Good News Publishers کی اشاعت کی خدمت۔ ای ایس وی® ESV متن کو گڈ نیوز پبلشرز Good News Publishers کے تعاون اور اجازت سے دوبارہ پیش کیا گیا ہے۔ اس اشاعت کی غیر مجاز نقل ممنوع ہے۔ تمام حقوق محفوظ ہیں۔

این اے ایس بی NASB کو نشان زد کرنے والے بائبل کے اقتباسات نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل® NEW AMERICAN STANDARD BIBLE، کاپی رائٹ © 1960، 1962، 1963، 1968، 1971، 1972، 1973، 1975، 1977، 1995 سے لیے گئے ہیں۔ اجازت کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے۔

بائبل کے اقتباسات مقدس بائبل، نیو انٹرنیشنل ورژن® NEW INTERNATIONAL VERSION، این آئی وی® NIV کاپی رائٹ ©1973، 1978، 1984، 2011 سے لیے گئے® ہیں۔ تمام حقوق دنیا بھر میں محفوظ ہیں۔

این ایل ٹی NLT کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات ٹائٹل ہاؤس فاؤنڈیشن Tyndale House Foundation کی طرف سے مقدس بائبل، نیو لیونگ ٹرانسلییشن New Living Translation، کاپی رائٹ ©1996، 2004، 2015 سے لیے گئے ہیں۔ ٹائٹل ہاؤس پبلشرز، انکارپوریٹڈ، کیرل اسٹریم Carol Stream، الینوائے Illinois 60188 کی اجازت سے استعمال کیا گیا۔ تمام حقوق محفوظ ہیں۔

مندرجہ بالا کاپی رائٹ کے تحت حقوق کو محدود کیے بغیر، اس اشاعت کا کوئی بھی حصہ - چاہے وہ مطبوعہ یا ای بک فارمیٹ میں ہو، یا کسی اور شائع شدہ ماخذ میں - پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی شکل میں یا کسی بھی ذریعہ (الیکٹرانک، مینیکل، فوٹوکاپی، ریکارڈنگ، یا کسی اور طریقے سے) دوبارہ پیش، ذخیرہ یا متعارف نہیں کرایا جاسکتا ہے۔

## فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	سبق نمبر
vii	پیش لفظ	
ix	تعارف	
1	نظم و ضبط کا تعارف	سبق 1
12	پختہ کردار	سبق 2
27	نظم و ضبط کیوں؟	سبق 3
36	تربیت کے چار اوزار	سبق 4
46	سمجھوتے کے بغیر تربیت	سبق 5
58	کورس جاری رکھیں	سبق 6
67	بچوں کے لئے تربیت	سبق 7
86	مارپیٹ کے اصول	سبق 8
94	مثبت برعقابہ اصلاح	سبق 9
103	بلوغت کے ذریعے تربیت	سبق 10
117	شروع کرنا	سبق 11
124	اقرار اور معافی	سبق 12
131	معافی کی پیشکش	سبق 13
139	خاندانی ملاقات	سبق 14
147	ضمیمہ کے وسائل	
195	اختتامیہ	
197	مصنف کے بارے میں	
199	خاندانی شاگردیت کی خدمتوں کے بارے میں	

## پیش لفظ

زیادہ تر والدین کم از کم دو چیزوں پر متفق ہوں گے: بچوں کی پرورش حیرت انگیز اور مشکل ہو سکتی ہے۔ ہر شخصیت کی انفرادیت کے لئے ایڈجسٹمنٹ کی جانی چاہئے، اور بچوں کو تفریح فراہم کرنا ایک چیلنج ہو سکتا ہے۔ لیکن اصل مسئلہ نظم و ضبط ہے۔ والدین کو ایک ٹیم کے طور پر کام کرنا چاہئے، اکیلے والدین single parents کسی مدد کے بغیر کام کر رہے ہیں، اور ہر والدین کو پیدائش سے بلوغت تک ہر بچے کی حفاظت اور تربیت کے چیلنج کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کب، کہاں، کیسے، کس قدر، کتنی بار، کتنی دیر تک اور کیا یہ طریقہ واقعی کام کر رہا ہے، یہ صرف چند سوالات ہیں جو ایک قیمتی، نافرمان بچے کے چہرے کو گھورنے والے والدین کے خیالات کو بھر دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آج زیادہ تر والدین کو یقین نہیں ہے کہ کہاں جائیں، ان کا ماننا ہے کہ ان کے اپنے والدین نے صرف ایک اچھا کام کیا ہے، لیکن خود کو بچوں کے معاملے میں ناقص طور پر تیار محسوس کرتے ہیں۔

لیکن ان لوگوں کے لئے مدد ہے جو سننے کے لیے تیار ہیں۔ خدا جو ہر چیز کا خالق ہے اس نے ہمیں ہدایت کے بغیر نہیں چھوڑا۔ وہ اس ادارے کا خالق ہے جسے ہم خاندان کہتے ہیں اور اس نے ہمیں اپنے کلام میں واضح ہدایات دی ہیں کہ کس طرح کامیاب ہونا ہے۔ ہمیں اسے سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے کیونکہ ہمارا ایک دشمن ہے۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ شیطان، ہاں شیطان، ہمارے خلاف کام کر رہا ہے اور خاندان کی طاقت کو توڑنا پسند کرتا ہے، جو کلیسیا، معاشرے اور ایک کھوئی ہوئی دنیا کے ہمارے مسیحی گواہ ہونے کے خلاف ہر روز حملہ کرتا ہے۔ لیکن خدا، ہماری تمام ضروریات کو جانتے ہوئے، ہمیں اپنا کلام اور روح القدس دونوں دیتا ہے، جو کسی بھی جنگ کو جیتنے کے لئے کافی ہے۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ زیادہ تر مسیحی اس بات سے واقف نہیں ہیں کہ بائبل بچوں کی پرورش کے لیے موزوں ہے، اس لیے وہ مدد کے لیے ماضی کے تجربے یا دنیاوی فلسفے کا رخ کرتے ہیں۔ لیکن اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنے خاندانوں کو مضبوط بنانے کے لیے خدا کی حکمت اور رہنمائی کو سنیں اور اس کی تلاش کریں۔ اگر ہم اپنے خالق کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کو تیار نہیں ہیں تو ہم مستقبل کے لیے کیا توقع کر سکتے ہیں؟ جب ہم خدا کی مرضی سے باہر کام کرتے ہیں، تو اس کا نتیجہ افراتفری اور تباہی ہوتا ہے۔ یہ آہستہ آہستہ آسکتا ہے، لہذا ہم شاید ہی دیکھتے ہیں، لیکن اختتام دردناک ہوتا ہے۔

"پرورش ایک خدمت" کی سلسلہ وار کتاب ہے۔ جو آپ کے بچوں کی پرورش کے لئے خدا کے منصوبے کو سیکھنے میں مدد کرے گی۔ چاہے آپ ایک روایتی خاندان کے طور پر کام کرتے ہیں، مخلوط خاندان، اکیلے والدین والے خاندان، یا پوتے پوتیوں کی پرورش کرنے والے دادا

دادی، خدا کے پرورش کے اصول مؤثر اور حتمی ہیں۔ ہم سب خدا کے بچے، خدا کے طرف سے مقرر والدین اور خدا کی شبیہ پر بنے ہیں، اور وہ ہمیں خوشی سے بھرپور، کامیاب زندگی کے بغیر کبھی نہیں چھوڑے گا۔

خدا آپ کو اپنے حیرت انگیز، زندگی بدلنے والے اصولوں کے ذریعے برکت عطا کرے اور آپ کے خاندان کو برکت دے کیونکہ آپ اسے ایسے والدین میں تبدیل کرنے کی اجازت دیتے ہیں جو وہ آپ کو بنانا چاہتا ہے۔

یہ دعا ایک ساتھ پڑھیں۔

اے پیارے خداوند یسوع، ہم ایسے والدین بننے کے لئے تیری مدد اور حکمت مانگ رہے ہیں جو تیری عزت اور تعظیم کرتے ہیں۔ براہ مہربانی ہمیں تجھ پر بھروسہ کرنے کا ایمان اور ان چیزوں کو بدلنے کا فضل عطا فرما جو ہم غلط کر رہے ہیں۔ جس طرح ہم اپنے بچوں سے محبت اور تربیت کرتے ہیں اسی طرح اپنی مرضی کو ہمارے اندر پورا کرنا شروع کرنے میں ہماری مدد کریں۔ آمین۔

## تعارف

یہ مشقی کتاب آپ کو شاگردیت کے راستے پر لانے کے لئے ترتیب دی گئی ہے، جس کا مطلب ہے خدا کے اصولوں پر چلنا۔ جب ہم "چلنا" جیسے الفاظ استعمال کرتے ہیں، تو ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ سمجھتے ہیں کہ ان اصولوں کے تحت جینا اتنا ہی بنیادی ہے جتنا چلنا سیکھنا۔

ہماری مشقی کتاب کے مقاصد یہ ہیں:

1. آپ کو دکھانے کے لئے کہ خدا پرورش کے لئے اصول فراہم کرتا ہے،
2. ان اصولوں کو لاگو کرنے کے لئے آپ کو ٹولز اور اپیلی کیشنز سے لیس کرنے کے لئے، اور
3. اپنے خاندان کو بخشش، شفا یابی اور اتحاد میں رہنمائی کرنے کے لئے جو خدا کی تابعداری کے ذریعہ آتا ہے۔

خاندانی شاگردیت کی خدمتیں اہم شعبوں میں مسیح کے جسم کو تعلیم دینے میں مدد کے لئے موجود ہیں۔ دوسروں کی شاگردیت کرنے میں ناکامی کا براہ راست تعلق آج پرورش میں ناکامی کی شرح سے ہے۔ اور ہم یہ کیسے جانتے ہیں؟ آج ہم نے ثابت شدہ اعداد و شمار میں جو کچھ دیکھا، تجربہ کیا اور پایا ہے۔

## عمل

اس مطالعہ کو چار جلدوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جلد 1 سے شروع کریں اور ترتیب سے ہر جلد کے ذریعے جاری رکھیں۔ کسی ایسے جلد یا سیکشن میں جانا جو آپ کی دلچسپی کو بڑھاتا ہے، پرکشش تو ہے لیکن مشورہ نہیں دیا جاتا، کیونکہ ہر جلد اور سبق ایک دوسرے پر مبنی ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ واقعی اپنے بچے کو نظم و ضبط میں مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں، تاکہ آپ اس مطالعہ میں آگے بڑھیں، لیکن بائبل کے کچھ اصول ہیں جو آپ کو خدائی طریقے سے نظم و ضبط کرنے سے پہلے سیکھنا ضروری ہیں۔ پانچ دن تک ہر روز ایک سبق مکمل کریں۔ مستقل مزاجی کے ساتھ روزانہ مطالعہ کی تعمیر روحانی کامیابی کی کلید ہے۔

ان اصولوں کو آزما یا اور کامیاب ثابت کیا گیا ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں، اپنے خاندان میں، اور مشاورت اور پرورش کی کلاسوں میں بے شمار لوگوں کی زندگیوں میں اس کا تجربہ کیا ہے۔ براہ مہربانی سمجھیں، یہ "پرورش کے لئے پانچ آسان اقدامات" گائیڈ نہیں ہیں۔ بائبل کی

شاگردیت ایک مشکل کام ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ خُدا کی مرضی کے سامنے ہتھیار ڈال دیں کیونکہ آپ کو اپنے کچھ رویوں اور طرزِ عمل کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس عمل میں عزم، قربانی اور عاجزی کی ضرورت ہوگی۔

## ہر دن کا آغاز

- ہر روز کے مطالعہ کو اپنے خُدا کے ساتھ گزارے گئے وقت کے طور پر دیکھیں، اور توقع کریں کہ وہ اپنے کلام کے ذریعہ آپ سے بات کرے گا۔
- ہر دن کا آغاز دُعا کے ساتھ کریں، خُدا سے پوچھیں کہ وہ بتائے کہ آپ کو کہاں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور جو کچھ آپ سیکھ رہے ہیں اسے لاگو کرنے کے لئے آپ کو بااختیار بنائیں۔
- ایک عکاسی کرنے والی ذہنیت رکھیں۔ مواد میں جلد بازی نہ کریں صرف یہ کہنے کے لئے کہ آپ نے اسے ختم کر دیا ہے۔ خُدا کو آپ سے بات کرنے کے لئے وقت دیں، اور جو کچھ آپ سیکھتے ہیں اس پر غور کریں۔

## نوٹ کرنے والی چیزیں

- یہ مطالعہ ایک نئی تریج ہے اور وقت کو وقف کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اسباق روزانہ کرنے پڑیں گے۔ اگر آپ ایک دن بھول جاتے ہیں تو، اسے نہ چھوڑیں، بلکہ تمام اسباق کو ترتیب سے مکمل کرنے کے لئے کام کریں۔
- بعض اوقات ہم منصوبے شروع کرتے ہیں اور ختم نہیں ہوتے ہیں۔ اپنی پرورش کی ذمہ داری کی اہمیت پر غور کریں اور اس مطالعہ کو وفاداری سے مکمل کرنے کا فیصلہ کریں۔ اپنی ترجیحات اور دیگر وعدوں کے بارے میں دُعا کریں۔ اگر ضروری ہو تو دُعا کے لئے احتساب یا اصلاح کاری کرنے والے شخص کی مدد حاصل کریں۔
- اگر شادی شدہ ہے، آپ کا شریک حیات اس کوشش میں ایک ضروری ساتھی ہے۔ ایک ساتھ یا الگ الگ مطالعہ کریں، لیکن ہمیشہ اس پر تبادلہ خیال کریں کہ آپ نے کیا سیکھا ہے، کیونکہ یہ ازدواجی اور پرورش کے مسائل اور تبدیلیوں سے متعلق ہے۔
- پیش کردہ معلومات کی مقدار میں اسباق مختلف ہو سکتے ہیں۔ ہر ایک کو مکمل کرنے کے بعد، خُدا کے ساتھ اپنے وقت کی منصوبہ بندی کرنے اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے اگلے سبق کی طرف دیکھیں۔
- سوالات کے جوابات دینے اور آپ کے خیالات اور دُعاؤں کو ریکارڈ کرنے کے لئے جگہ فراہم کی جاتی ہے۔ اگر آپ نے اس

مشقی کتاب کو ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ کیا ہے تو، ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ اسے تین رنگ کے بانڈر میں ڈالیں اور ذاتی جرنلنگ اور نوٹ کے لئے اضافی کاغذ شامل کریں۔

## گہری کھدائی کریں۔

یہ سیکشن کتابِ مقدس کو پڑھنے اور اسے پیش کیے جانے والے موضوع سے منسلک کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ آپ بائبل سے زیادہ واقف ہو جائیں گے، پرورش کے بائبل اصولوں، اور والدین کی حیثیت سے خدا آپ سے کیا توقع رکھتا ہے، ان کے تعلق سے آپ زیادہ سیکھ جائیں گے۔

### حقائق فائل

اس طرح کے ڈبے بائبل کے الفاظ یا جملے کی وضاحت فراہم کرتے ہیں۔ ہم نے اس بات کا بہت خیال رکھا ہے کہ بائبل کی مشہور اور منطقی لغات اور تفاسیر کو وضاحت کے لیے استعمال کیا جائے، جن کا جب بھی ممکن ہو حوالہ دیا جائے۔ ان میں سے بہت سی تعریفیں ضمیمہ ٹی: لفظیات میں نظر آتی ہیں۔

## خود کا امتحان

جب آپ بائبل کے اصولوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو، یہ سیکشن خود کو جانچنے کے لئے وقت فراہم کرتا ہے، ان جگہوں کو تلاش کرتا ہے جہاں انفرادی بہتری کی

ضرورت ہوتی ہے۔ ان تبدیلیوں کو کرنے کے لئے طاقت اور حکمت کے لئے بصیرت، اعترافات اور دُعاؤں کو درج کرنے کے لئے جگہ فراہم کی جاتی ہے۔ شاگردی کے عمل کا ایک پہلو ذاتی ذمہ داری ہے۔ اگر خدا ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے اپنے شریک حیات یا بچوں کے خلاف گناہ کیا ہے تو ان کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کریں اور معافی مانگیں۔ اگر ایسا کرنے کا ذکر نہ بھی کیا گیا ہو تو بھی باقاعدگی سے اس پر عمل کریں۔

## عملی منصوبہ

بائبل کے اصولوں کا مطالعہ کرنے کے بعد، یہ سیکشن آپ کو عمل کرنے اور جو کچھ آپ نے سیکھا ہے اسے اپنی زندگی میں لاگو کرنے کا پختہ عزم دیتا ہے۔ سچے شاگرد بننے کے لئے ہمیں یہ سمجھنا ہو گا کہ خدا نہ صرف چاہتا ہے کہ ہم علم میں اضافہ کریں، بلکہ وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ ہم اس پر زندگی بھی گزاریں۔

## ضمیمہ کے وسائل

برائے کرم مشقی کتاب کے آخر میں ضمیمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ وہ آپ کی ترقی کے لئے موجود ہیں، اور ہم مشقی کتاب میں ان کا حوالہ دیتے

ہیں۔ اس حیرت انگیز سفر کو شروع کرنے سے پہلے، براہ کرم ضمیمہ اے: والدین کا عہد نامہ پر گریں۔

## قائدین کے لیے راہنمائی

قائدین کے لیے راہنمائی گائیڈ فری منسٹری ڈاؤن لوڈ سے آپ FDM.world سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ہماری ویب سائٹ پر تمام مواد شاگردیت پر توجہ مرکوز کرتے ہیں اور مفت فراہم کیے جاتے ہیں۔

## سبق نمبر 1

### نظم و ضبط کا تعارف

والدین اکثر شاگردیت کے مقابلے میں نظم و ضبط کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں، لیکن نوٹ کریں کہ ہم نے شاگردیت کا مطالعہ پہلی بار جلد 3 میں کیا ہے، اپنے بچوں کی تربیت کریں۔ مسیحی زندگی گزارنے کے لئے شاگردی بنیاد ہے۔ سب کچھ اس پر تعمیر کیا گیا ہے۔ یسوع نے اپنے پیروکاروں سے کہا کہ "پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ" (متی 28:19)۔ یہ مینڈیٹ ہمارے گھروں میں خدمت پر لاگو ہوتا ہے۔

والدین کی حیثیت سے یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے بچوں کی شاگردی کریں۔ ایسا کرنے کے لئے، ہمیں ذاتی بائبل مطالعہ اور فرمانبردار زندگی کے ذریعے خود مسیح کے شاگرد بننے کی ضرورت ہے۔ اس کا نتیجہ مسیح کے ساتھ ایک مستقل رشتہ ہے، جو ہمیں اپنے خاندانوں کی مناسب دیکھ بھال کرنے کے قابل بناتا ہے۔ یہ شاگردی بہت ضروری ہے: یسوع سے ماں باپ کی طرف، پھر ماں باپ سے بچے کے لیے۔ جیسا کہ مسیح کے ساتھ ہمارا رشتہ ہمیں تبدیل کرتا ہے، ہم اس کے نام کی عزت لاتے ہیں۔

اس ورک بک میں، ہم دریافت کریں گے کہ بائبل کا نظم و ضبط کیا ہے اور یہ کیا نہیں ہے۔ والدین جو کچھ کرتے ہیں اس کا زیادہ تر احساس کیے بغیر نقصان دہ ہوتا ہے اور اپنے بچوں کو پختگی تک نہیں لے جاتا ہے۔ لیکن خدا نے ہمیں وہ تمام معلومات فراہم کی ہیں جو ہمیں کامیابی کے لئے درکار ہیں۔ اس کے پاس ہمارے لئے ایک منصوبہ ہے جس پر عمل کرنا ہے۔

## تتلی

آئیے نظم و ضبط پر ایک دلچسپ نقطہ نظر سے شروع کرتے ہیں۔ ایک دن، ایک نوسالہ لڑکا اسکول سے گھر جا رہا تھا اور اس نے ایک شاخ سے ایک کوکون لٹکا ہوا پایا۔ اُس نے ایک ویڈیو دیکھی تھی کہ کس طرح ایک تتلی کو کون سے نکلتی ہے، لہذا اُس نے شاخ کو توڑ دیا، اسے گھر لایا، اور اسے ڈھکن میں سوراخ والے جار میں ڈال دیا۔ ہر روز وہ اسکول سے گھر آتا اور کوکون کو گھورتا، اس امید میں کہ وہ اس معجزے کو دیکھ سکے گا۔

ایک دن کوکون میں ایک چھوٹا سا آنسو تھا، اور تتلی باہر نکلنے کی کوشش کر رہی تھی۔ لہذا وہ کئی گھنٹوں تک بیٹھ کر دیکھتا رہا، اُس ایک نوسالہ

لڑکے کی توجہ محدود تھی۔ آخر کار، وہ اسے مزید برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ اس نے جار کھولا، کو کون نکالا، اور قینچی کی چھوٹی سی نوک سے آنسو کو احتیاط سے کاٹنا شروع کر دیا۔ کو کون کھلنے کے بعد اس نے تتلی کو باہر نکالا، لیکن یہ مضحکہ خیز لگ رہا تھا۔ جسم موٹا تھا، اور پر پھٹے ہوئے تھے۔ یہ اتنا بھاری تھی کہ وہ اپنا وزن بھی نہیں اٹھا سکتی تھی۔

وہ دیکھتا رہا، اس یقین کے ساتھ کہ وہ اس عجیب و غریب نظر آنے والی چیز کو ایک خوبصورت تتلی میں تبدیل ہوتے ہوئے دیکھے گا۔ یہاں تک کہ اس نے اسے اٹھایا اور مدد کرنے کی کوشش کی، لیکن اس سے کچھ نہیں ہوا۔ آخر کار، وہ اس کی آنکھوں کے سامنے مر گئی۔

وہ تتلی اس لیے مر گئی کیونکہ خدا کا کامل عمل یعنی جدوجہد، تناؤ اور کو کون سے نکلنے میں دشواری جسم سے سیال کو پروں میں دھکیل دیتی ہے۔ پھر جب یہ فضا میں نکلتی ہے تو وہ اس کے پروں کو چھوتی ہے اور انہیں خشک کر دیتی ہے تاکہ وہ اڑ سکے۔ لڑکے نے تتلی کو اس جدوجہد کو ہٹا کر مار ڈالا جو خدا نے ڈیزائن کی تھی۔

## گہری کھدائی کریں

مندرجہ ذیل آیت کا کیا مطلب ہے اس کی وضاحت کریں۔

'اور بالفعل ہر قسم کی تشبیہ خوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے مگر جو اس کو سہتے سہتے بچتے ہو گئے ہیں ان کو بعد میں چین کے ساتھ راست بازی کا پھل بخشی ہے۔'

عبرانیوں 11:12

بچوں کو نظم و ضبط میں ناکامی کے ذریعے جیسا کہ خدا نے ڈیزائن کیا ہے اور حکم دیا ہے، والدین انہیں پختگی کی طرف بڑھنے سے روک رہے ہیں۔ کسی کو نظم و ضبط پسند نہیں ہے، اور ہم میں سے زیادہ تر اختیارات کے ساتھ جدوجہد کرتے ہیں۔ یہ ہماری انسانی فطرت ہے۔ بچے اکثر نظم و ضبط اور اختیار کا جواب تکلیف یا کسی قسم کی جذباتی جدوجہد کے ساتھ دیتے ہیں۔ والدین (خاص طور پر ماؤں) کے لئے یہ معمول کی بات ہے کہ وہ اس جدوجہد کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ایسا کر کے تتلی کی طرح والدین بھی بچے کی تباہی میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔

جب ہم مناسب نظم و ضبط کے ساتھ عمل نہیں کرتے ہیں، تو ہم وہ کردار کی خصوصیات پیدا نہیں کرتے ہیں جو خدا اپنے بچوں کے لئے چاہتا ہے۔ چونکہ بچے فطری طور پر پختہ بالغ نہیں ہوتے ہیں، لہذا انہیں خدا کے کلام اور منصوبے کے مطابق تربیت دی جانی چاہئے۔ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو بہت سے لوگوں کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ تربیت کی کمی زندگی میں کئی طرح کی ناکامیوں کا باعث بن سکتی ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ جیلیں نہ صرف "برے" لوگوں سے بھری ہوئی ہیں بلکہ بہت سے اوسط افراد سے بھری ہوئی ہیں جنہوں نے بالغ کردار کی نشوونما کے لئے مناسب تربیت کبھی حاصل نہیں کی۔

## گہری کھدائی کریں

اچھے اور خراب نظم و ضبط کے عمل اور نتائج کی فہرست بنائیں۔ والدین کی ذمہ داری کیا ہے؟

'چھڑی اور تہیہ حکمت بخشتی ہیں لیکن جو لڑکا بے تربیت چھوڑ دیا جاتا ہے اپنی ماں کو رُسوا کرے گا۔'

امثال 15:29

'وہ جو اپنی چھڑی کو باز رکھتا ہے اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا ہے پر وہ جو اُس سے محبت رکھتا ہے بروقت اُس کو تہیہ کرتا ہے۔'

امثال 24:13

'جب تک اُمید ہے اپنے بیٹے کی تادیب کئے جاو اور اُس کی بربادی پر دل نہ لگا۔'

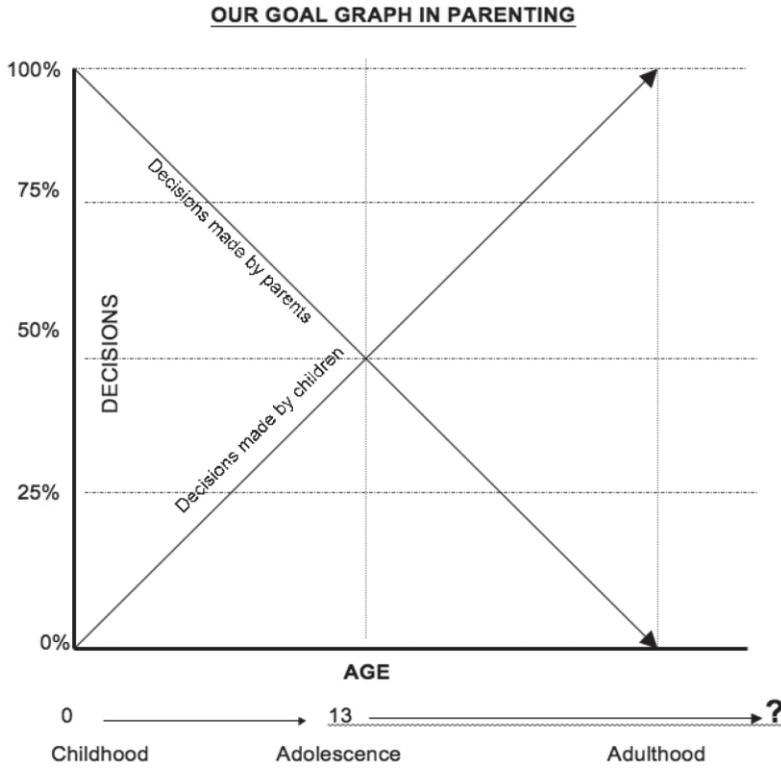
امثال 18:19

ہمارے بچوں کی تربیت ایک ایسی چیز ہے جسے خدا نے ہمیں کرنے کے لئے بلایا ہے (امثال 22:6؛ افسیوں 6:4)۔ یہ اکثر لطف اندوز نہیں ہے اور اکثر کافی مشکل ہے۔ جس طرح تیلیوں کو اپنے کو کون سے باہر نکلنا پڑتا ہے، اسی طرح ہمارے بچے پختگی کے لئے خدا کے مناسب ڈیزائن میں نظم و ضبط کی جدوجہد سے لطف اندوز نہیں ہوتے ہیں (عبرانی 12:11)۔ لیکن ہمیں اس پر عمل کرنا ہو گا۔

دانشمند بادشاہ سلیمان نے نظم و ضبط سے نفرت کرنے کے ہمارے فطری رجحان کو جانتے ہوئے اپنے بیٹے کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اس کے برعکس سوچے اور اس وجہ پر غور کرے کہ اچھے باپ اپنے بچوں کی اصلاح کرتے ہیں۔

'اے میرے بیٹے! خداوند کی تشبیہ کو حقیر نہ جان اور اُس کی ملامت سے بیزار نہ ہو۔ کیونکہ خداوند اسی کو ملامت کرتا ہے جس سے اُسے محبت ہے۔ جیسے باپ اُس بیٹے کو جس سے وہ خوش ہے۔'

امثال 3:11-12



اگر ہمارے پاس نظم و ضبط اور بچے کو پختگی کی تربیت دینے کا کوئی واضح مقصد نہیں ہے تو ایسا نہیں ہو گا۔

گراف کے نچلے حصے میں، ہمارے پاس پیدائش سے بلوغت تک، ہمارے بچوں کی عمر ہے۔ بائیں طرف بچوں کے فیصلوں کی تعداد ہے اور ان کے والدین کی حیثیت سے ہم ان کے لئے کتنے فیصلے کرتے ہیں۔ ابتدا میں تمام فیصلے والدین کی جانب سے کیے جاتے ہیں جو منطقی ہوتے ہیں۔ جب ہمارے بچے اسپتال سے گھر آتے ہیں، تو ظاہر ہے کہ وہ اپنے لئے انتخاب کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ تاہم، گراف پر کسی مقام پر، وہ لکیریں عبور کرتی ہیں اور اس وقت تک جاری رہتی ہیں جب تک کہ ہمارے بچے اپنے فیصلے خود نہیں کرتے۔

جیسے جیسے آپ کے بچے بڑے ہوتے ہیں، مقصد ان کے لئے نگرانی کے بغیر صحت مند، ذمہ دار، دانشمندانہ فیصلے کرنا ہوتا ہے۔ یہ عام فہم کی طرح لگ سکتا ہے، لیکن ایک منصوبہ بندی، تربیت کا ایک طریقہ، اور پختہ کردار پیدا کرنے کے بغیر، یہ ممکن نہیں ہوگا۔ آپ کے پاس ایک منصوبہ ہونا چاہئے۔

بہت سے نوجوان بالغوں کو یہ نہیں معلوم کہ اپنے لئے دانشمندانہ فیصلے کیسے کیے جائیں۔ ہمیں مناسب نظم و ضبط جاری کر کے اپنے بچوں کو پختگی کی طرف لے جانا چاہئے۔ گھر بنیادی تربیتی میدان ہے جہاں بچے بلوغت میں بڑھتے ہیں۔ یا کم از کم، یہ ہونا چاہئے۔ ہمیں بیرونی لوگوں کو اپنے بچوں کو ان خیالات اور طریقوں پر یقین کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہئے جو ہماری رہنمائی اور اختیار کے تحت نہیں ہیں۔

## تربیت بمقابلہ کنٹرول = ترقی بمقابلہ کوئی ترقی نہیں

خدا نے ہمیں ہدایت دی ہے کہ ہم اپنے بچوں کی تربیت کریں، نہ کہ ان پر قابو رکھیں۔ دونوں کے درمیان فرق بنیادی طور پر ایک ذہنیت

### حقائق فائل

کنٹرول کرنا: طاقت کا استعمال کرنا، غلبہ حاصل کرنا  
یا حکمرانی کرنا، روکنا؛ ایک روک تھام کی قوت۔

ہے کہ ہم والدین کے طور پر اپنے کام کو کس طرح دیکھتے ہیں۔ والدین کو کنٹرول کرنا ڈکٹیٹر ہیں، تربیت کار نہیں۔ اس کی ایک علامت ناکامی کو قبول کرنے میں ناکامی ہے۔ کنٹرولر کے نقطہ نظر سے، ایک بچے میں ناکامی بری، غلط، اور والدین کے اختیار کے لئے براہ راست خطرہ ہے۔ وہ خود کی تکمیل سے متاثر ہوتے ہیں، نہ کہ خدا کی مرضی سے۔ وہ اپنے بچوں کی ناکامیوں کو ذاتی طور پر جان بوجھ کر لیتے ہیں، گویا وہ جان بوجھ کر انہیں تکلیف پہنچانے کی کوشش کر رہے ہوں۔ اس قسم کے والدین اکثر اس بارے میں فکر مند ہوتے ہیں کہ دوسرے کیا سوچتے ہیں، نہ کہ اس بارے میں کہ کیا صحیح ہے۔

کیا آپ کو آپ کے شریک حیات نے بتایا ہے کہ آپ کنٹرول کر رہے ہیں؟ کیا آپ کو بتایا گیا ہے کہ آپ قانونی ہیں یا اپنے بچوں سے غیر حقیقی توقعات رکھتے ہیں؟ کئی بار یہ رویہ اس بات کا نتیجہ ہوتا ہے کہ آپ کی پرورش کیسے ہوئی، شاید کبھی ایسا محسوس نہیں ہوا کہ آپ اپنے والدین کی توقعات پر پورا اترے ہیں۔

## خود کا امتحان 1

کیا آپ کو کنٹرول کے مسائل ہیں؟ دعا کریں اور اپنے بچوں میں ناکامی پر اپنے رد عمل کا جائزہ لیں۔ اوپر جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس پر گہرائی

سے غور کریں۔ بیان کریں کہ خدا آپ کے دل میں کیا ڈالتا ہے۔

اگر آپ سخت یا کنٹرول کرنے والے ہیں تو، خدا سے پوچھیں کہ وہ آپ کو دکھائے کہ آپ اپنے بچوں کی ناکامیوں کو اس طرح کیوں دیکھتے ہیں اور آپ اس طرح کا رد عمل کیوں کرتے ہیں۔ شاید آپ نے اپنے والدین کو معاف نہیں کیا۔ شاید آپ خدا کے طریقے سے کرنے کے بجائے اپنی جسمانی فطرت اور خود غرض توقعات کو اپنی پرورش پر اثر انداز ہونے دے رہے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ آپ اس مسئلے سے نمٹیں۔

## بچگانہ طرز عمل

والدین، ہمارا کام ہماری خدمت کے ایک حصے کے طور پر تربیت کرنا ہے۔ یہ صحیح طریقے سے کرنے کے لئے، ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ بچگانہ رویہ کیا ہے۔ ایک بچہ احمق، نافرمان یا سرکش ہو سکتا ہے۔ ایک بچے کی ناکامی، یہاں تک کہ جان بوجھ کر نافرمانی، سرکش بغاوت کے مترادف نہیں ہے۔ اگر آپ کو یقین ہے کہ ایسا ہے تو، آپ اپنے بچوں کو غلط طریقے سے جواب دیں گے، عام طور پر غصے میں۔

### حقائق فائل

نافرمانی: جب کوئی بچہ اس نظم و ضبط کے خلاف بغاوت کرتا ہے جو ان کی ناپختگی کے احمقانہ عمل کی پیروی کرتا ہے۔

نافرمانی اور بے وقوفی کے درمیان فرق کو سمجھنا بہت ضروری ہے، جیسا کہ آپ کے جواب کو مناسب طریقے سے ایڈجسٹ کرنے کی صلاحیت ہے۔ اور اگر تمام نظم و ضبط کو پہلے محبت کے ساتھ نہیں سنبھالا جاتا ہے تو، آپ کی منفی بات چیت آپ کے بچے کو محبت سے محروم محسوس کر سکتی ہے۔

ہم نے محبت سے بات چیت کے بائبل کے اصولوں (جلد 2) کا مطالعہ کیا جو 13 کرنتھیوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، کیا ہم سب کبھی نہ کبھی خدا کی ہدایات پر عمل کرنے میں ناکام نہیں ہوئے ہیں؟ اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ ہم نے کہا، "مجھے اس کی پرواہ نہیں ہے کہ بائبل کیا کہتی ہے۔ میں اسے اپنے طریقے سے کرنے جا رہا ہوں!" اس کے بجائے، ہمارے پاس اس کو انجام دینے کے لئے روحانی پختگی اور کردار کی کمی ہے۔ تاہم، میں شرط لگاتا ہوں کہ آپ نے کچھ پیش رفت دیکھی ہے، اور امید ہے، آپ کو احساس ہو گا کہ آپ صرف خدا کی تربیت کے

عمل سے گزر رہے ہیں۔

اسی طرح ناکامی بھی نافرمانی نہیں ہے۔ یہاں تک کہ اگر آپ کے بچوں کو بار بار بتایا گیا ہے کہ کیا نہیں کرنا ہے تو، ان کی ناکامیاں اور غلطیاں عام طور پر ناچنگی یا بے وقوفی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ خدا واضح طور پر بتاتا ہے کہ بچے احمق ہوتے ہیں اور والدین کو چاہئے کہ وہ ان کی خدا کی حکمت کی تربیت کریں۔

'حماقت لڑکے کے دل سے وابستہ ہے لیکن تربیت کی چھڑی اس کو اس سے دور کر دے گی۔'

امثال 15:22

بے وقوفی کے لفظ کا مطلب ہے "فہم کی کمی، غیر دانشمندانہ، بے عقل، غیر منطقی، مضحکہ خیز، فیصلے کی کمی۔" کیا یہ بعض اوقات ہمارے بچوں کو مکمل طور پر بیان نہیں کرتا ہے؟ ان میں کردار اور پختگی کا فقدان ہے۔ توجہ وہ احمقانہ کام کرتے ہیں تو ہمیں اتنا غصہ کیوں آتا ہے؟ خدا کا کلام اعلان کرتا ہے کہ وہ اسی طرح پیدا ہوئے ہیں۔

بقیہ امثال 15:22 میں والدین کو نصیحت کی گئی ہے: "اصلاح کی چھڑی اسے [بے وقوفی] سے دور کر دے گی۔ چھڑی والدین کے اختیار اور نظم و ضبط کی نمائندگی کرتی ہے۔ ہم انہیں بائبل کے نظم و ضبط کا استعمال کرتے ہوئے تربیت دیتے ہیں نہ کہ کنٹرول سے۔ نظم و ضبط کو یہاں مثبت کے طور پر دیکھا جاتا ہے، کیونکہ یہ بچے کی بے وقوفی کو دور کر دے گا۔ نوٹ کریں کہ مسیحی مصنف ایچ اے آرن سائڈ Christian author H. A. Ironside کیا کہتے ہیں:

ایک بچے کو اپنے پاس چھوڑنا اس کی بربادی کو یقینی بنانا ہے، کیونکہ حماقت اس کے دل میں بندھی ہوئی ہے۔ نظم و ضبط، مناسب طریقے سے منظم کرنے سے گمراہ ہونے کے قدرتی رجحان کو درست کیا جاسکتا ہے۔ چھڑی، یقیناً، ضروری نہیں ہے کہ سختی سے ایسا ہو۔ جسمانی سزا کی ہمیشہ ضرورت نہیں ہوتی ہے، اور بعض اوقات یہ بہت غیر دانشمندانہ ہو سکتا ہے۔ لیکن پختہ، اور اس کے ساتھ نرم دلی سے۔ نظم و ضبط وہ چیز ہے جس کی اہمیت کا اعلان اس عبارت میں کیا گیا ہے۔ چھڑی، پوری کتاب مقدس میں، اختیار اور طاقت کی بات کرتی ہے۔ اس معاملے میں والدین کی وہ پابندی جس کا بچہ بہت زیادہ مقروض ہے۔ یہ اس کی کمی تھی جو ابی سلوم اور ادونیاہ دونوں کے برے طریقوں کے لئے بڑے پیمانے پر ذمہ

دارتھی۔ (2 سموئیل 14:1-6:1)۔

## خود کا امتحان 2

امثال بچے کی پختگی کی کمی اور تربیت کی ضرورت کی تصویر پیش کرتا ہے۔ ناپختگی (بے وقوفی) کی فہرست میں ہر خصوصیت کے آگے، اپنے بچے کا نام لکھیں جو لاگو ہوتا ہے۔

ان میں عقل کی کمی ہے (21:10)

وہ حماقت سے لطف اندوز ہوتے ہیں (23:10)

وہ غلط ہیں (15:14)

وہ عقل مندوں سے پرہیز کرتے ہیں (12:15)۔

وہ اپنے طریقے سے چلتے ہیں (21:15)۔

جب وہ حماقت میں دریافت ہوتے ہیں تو وہ چیختے ہیں (12:17)

وہ ان کے الفاظ سے خطرے میں ہیں (7-6:18)۔

وہ غرور اور تکبر کرتے ہیں (24:21)۔

وہ ایک تکلیف دہ راستے پر چلتے ہیں (5:22)۔

وہ جھگڑے اور لڑائی کا سبب بنتے ہیں (10:22)۔

ان میں کاہلی کا رجحان پایا جاتا ہے (13:22)۔

وہ ہوس پرست ہیں (14:22)۔

وہ لالچی ہیں (16:22)۔

وہ اچھی نصیحت سے نفرت کرتے ہیں (9:23)۔

انہیں بعض اوقات مشکلات سے رہنمائی کرنی چاہئے (3:26)۔

وہ سچائی کو بیکار بناتے ہیں (7:26)۔

وہ اپنی حماقت دہراتے ہیں (11:26)۔

وہ بے وقوفی پر قائم رہتے ہیں (22:27)۔

وہ اپنے آپ پر بھروسہ کرتے ہیں (26:28)۔

وہ غصہ پیدا کرتے ہیں (8:29)۔

وہ اپنا غصہ نکالتے ہیں (11:29)۔

## تربیت کیا ہے

مناسب تربیت کار کا مقصد خدا کی مرضی کو پورا کرنا ہے، نہ کہ ہماری اپنی خواہشات یا توقعات کو پورا کرنا۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کی تربیت کے ذریعے باپ کی مرضی پر عمل کیا (یوحنا 5:20، 30:6:38) اور ہمیں بھی ایسا ہی کرنا ہے۔ یسوع کا محرک باپ کی تعجب کرنا تھا (یوحنا 12:28)، جیسا کہ ہمیں اپنے بچوں کی تربیت کرتے وقت کرنا چاہیے۔ اگر یہ ہمارا محرک ہے، تو ہم محبت اور صبر کے ساتھ پرورش میں خدا کے

مقاصد کو پورا کریں گے (خاص طور پر ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والے بچوں کے ساتھ)

اگر آپ کے گھر کے صحن میں دو سال پرانا درخت ہو جس کا قطر تقریباً تین انچ ہو اور پینتالیس ڈگری موڑ ہو تو اس درخت کو پکڑ کر زبردستی سیدھا کرنا حماقت ہوگی۔ درخت بیس پر ٹوٹ جائے گا، اور آپ اسے تباہ کر دیں گے۔

ایک کسان کی طرح ایک ٹریز ("شوہر") جانتا ہے کہ جب اسے جھکا ہوا ڈنڈا ملتا ہے، تو اسے ٹھیک کرنے کا ایک مناسب اور نامناسب طریقہ ہوتا ہے۔ مناسب طریقہ یہ ہوگا کہ پہلے سے طے شدہ سمت میں مناسب مقدار میں مستقل دباؤ ڈال کر درخت کو تربیت دی جائے۔ چونکہ درخت دباؤ کے مطابق ہوتا ہے، لہذا آہستہ آہستہ اسی سمت میں زیادہ لگایا جاسکتا ہے جب تک کہ درخت مطلوبہ پوزیشن میں نہ ہو۔ اور اب جھکا ہوا نہ ہو۔

اپنے بچوں کے بارے میں ہمیں بالکل یہی نقطہ نظر رکھنا چاہیے: وہ ہماری زندگیوں میں ایک خاص ٹیڑھے پن کے ساتھ آتے ہیں۔ اس کے باوجود، ہم اس ٹیڑھے پن کو پسند نہیں کرتے۔ ہم انہیں ترجیح دیتے ہیں کہ وہ فوراً سیدھے رہیں۔ ان کے فطری ٹیڑھے پن کی وجہ سے، یا صرف ان کی عمر کے مطابق عمل کرنے کی وجہ سے، ہم اکثر خود کو ایسے جملے بولتے ہوئے پاتے ہیں، "اس طرح کا برتاؤ بند کرو!" جو بالآخر غلط پیغام بھیجتا ہے۔

خدا ہمیں بائبل کی تعلیم دیتا ہے کہ ہم اپنے کام اور تربیت کے بارے میں اپنی ذہنیت کو سمجھیں۔ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ہمارے بچوں میں ناکامی اور بے وقوفی کی توقع کی جاتی ہے اور یہ معمول کی بات ہے، صرف سفر کا ایک حصہ ہے۔

جلد 3، سبق 1 میں، ہم نے افسیوں 6: 4 سے سیکھا: "اور اے اولاد والو! تم اپنے فرزندوں کو غصہ نہ دلاؤ بلکہ خداوند کی طرف سے تربیت اور نصیحت دے دے کر ان کی پرورش کرو۔" انہیں اوپر لانا اس کا مطلب ہے "پختگی تک پہنچانا"۔ یہی ہمارا مقصد ہے۔ ہم اپنے بچوں کی زندگی میں کردار پیدا کر رہے ہیں کیونکہ ہم ان کی تربیت کرتے ہیں۔ مناسب "تربیت" یا نظم و ضبط یہ ہے کہ ہم اپنے مقصد کو کیسے پورا کرتے ہیں۔ آخر میں، "خداوند کی نصیحت" وضاحت کرتی ہے کہ ہمیں ایسا کرنا چاہئے جیسا کہ خداوند حکم دیتا ہے۔ خدا کی مرضی کے مطابق - ہماری مرضی کے مطابق نہیں۔

### کردار پیدا کرنا پٹھوں کی تربیت کی طرح ہے۔

تصور کریں کہ آپ ایک کوچ ہیں، اور آپ کے بچے آپ کی ٹیم کے ممبر ہیں۔ اس کا مقصد انہیں دو سو پاؤنڈ کا بیٹھ دانا ہے۔ اگر وہ پہلے دن دس منٹ تاخیر سے پہنچے، اور آپ نے اپنا آدھا وقت انہیں لیکچر دینے میں گزارا، تو آپ نے ان کے پٹھوں کی تربیت کے لئے کیا کیا؟ کیا ہو گا اگر آپ چھینیں، چلائیں، اور ان کے پاس موجود سب کچھ چھین لینے کی دھمکی دیں؟ اب بھی کچھ نہیں۔ جب تک وہ ہلکے وزن کے ساتھ بیٹھ پر لیس شروع نہیں کرتے، کوئی تربیت نہیں ہوتی ہے۔

نظم و ضبط کا مطلب ہے ان کی تربیت کرنا۔ ہر بار جب وہ ناکام ہوتے ہیں، تو یہ ان کی تربیت کرنے کا ہمارا موقع ہے۔ ان کے احمقانہ انتخاب اور اعمال ان مواقع کو فراہم کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے بچوں کے احمقانہ رویے کے بارے میں بائبل کے نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ اسے نظم و ضبط اور انہیں پختگی کی تربیت دینے کے ہمارے موقع کے طور پر دیکھنا - غصہ یا مایوس ہونے کے لئے نہیں۔

اگر آپ اپنے دس سالہ بچے کے سینے پر دو سو پاؤنڈ رکھیں تو کیا آپ چیخیں گے، "اسے اٹھاؤ۔ آپ کے ساتھ کیا غلط ہے؟ اور آپ کو یہ کرنے کے قابل ہونا چاہئے؟" بالکل نہیں۔ وہ دس سالہ بچہ دو سو پاؤنڈ دبائیں سکتا۔ اسی طرح ہمیں ان کی ناکامیوں یا بے وقوفی کو اس بات کی علامت کے طور پر دیکھنا چاہیے کہ تربیت نامکمل ہے۔ اگر ہم غصے میں آجاتے ہیں اور شدت اختیار کرتے ہیں تو ہم یہ پیغام بھیجتے ہیں کہ ہم ایک بچے سے ناممکن کو پورا کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔ ہم یہ بھی بتاتے ہیں کہ وہ ہمارے لئے قیمتی نہیں ہیں، ہم انہیں پسند نہیں کرتے ہیں، یا ان کے ساتھ کچھ غلط ہے۔ آپ کے خیال میں اس قسم کے تکلیف دہ تاثرات آپ کے بچے کے ساتھ آپ کے تعلقات کو کس طرح متاثر کریں گے؟ اس کے علاوہ، یہ صرف اس صورت میں خراب ہوتا ہے جب چھوٹی عمر میں چیزوں کو مناسب طریقے سے سنبھالا نہیں جاتا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ تربیت ہلکے وزن سے شروع ہوتی ہے، آہستہ آہستہ بڑھتی ہے کیونکہ شخص زیادہ وزن اٹھانے کی صلاحیت کا مظاہرہ کرتا ہے جب تک کہ وہ آخر کار مقصد حاصل نہیں کرتا ہے۔ اسی طرح ہر اصلاح کے ساتھ بچے کا کردار قدرے بڑھتا جاتا ہے۔ جب ہم چیختے ہیں، مایوس ہوتے ہیں، اور پریشان ہو جاتے ہیں، تو یہ ہماری جہالت اور گناہ کی فطرت ہے۔ ایک بچے کی ناکامی صرف یہ ثابت کرتی ہے کہ وہ ابھی تک دو سو پاؤنڈ دبائیں سکتے ہیں۔ ان کے پاس ابھی تک کردار نہیں ہے۔ یہی فرق ہے۔

خدا اچاہتا ہے کہ ہم اس کا نقطہ نظر رکھیں۔ یہ نظم و ضبط کے بارے میں ہمارے تصورات، طریقوں اور رویے کو تبدیل کرتا ہے۔ اس سے غصہ، بغاوت اور اس تاثر کو ختم کیا جاسکتا ہے کہ بچے کی ناکامی ناقابل قبول ہے۔ بے وقوفی ہمارے بچوں کے دلوں میں بندھی ہوئی ہے۔ ہمیں یہ سچ بتانے اور ہمیں یہ دکھانے کے لئے خداوند کی حمد کریں کہ ہمارا کام پختہ کردار پیدا کرنا ہے۔

### خود کا امتحان 3

جب آپ کا بچہ کسی قانون کو توڑتا ہے یا نافرمانی کرتا ہے تو آپ کا رویہ کیا ہوتا ہے؟

جب آپ کا بچہ نافرمانی کرتا ہے تو خدا آپ سے کیا رویہ اختیار کرنا چاہتا ہے؟

ایک دعا لکھیں جس میں خدا سے درخواست کی جائے کہ وہ آپ کو اپنے نقطہ نظر کو اس کے مطابق تبدیل کرنے میں مدد کرے۔

## سبق نمبر 2

## پختہ کردار

بہت سے والدین بالغ بچے کی فطرت کو نہیں سمجھتے ہیں۔ اپنے بچوں میں پختہ کردار پیدا کرنے کے لئے، ہمیں سب سے پہلے پختگی کی وضاحت کرنی ہوگی۔ ہمارا مقصد کیا ہے؟

## خود کا امتحان 1

وہ لکھیں جو آپ کے خیال میں ایک بالغ بچے کا کردار ہے۔

اگر شادی شدہ ہے، تو کیا آپ کے شریک حیات نے بھی اسی طرح کی تفصیل لکھی ہے؟ جی ہاں \_\_\_ جی نہیں

کامل کردار کے ساتھ اول و آخری پختہ بالغ شخصیت یسوع مسیح تھا۔ اس کی پختگی کی ایک خاص سطح ہے جس کی ہمیں تلاش کرنی ہے۔ کلیسیا کو مقدسوں (افسیوں 4: 11-12) کو اس مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے لیس کرنے کے لئے بلا یا جاتا ہے: "جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔" (آیت 13)۔

## حقائق فائل

(یونانی). ایک *Teleios* کامل یا پختہ — ٹیلیوس

مقصد، یا منصوبہ؛ وہ جو اپنے اختتام، مدت، حد تک

پہنچ چکا ہے۔ لہذا، مکمل، مکمل، مطلوب

یہی ہمارا مقصد ہے۔ جب مسیح واپس آئے گا، تو ہم کامل اور بالغ ہوں گے۔ اتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہو گا تو ہم بھی اُس کی مانند ہوں گے۔ " (1 یوحنا 3:2)۔ تب تک، ہم اس کی شبیہ میں ترقی کرتے رہیں گے (رومیوں 8:29)۔

ہم سب کو بچپن سے جوانی تک ایک ہی عمل سے گزرنا ہو گا۔ لو قا 2:52 میں کہا گیا ہے کہ "یسوع حکمت اور قد و قامت میں اور خُدا کی اور انسان کی مقبولیت میں ترقی کرتا گیا۔" یسوع نے حکمت (ذہنی نشوونما) اور قد (جسمانی نشوونما) میں اضافہ کیا۔

اس نے خدا (روحانی ترقی) اور انسانوں دونوں کی طرف سے فضل حاصل کیا۔ (social growth)۔ ہمارے بچوں کی جسمانی نشوونما میں ہمارا اثر محدود ہوتا ہے۔ تاہم، دیگر تینوں خصوصیات میں ہمارا بڑا حصہ ہے: ذہنی، روحانی اور سماجی۔ یہ اتفاق سے نہیں ہے کہ یہ خصوصیات یسوع کے ساتھ وابستہ ہیں۔ ان کا مقصد ہمیں ایک اہم سبق سکھانا ہے۔ یہ خدا کی مرضی ہے کہ ہمارے بچے ان مخصوص شعبوں میں ترقی کریں اور بہتری لائیں۔

ہم اپنے بچوں کے بارے میں کہنا چاہتے ہیں، جیسا کہ پولوس نے اپنے بارے میں کہا تھا، "جب میں بچہ تھا تو بچوں کی طرح بولتا تھا۔ بچوں کی سی طبیعت تھی۔ بچوں کی سی سمجھ تھی۔ لیکن جب جوان ہوا تو بچپن کی باتیں ترک کر دیں۔" (1 کرنتھیوں 13:11)۔ اُس نے اپنی زندگی میں محسوس کیا کہ اس کی زندگی میں ترقی ہو رہی ہے۔ خدائی نظم و ضبط اور تربیت کے ذریعے، ہم اپنے بچوں کو آہستہ آہستہ بچگانہ چیزوں کو چھوڑ کر پختہ بالغ ہوتے دیکھیں گے۔

## پختہ کردار کی وضاحت

توجہ مرکوز کرنے اور پختگی حاصل کرنے کے لیے تین ضروری خصوصیات کی پرورش کی جانی چاہیے۔ وہ پختہ کردار پیدا کرنے کے لئے مل کر کام کرتے ہیں۔

1. اخلاق اور اقدار

2. ذاتی ذمہ داری

3. خود پر قابو پانا



## اخلاق اور اقدار

سب سے پہلے، ہمیں اپنے بچوں میں بائبل کے اخلاق اور اقدار پیدا کرنے چاہئیں تاکہ انہیں صحیح اور غلط کو جاننے کی بنیاد فراہم کی جاسکے۔ میڈیا، سرکاری اسکولوں اور ان کے ساتھیوں کے ذریعے روزانہ ان پر دنیاوی اخلاقیات اور اقدار کی بمباری کی جاتی ہے۔

### حقائق فائل

اخلاقیات: خدا کے نقطہ نظر سے صحیح اور غلط کیا ہے۔ اقدار - وہ اصول یا اعمال جن کے مطابق آپ رہتے ہیں۔ آپ کا رویہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کس چیز کی سب سے زیادہ قدر کرتے ہیں۔ راستبازی: خدا کے ساتھ صحیح کھڑا ہونا۔

ہم پہلے ہی اپنے بچوں کو نظم و ضبط دینے اور ان کے دلوں میں خدا کے کلام کو پیدا کرنے کی اہمیت کا جائزہ لے چکے ہیں۔ ہمیں یسوع کی مثال کی پیروی کرنی چاہئے جیسا کہ اس نے اپنے شاگردوں کے لئے باپ سے دعا کی تھی:

انہیں سچائی کے وسیلہ سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔

یوحنا 17:17

اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی۔

یوحنا 8:32

ایک بار جب ہمارے بچے کتاب مقدس کی سچائیوں میں نظم و ضبط حاصل کر لیں گے، تو وہ یہ جاننے کے لئے آزاد ہوں گے کہ خدا کے کلام کے خلاف کیا ہے اور نافرمانی کا نتیجہ کیا نکلتا ہے۔ وہ سچائی کو گمراہی سے پہچان سکتے ہیں اور دنیا، جسم اور شیطان کی آزمائشوں کو پہچان سکتے ہیں۔

ہمارے بچے بائبل کے اخلاق اور اقدار پر سوال اٹھائیں گے، اور ہمیں اس بات کے لئے مضبوطی سے کھڑا ہونا چاہئے جو خدا صحیح اور غلط کہتا ہے۔ رائے یا دنیاوی فلسفے پیش نہیں کرنا چاہئے۔ جب بائبل کہتی ہے کہ کچھ صحیح یا غلط ہے تو ہمیں کبھی سمجھوتہ نہیں کرنا چاہئے۔

خدا نے ہمارے ایمان کے باپ ابراہام کو اپنی اولاد کے بارے میں حکم دیا:

'کیونکہ میں جانتا ہوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور گھرانے کو جو اُس کے پیچھے رہ جائیں گے وصیت کرے گا کہ وہ خُداوند کی راہ میں قائم رہ کر عدل اور انصاف کریں تاکہ جو کچھ خُداوند نے ابراہام کے حق میں فرمایا ہے اُسے پورا کرے۔'

پیدائش 18:19

خدا نے ابرہام سے کہا کہ وہ اپنے گھر کی تعمیر کرے تاکہ اس کے بچے راستباز ہوں اور خداوند کی راہ پر چلیں۔ ابرہام کی تربیت یہ تھی کہ وہ اپنے بچوں کو خدا کی نظر میں صحیح سوچ اور صحیح طرز عمل کی طرف راغب کریں۔ یہ خدا کے ساتھ حکمت اور احسان میں اضافے کے عمل کو بیان کرتا ہے۔ ہم تیزی سے یہ سمجھتے ہیں کہ اس کو کیا پسند ہے اور ہم اسے کرتے ہیں۔

'اسی واسطے ہم یہ حوصلہ رکھتے ہیں کہ وطن میں ہوں خواہ جلا وطن اُس کو خوش کریں۔'

۲- گرتھیوں 9:5

یاد رکھیں، ہم اپنے بچوں کو مثال، تعلیم اور بائبل کے مطالعے کے ذریعے شاگرد بناتے ہیں۔ ضرورت کے مطابق کتاب نمبر 3 میں اسباق 6-10 کا جائزہ لیں۔

## ذاتی ذمہ داری

دوسری بات یہ ہے کہ بچے میں ذاتی ذمہ داری کا معیار تربیت اور بائبل کے مستقل نظم و ضبط کے ذریعے پیدا کیا جاتا ہے۔ سبق نمبر 1 کا گراف اپنے بچوں کی پیدائش سے جوانی تک کے انتخاب کی فیصد اور ترقی کو ظاہر کرتا ہے۔ ہر کوئی اس دنیا میں مکمل طور پر منحصر ہے، لیکن ہمیں ذمہ دارانہ انتخاب کرنا سیکھنا چاہئے۔ ایک ایسے نوجوان کو دیکھنا افسوسناک اور مشکل ہے جس نے ذاتی ذمہ داری نہیں سیکھی ہے، اور اکثر یہ واضح ہوتا ہے کہ وہ گھر پر تربیت کی کمی کی وجہ سے ناپختہ ہیں۔

### حقائق فائل

ذاتی ذمہ داری - اپنے آپ کی دیکھ بھال کرنے کی صلاحیت؛ ان

چیزوں کی پیروی کرنا جو آپ نے کرنے کا وعدہ کیا ہے یا ان چیزوں

کی پیروی کرنا جو آپ کو کسی اور کی ترغیب کے بغیر درکار ہیں۔

ملکیت لینا، جوابدہ ہونا اور اپنے اعمال کی ذمہ داری قبول کرنا

اگر آپ تربیت میں وفادار ہیں، تو آپ کے بچے اس حد تک ترقی کریں گے جہاں کم نظم و ضبط کی ضرورت ہے، اور ان کی بڑھتی ہوئی پختگی آپ کو انعام دے گی۔

## خود کا امتحان 2

اپنے بچوں میں سے ہر ایک کے لئے دو طرز عمل کی فہرست بنائیں جو ذاتی ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ (مثال کے طور پر: مجھے ان سے بستر سمیٹنے،

اپنے کمرے کو صاف کرنے، کچرا نکالنے، یا اپنا ہوم ورک کرنے کے لئے کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔)

ہر بچے کے لئے غیر ذمہ داری کے دو اشارے درج کریں۔ (مثال کے طور پر: میں ان سے پوچھتا رہتا ہوں۔)

ایک بچے کی تربیت ترقی پسند ہے، اور ان کی ترقی کے ہر نئے مرحلے کے ساتھ نئے چیلنج ظاہر ہوں گے۔ نوجوانوں کے ساتھ ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ وہ غلط ہونے کا اعتراف نہیں کرنا چاہتے ہیں۔ جب بچے نو عمر ہو جاتے ہیں، تو وہ اکثر اپنے ذہنوں میں اعلیٰ حکمت وراثت میں حاصل کرتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ وہ یہ سب جانتے ہیں۔ جب کسی چیز کے بارے میں سامنا ہوتا ہے تو، وہ کسی اور کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں، بہانے بناتے ہیں، اور ذاتی طور پر ذمہ دار ہونے سے گریز کرتے ہیں۔ اس پر قابو پانے کے لیے ہمیں اپنے گھروں کو ایک تربیتی میدان کے طور پر تشکیل دینا ہوگا، نہ کہ بحث یا مذاکراتی عدالت کے طور پر۔

زیادہ تر بچے ایک جیسے ہیں۔ خدا کی نافرمانی کر کے گناہ کرنے کے بعد آدم اور حوا کی طرف سے استعمال کیا جانے والا پہلا حربہ الزام تراشی اور ذمہ داری سے بچنا تھا۔ عدن کے باغ میں، خدا نے کہا، "تو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا۔" (پیدائش 2: 16-17)۔ آدم اور حوا ذاتی طور پر اس ایک حکم کی تعمیل کے ذمہ دار تھے۔ شیطان حوا کے پاس آیا اور اسے ممنوعہ پھل کھانے کی ترغیب دی (پیدائش 3: 1-5)۔ اُس نے اسے کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا، اور وہ دونوں خدا کی نافرمانی کر کے گناہ میں پڑ گئے (آیت 6)۔ جب خدا نے آدم اور حوا کو ان کے گناہوں کے بارے میں بتایا تو انہوں نے اس طرح جواب دیا:

'آدم نے کہا کہ جس عورت کو تو نے میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مجھے اُس درخت کا پھل دیا اور میں نے کھایا۔ تب

خداوند خدا نے عورت سے کہا کہ تو نے یہ کیا کیا؟ عورت نے کہا کہ سانپ نے مجھ کو بہکایا تو میں نے کھایا۔'

پیدائش 3: 12-13

غور کیجئے کہ کس طرح آدم نے خدا کو مورد الزام ٹھہراتے ہوئے کہا تھا، "وہ عورت جیسے آپ نے مجھے دیا،" اور عورت نے سانپ کو یہ کہہ کر مورد الزام ٹھہرایا، "سانپ نے مجھے دھوکہ دیا۔ وہ اپنے گناہ کی ذاتی ذمہ داری سے بچ رہے تھے۔ اپنے اعمال کی ملکیت لینے اور خدا کے سامنے جوابدہ ہونے کی بجائے، انہوں نے الزام تراشی کی۔

اگر ہم محتاط نہ ہوں تو ہمارے بچے اپنے اعمال کی ذمہ داری سے بچنے کے لئے حالات یا دوسروں کو مورد الزام ٹھہرانے کی عادت ڈال سکتے ہیں۔ بچے فطری طور پر ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانا چاہتے ہیں: "اس نے یہ کیا۔" "اس نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کیا۔" یہ اس کا قصور ہے، میرا نہیں۔" بائبل کا مناسب نظم و ضبط بچے کو ذمہ داری لینے کے لئے ذاتی ذمہ داری سیکھنے میں مدد کرے گا۔

ہماری ذاتی زندگی ذاتی ذمہ داری کا مظاہرہ کر سکتی ہے کہ ہم اپنے گھروں، ملازمتوں، املاک اور وعدوں کو کس طرح دیکھتے ہیں۔ ایک بچے میں ذاتی ذمہ داری پیدا کرنے کے لئے مستقل تربیت، وقت اور صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کے سامنے اس کا نمونہ پیش کرنا چاہیے اور انہیں مثال کے طور پر دکھانا چاہیے۔

### خود کا امتحان 3

آپ کے خیال میں یہ ایک پندرہ سالہ بچے کو کس طرح متاثر کرتا ہے جب ان کے مسیحی والدین غصے میں آجاتے ہیں، تکلیف دہ الفاظ استعمال کرتے ہیں، یا انہیں اپنے نظم و ضبط کے منصوبے کے حصے کے طور پر نظر انداز کرتے ہیں، اور پھر کبھی بھی ان کے گناہوں کی ذمہ داری قبول نہیں کرتے ہیں؟

والدین کام پر دیر سے آنے سے یا گندے گھر سے غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کر سکتے ہیں کیونکہ کوئی بھی اسے صاف نہیں رکھتا ہے۔ آپ نے اپنے بچوں کے سامنے کس طرح غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا؟ ایک مثال لکھیں۔

ہمارے گھر بچوں کو ورک فورس اور زندگی کے لئے تیار کرنے کے لئے بہترین تربیتی میدان ہیں۔ ذاتی ذمہ داری کا اصول اچھے کاموں کو برقرار رکھنا ہے۔ والدین کو اپنے بچوں کو اچھے کام کی اخلاقیات کی تربیت دینے کا غیر معمولی اعزاز حاصل ہے۔ زیادہ تر بچوں کے لئے، کام کرنا اور گھر کے آس پاس مدد کرنا ترجیح نہیں ہے۔ مناسب تربیت کے بغیر، ان کا بچگانہ کردار بلوغت تک جاری رہے گا۔ آج بہت سے نوجوان بالغوں کو غریب ملازم بنانے کی ایک اہم وجہ یہ ہے کہ انہیں ذاتی ذمہ داری اور اچھا کام کرنے کی تربیت نہیں دی گئی تھی۔

جب پولوس نے ایک پادری ططس کو خط لکھا، جسے اس نے کریتے کے جزیرے پر تربیت دی تھی، تو وہ ایمان داروں کے جسم کے بارے میں فکر مند تھا جو اچھے کاموں کو جاری رکھے ہوئے تھے۔

'اور ہمارے لوگ بھی ضرورتوں کو رفع کرنے کے لئے اچھے کاموں میں لگے رہنا سیکھیں تاکہ بے پھل نہ رہیں۔'

ططس 14:3

نوٹ کریں کہ وہ ططس کو ایک جماعت کے بارے میں لکھ رہا تھا، پھر بھی اس نے انہیں "ہمارے لوگ" کہا۔ پولوس نے محسوس کیا کہ وہ اور ططس لوگوں کو اچھے کاموں کو برقرار رکھنے، دوسروں کی ضروریات کو پورا کرنے اور نتیجہ خیز ہونے کی تربیت دینے کے ذمہ دار تھے۔ اچھے کاموں کو برقرار رکھنے کا مطلب ہے "ایک ذمہ دار شخص بننا، دوسروں کے لئے فکر مند ہونا، اور جس چیز کی ضرورت ہے اسے کرنے کے قابل ہونا۔ ہمارے بچوں کو اس میں بہت مدد کی ضرورت ہے۔ وہ ذاتی ذمہ داری کے کردار کے بغیر پیدا ہوتے ہیں، خود غرض ہوتے ہیں، اور دوسروں کی پرواہ نہیں کرتے ہیں۔ ایک مصنف اس آیت کے بارے میں کہتا ہے:

ططس کو دوسرے مسیحیوں (ہمارے لوگوں) کو مہمان نوازی کرنا، بیماروں اور مصیبت زدہ لوگوں کی دیکھ بھال کرنا اور ضرورت مندوں کے ساتھ فراخ دلی کا مظاہرہ کرنا سکھانا تھا۔ صرف اپنی ضروریات اور خواہشات کو پورا کرنے کے لئے کام کرنے کے بجائے، انہیں کم مراعات یافتہ لوگوں کے ساتھ اشتراک کرنے کے لئے پیسہ کمانے کا واضح طور پر مسیحی نقطہ نظر ہونا چاہئے (دیکھیے افسیوں 4:28)۔ یہ انہیں خود غرضی کے مصائب اور بیکار بے نتیجہ زندگی کے المیے سے بچائے گا۔

گر جاگھر کے خاندان کے اندر کیا کرنے کی ضرورت ہے، اس کی تلقین، یہ وہ چیز ہے جس کے لئے ہمیں اپنے گھروں کے اندر کوشش کرنی چاہئے۔ اگر ہم جانتے ہیں کہ ہم اپنے بچوں کو ذاتی طور پر ذمہ دار ہونا کیسے سکھا سکتے ہیں۔ ایسا کرتے وقت، ہم خدا کی عزت کرتے ہیں، اس کے نام کی تعظیم کرتے ہیں، اور اپنے بچوں کو برکت دیتے ہیں۔

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ یہ آیت پرورش پر کس طرح لاگو ہوتی ہے۔

'اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خُداوندِ یسوع کے نام سے کرو اور اسی کے وسیلے سے خُدا باپ کا شکر بجالاؤ۔'

کلیسیوں 17:3

---



---

مندرجہ ذیل صحیفوں کے لئے، بیان کریں کہ ذاتی ذمہ داری کس طرح شامل ہے اور اس سے کیا نتیجہ نکلتا ہے۔

'جو ڈھیلے ہاتھ سے کام کرتا ہے کنگال ہو جاتا ہے لیکن محنتی کا ہاتھ دولت مند بنا دیتا ہے۔'

امثال 4:10

---



---

'آدمی کے کلام کا پھل اُس کو نیکی سے آشودہ کرے گا اور اُس کے ہاتھوں کے کئے کی جزا اُس کو ملے گی۔'

امثال 14:12

---



---

'محنتی آدمی کا ہاتھ تھکراں ہو گا۔ لیکن سُست آدمی باج گزار بنے گا۔'

امثال 24:12

---



---

'سُست آدمی شکار پکڑ کر کباب نہیں کرتا لیکن انسان کی گراں بہا دولت محنتی پاتا ہے۔'

امثال 27:12

---

---

اسست آدمی آرزو کرتا ہے پر کچھ نہیں پاتا لیکن محنتی کی جان فریبہ ہوگی۔'

امثال 4:13

---

'ہر طرح کی محنت میں نفع ہے پر منہ کی باتوں میں محض محتاجی ہے۔'

امثال 23:14

---

'کابل کی راہ کانٹوں کی آڑ سی ہے پر راست کاروں کی روش شاہراہ کی مانند ہے۔'

امثال 19:15

---

'محنتی کی تدبیریں یقیناً فردانی کا باعث ہیں لیکن ہر ایک جلد باز کا انجام محتاجی ہے۔'

امثال 5:21

---

'کابل کی تمنا سے مار ڈالتی ہے کیونکہ اُس کے ہاتھ محنت سے انکار کرتے ہیں۔'

امثال 25:21

'وہ دن بھر تمنا میں رہتا ہے لیکن صادق دیتا ہے اور دریغ نہیں کرتا۔'

امثال 26:21

'تو کسی کو اُس کے کام میں محنتی دیکھتا ہے؟ وہ بادشاہوں کے حضور کھڑا ہو گا۔ وہ کم قدر لوگوں کی خدمت نہ کرے گا۔'

امثال 29:22

'جو اپنی زمین میں کاشت کاری کرتا ہے روٹی سے سیر ہو گا لیکن بطالت کا پیرو بہت کنگال ہو جائے گا۔'

امثال 19:28

### خود پر قابو پانا

تیسرا کردار جو ہمارے بچوں کو پیدا کرنا چاہئے وہ خود پر قابو پانا ہے، بشمول خود نظم و ضبط (اپنے احساسات اور اعمال کا انتظام کرنا)۔ خدائی اخلاقیات اور اقدار کے مطابق کامیابی سے زندگی گزارنے کے لئے خود پر قابو پانا ضروری ہے۔

اہمیت واضح ہے۔ اخلاقی، بائبل کے انتخاب کے لئے خود پر قابو پانے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ ثابت قدم رہیں اور کم سے کم مزاحمت کا راستہ اختیار نہ کریں یا جسم کی رہنمائی نہ کریں۔ ہمارے لیے خدا کی خواہش یہ ہے کہ ہم جذباتی، جسمانی اور روحانی طور پر روح القدس کی طاقت کے ماتحت رہیں۔

خود پر قابو پانے میں اپنے جذبات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت شامل ہے۔ بعض اوقات ہم لوگوں اور حالات پر گناہ بھرے رویوں کے ساتھ رد عمل ظاہر کرتے ہیں۔ کتاب نمبر 2، سبق 3 میں، ہم نے رد عمل اور جواب دینے کے درمیان فرق کا جائزہ لیا۔ ایک رد عمل خود پر قابو نہ رکھنے کی نشاندہی کرتا ہے، جو جسمانی ہے، لیکن ایک خدائی رد عمل محبت سے متاثر ہوتا ہے، جو روح کا پھل ہے۔ جب ہم اپنے جذباتی محرکات پر رد عمل ظاہر کرتے ہیں تو ہم اکثر جسمانی طور پر گناہ کے اعمال کی پیروی کرتے ہیں۔

## گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ یہ امثال کس طرح خود پر قابو پانے کے جذباتی پہلو سے متعلق ہے۔

'احق اپنا قہر اگل دیتا ہے لیکن دانائس کو روکتا اور پی جاتا ہے۔'

امثال 11:29

## خود کا امتحان 4

ایک واقعہ بیان کریں جب آپ جذبات کو راستے میں آنے دیتے ہیں، جس کے نتیجے میں کسی کے ساتھ گناہ کا سلوک ہوتا ہے۔

## گہری کھدائی کریں

خود پر قابو نہ رکھنے کے نتائج بیان کریں۔

'جو اپنے نفس پر ضابطہ نہیں وہ بے فصیل اور مسمار شدہ شہر کی مانند ہے۔'

امثال 28:25

'پس اے عزیزو! چونکہ تم پہلے سے آگاہ ہو اس لئے ہوشیار رہو تاکہ بے دینوں کی گمراہی کی طرف کھینچ کر اپنی مضبوطی

کو چھوڑ نہ دو۔'

۲- پطرس 17:3

پطرس نے کہا کہ ہمیں خود پر قابو رکھنا چاہئے، لیکن مناسب تربیت اور اسے حاصل کرنے کی خواہش کے بغیر، ہم اسے حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔

'اس واسطے اپنی عقل کی کرباندھ کر اور ہوشیار ہو کر اس فضل کی کامل اُمید رکھو جو یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تم پر

ہونے والا ہے۔'

۱- پطرس 13:1

'مگر رُوح کا پھل محبت۔ خوشی۔ اطمینان۔ تمکُل۔ مہربانی۔ نیکی۔ ایمان داری۔ حلم۔ پرہیز گاری ہے۔ ایسے کاموں کی

کوئی شریعت مخالف نہیں۔'

گلتیوں 23-22:5

یہ آیت خدا کی تمام اولاد سے کیا وعدہ کرتی ہے؟

'اور مجھے اس بات کا بھروسہ ہے کہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے وہ اُسے یسوع مسیح کے دن تک پورا کر دے گا'۔

فلپیوں 6:1

اینڈریو مرے اپنی کتاب "دی سیلیورز سیکرٹ ٹوہولینس" میں کہتے ہیں:

ایک مسیحی میں خود پر قابو پانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنا راستہ اختیار کرنے پر اصرار کرنے کی بجائے، خدا کے راستے کا انتخاب کرتے ہیں۔ ہم اپنے حکم کے لئے اس کی طرف رجوع کرتے ہیں اور اس کے محبت بھرے احکامات کی تعمیل کرتے ہیں۔ ہم خدا کے روح القدس کو ہمارے اندر رہنے اور ہمارے ذریعے خدا کی مرضی پر عمل کرنے کی اجازت دینے پر اتفاق کرتے ہیں۔ پھر، جب روح کے پاس آزاد حکمرانی ہوتی ہے، تو وہ ہمیں خدا کے کمال اور پاکیزگی کے آئیڈیل کے قریب لاسکتا ہے۔

یہ تین کردار کی خصوصیات—اخلاقیات اور اقدار، ذاتی ذمہ داری، اور خود پر قابو پانا—ہمارا ہدف ہیں۔ مرکز کو نشانہ بنانا ہے۔ ہر احمقانہ کام جو آپ کے بیٹے یا بیٹی نے آج تک کیا ہے، اور مستقبل میں کریں گے، ان میں سے ایک یا زیادہ کی خلاف ورزی شامل ہے کیونکہ وہ ان کے بغیر پیدا ہوئے تھے۔ والدین کی حیثیت سے یہ ہمارا کام ہے کہ ہم انہیں تربیت کے ذریعے تعلیم دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

ہمیں اس بات کو سمجھنا چاہئے۔ واضح ہدف نہ ہونے کا مطلب کوئی سمت نہیں ہے، اور ہم ایک ایسی جگہ پر ختم ہو جائیں گے جہاں ہم نہیں ہونا چاہتے ہیں۔ وضاحت شوہروں اور بیویوں کے درمیان اتحاد بھی لاتی ہے، جس سے انہیں ایک مشترکہ مقصد کی طرف مل کر کام کرنے میں مدد ملتی ہے۔

## خود کا امتحان 5

ہم واضح اہداف اور ان تک پہنچنے کے منصوبے کے بغیر اپنی کامیابی کی پیمائش کیسے کر سکتے ہیں؟

اگر کوئی کارپوریشن بارہ ماہ میں تین ملین ڈالر کی مصنوعات فروخت کرنا چاہتی ہے تو یہ دانشمندانہ ہو گا کہ وہ اس نشان کے کتنے قریب ہیں اس کا تعین کرنے کے لئے ایک واضح منصوبہ بندی اور سہ ماہی جانچ پڑتال کی جائے۔ سال کے آخر تک کامیابی کی پیمائش کرنا لا پرواہی اور غیر ذمہ دارانہ ہو گا۔ اسی طرح، اگر آپ کے پاس اپنے بچوں کی تربیت کے لئے واضح اہداف اور طریقے ہیں تو، آپ اپنی کامیابی کی پیمائش کر سکتے ہیں۔ بعد کے سبق میں، آپ سیکھیں گے کہ آپ اور آپ کے بچوں کے لئے ایک عمل کو کیسے نافذ کیا جائے تاکہ آپ اپنے مقاصد کے کتنے قریب ہیں۔

### ہمارے بچوں کو ہدف کو سمجھنا چاہیے

چودہ سال کی عمر تک، مردانگی کے بارے میں میرے منحرف تصور ایک سخت لڑکا ہونا، منشیات کا استعمال، شراب نوشی، اور بہت سی گرل فرینڈز ہونا شامل تھے۔ میں نے ان کی اندھا دھند پیروی کی، اس کے برعکس کسی بھی مشورے پر عدم اعتماد کرتے ہوئے۔ کسی نے کبھی مجھے نیک کردار کی طرف رہنمائی نہیں کی یا مجھے اس کے لیے کوشش کرنے کی ترغیب نہیں دی۔

میں نے سالوں میں سیکڑوں نوعمروں کا انٹرویو کیا ہے، اور 5 فیصد سے بھی کم پختہ بالغ کی مناسب تعریف دینے کے قریب ہیں۔ جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ انہیں کب معلوم ہونا چاہئے، تو زیادہ تر جواب دیتے ہیں، "میں نہیں جانتا۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا ایسا ہوتا ہے یا انہیں کچھ کرنا چاہیے، تو وہ اکثر جواب دیتے ہیں، "جب آپ باہر جاتے ہیں، یا جب آپ کو نوکری مل جاتی ہے، تو اپنا خیال رکھنا شروع کر دیتے ہیں، یا شاید جب آپ شادی کرتے ہیں اور بچے پیدا کرتے ہیں۔"

نوعمروں کی یہ نسل جدوجہد کر رہی ہے کیونکہ ایک بے دین دنیا غلط ہدف مقرر کر رہی ہے۔ پبلک اسکول، میڈیا، موسیقی، ٹی وی، انٹرنیٹ، کتابیں، رسالے، اور اثرورسوخ رکھنے والے غلط توجہ کو تشکیل دے رہے ہیں۔ شیطان ہمارے بچوں پر جھوٹ، الجھن اور غلط سمت سے حملہ کر رہا ہے۔

ہو سکتا ہے کہ آپ کو ان خصوصیات کو پیدا کرنے کی اہمیت نہ سکھائی گئی ہو، لیکن بائبل واضح ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہمارے بچے اخلاقیات، اقدار، ذاتی ذمہ داری اور خود پر قابو رکھیں۔ والدین کو پختگی کے لئے اہداف اور انہیں وہاں حاصل کرنے کے طریقوں کی وضاحت کرنی چاہئے۔ اس میں شاگردی اور نظم و ضبط (تربیت) کا امتزاج درکار ہو گا۔

## کام میں دو اصول

'کیونکہ جیسے اُس کے دل کے اندیشے ہیں وہ ویسا ہی ہے۔' امثال 7:23

"جیسے اُس کے دل کے اندیشے ہیں" کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص صحیح اور غلط کے بارے میں کیا یقین رکھتا ہے۔ "وہ ویسا ہی ہے" سے مراد کسی شخص کے طرز عمل یا وہ کیا کرتا ہے، جسے اس بات کی وضاحت کرنے کے لئے کہا جاسکتا ہے کہ وہ کون ہے۔ زیادہ تر والدین اپنے بچے کے رویے میں "وہ ویسا ہی ہے" کو تبدیل کرنے میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں اور دل کی تربیت پر کم توجہ دیتے ہیں۔ البتہ اس آیت میں دو اصول کام کر رہے ہیں۔ "جیسے اُس کے دل کے اندیشے ہیں" اس سے پہلے آتا ہے "وہ ویسا ہی ہے۔ لہذا ترجیح یہ ہونی چاہیے کہ ہم اپنے بچوں کی شاگردی کریں، جس سے ان کے رویے پر اثر پڑے گا۔ ہمیں اپنے بچے کے سوچنے کے انداز کو تبدیل کرنا ہو گا اور ان کے طرز عمل کو نظم و ضبط کرنا ہو گا۔

اگر آپ کا بیٹا اپنی بہن کو تکلیف دہ نام سے پکارتا ہے، تو آپ کو اس کے طرز عمل کے لئے اصلاحی منصوبہ کی پیروی کرنے کی ضرورت ہے، لیکن آپ کو اس کے دل کو صحیح اور غلط کے علم میں نظم و ضبط کے ذریعے سکھانے کی بھی ضرورت ہے۔ خدا کا کلام ہمیں سکھاتا ہے کہ دوسروں کے ساتھ کیسے برتاؤ کیا جائے، اور ہمیں ان سچائیوں میں ایمانداری سے اپنے بچوں کی شاگردی کرنی چاہیے۔

'کوئی گندی بات تمہارے منہ سے نہ نکلے بلکہ وہی جو ضرورت کے موافق ترقی کے لئے اچھی ہو تاکہ اُس سے سننے والوں

پر فضل ہو۔'

افسیوں 4:29

خدا کا کلام سننے سے، ایک بچہ صحیح اور غلط کو سمجھنے میں تعلیم یافتہ، یا نظم و ضبط کا حامل ہو جاتا ہے۔ یہ ایک بار کے سبق کے بعد مکمل نہیں ہو گا۔ بد عنوان مواصلات کو اپنے منہ سے باہر نہ نکلنے دینے کے اصول میں ایک دوسرے سے بات کرنے کا طریقہ شامل ہے۔ شاگردی اور نظم و ضبط کا امتزاج ذاتی ذمہ داری اور علم سکھاتا ہے کہ نافرمانی کا انتخاب ہمیشہ اصلاحی منصوبہ رکھتا ہے۔

## سبق نمبر 3

### نظم و ضبط کیوں؟

بائبل کے اصولوں کے مطابق بچوں کی تربیت کا اطلاق تمام خاندانوں پر ہوتا ہے، بشمول دو والدین اور اکیلے والدین والے گھر۔ اس کے علاوہ، جب شادی ہوتی ہے، تو ایک جوڑے کو ایک ٹیم کے طور پر کام کرنا ہوتا ہے۔ دونوں بچوں کو نظم و ضبط اور تربیت دینے کے ذمہ دار ہیں، حالانکہ والد کا بنیادی قائدانہ کردار ہے۔ کتاب نمبر 3، سبق نمبر 1 میں، ہم نے بچوں کی تربیت اور نظم و ضبط کے لئے خدا کے معیار کا مطالعہ کیا:

'اور اے اولاد والو! تم اپنے فرزندوں کو غصہ نہ دلاؤ بلکہ خداوند کی طرف سے تربیت اور نصیحت دے دے کر ان کی پرورش کرو۔'

افسیوں 4:6

#### حقائق فائل

(یونانی) *ektrephe* مقصد "انہیں اوپر لے آؤ"، ایکٹریفو کا مطلب ہے کہ ہمارے بچوں کو پختگی کی طرف لایا جائے۔ یہ طریقہ: خدا کا نظم و ضبط اپنے بچوں کو بالغ کرنے اور تربیت دینے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ افسیوں 4:6 سے

یہ خدا کا مقصد ہے اور اسی لیے ہمارا بھی ہونا چاہیے۔ آخری سبق میں، ہم نے سیکھا کہ ترقی کی پیمائش اخلاقیات اور اقدار، ذاتی ذمہ داری، اور خود پر قابو پانے کے شعبوں میں بچے کی بہتری کا مشاہدہ کر کے کی جاتی ہے۔

نظم و ضبط ایک منصوبہ بند عمل ہے جس میں بچے کی تربیت کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا جاتا ہے، جس میں راستبازی میں نظم و ضبط اور پختہ

کردار پیدا کرنا شامل ہے۔ نئے عہد نامہ کے زمانے میں، یونانی ثقافت بچوں

کے نظم و ضبط پر توجہ دیتی تھی۔ افسیوں 4:6 لکھتے وقت، پولس نے یونانی لفظ پیڈیا کا استعمال کیا، جس کا ترجمہ "تربیت یا نظم و ضبط" کے طور پر کیا گیا ہے، جس کا ترجمہ لفظ پیس *pais* (بچہ) سے کیا گیا ہے، جس میں بچوں کی منظم تربیت *training* کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس سے غلط کاموں کی اصلاح کی طرف اشارہ ہوتا ہے، جس کی مزید وضاحت امثال میں کی گئی ہے: "وہ جو اپنی چھڑی کو بازار رکھتا ہے اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا ہے پر وہ جو اُس سے محبت رکھتا ہے بروقت اُس کو تنبیہ کرتا ہے۔" (امثال 13:24)۔ جیسا کہ ایک مذہبی ڈکشنری میں بیان کیا گیا ہے، تربیت "اس بچے کی پرورش اور دیکھ بھال کو بھی ظاہر کرتی ہے جو بالغ ہو رہا ہے اور اسے نظم و ضبط یا یہاں تک کہ سزا کی شکل میں ہدایت،

تعلیم، تربیت اور مجبوری کی ایک خاص حد کی ضرورت ہے۔

اس سے مراد زبانی ہدایات کے ذریعے کسی پر اصلاحی اثر ڈالنا ہے، جس سے مناسب طرز عمل کی تفہیم میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہمارے مقاصد کے لئے، تمام ہدایات "خداوند کی طرف سے" ہیں۔ ہماری خواہش یہ ہونی چاہیے کہ ہم خدا کی راہ میں تعلیم دیں۔ ہم خدا کے نظم و ضبط کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے اپنے بچوں میں خدائی کردار پیدا کر کے خدا کی مرضی کو پورا کر رہے ہیں۔

والدین کو اپنے بچوں کو کیوں نظم و ضبط Discipline کرنا چاہئے

1. خدا ہمیں نظم و ضبط کا حکم دیتا ہے۔

'جب تک اُمید ہے اپنے بیٹے کی تادیب کئے جا اور اُس کی بربادی پر دل نہ لگا۔'

امثال 18:19

'لڑکے کی اُس راہ میں تربیت کر جس پر اُسے جانا ہے۔ وہ بُوڑھا ہو کر بھی اُس سے نہیں مڑے گا۔'

امثال 6:22

'لڑکے سے تادیب کو دریغ نہ کر۔ اگر تُو اُسے چھڑی سے مارے گا تو وہ مرنے جائے گا۔ تُو اُسے چھڑی سے مارے گا اور اُس

کی جان کو پاتال سے بچائے گا۔'

امثال 13:23-14

نظم و ضبط عبرانی لفظ یا *yasar* ہے، جو ایک لازمی فعل *verb* ہے، جس کا مطلب ہے کہ یہ ایک حکم *command* ہے۔ خدا ہمیں اپنے بچوں کو ابتدائی عمر سے ہی نظم و ضبط میں رکھنے کی تلقین کر رہا ہے۔ یہ آیت اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ ایک بچہ جو نظم و ضبط سے محروم رہ جاتا ہے وہ والدین کے اثر و رسوخ سے باہر ایک مقام تک پہنچ سکتا ہے اور گناہ سے انکار کرنے کے لئے خود پر قابو نہیں رکھتا ہے، جس کے نتیجے میں روحانی اور جسمانی موت بھی ہو سکتی ہے۔

اے والدو، کیا آپ نے سخت نصیحت اور نتائج سنے ہیں اگر آپ کے گھر میں ایسا نہ ہو؟

## 2. نظم و ضبط خدا کی محبت کو ظاہر کرتا ہے۔

'کیونکہ جس سے خداوند محبت رکھتا ہے اُسے تنبیہ بھی کرتا ہے اور جس کو بیٹا بنا لیتا ہے اُس کے کوڑے بھی لگاتا ہے۔'

عبرانیوں 6:12

جس طرح خدا ہمیں نظم و ضبط دیتا ہے کیونکہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے، اسی طرح ہمیں اپنے بچوں کو نظم و ضبط discipline کرنا چاہئے کیونکہ ہم ان سے محبت کرتے ہیں۔ نظم و ضبط محبت کی ایک شکل ہے۔

کیا آپ نے اپنے بچوں کے ساتھ نظم و ضبط کو محبت کے طور پر دیکھا ہے؟ جی ہاں۔ جی نہیں

اگر والدین نظم و ضبط کے دوران غصے میں ہوں، مشتعل ہوں یا دھمکیاں دیں تو کیا کوئی بچہ اسے محبت کے طور پر دیکھے گا؟ جی ہاں۔ جی نہیں

جو ویٹا نکل juvenile ہال میں بہت سے بچوں نے غصے سے مجھ سے کہا ہے، "میں جانتا ہوں کہ میرے والدین مجھ سے محبت نہیں کرتے ہیں!" ضروری نہیں کہ ان کے والدین نے انہیں چھوڑ دیا، ان کی پٹائی کی، انہیں منشیات سے متعارف کرایا، یا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو گئے۔ ان بچوں کو یقین تھا کہ ان کے والدین ان سے محبت نہیں کرتے تھے کیونکہ وہ انہیں نظم و ضبط نہیں دیتے تھے۔ ایک بچہ جانتا ہے کہ جب والدین انہیں نظر انداز کرتے ہیں، انہیں صحیح اور غلط سکھانے کے لئے وقت اور کوشش نہیں کرتے ہیں، انہیں درست کرنے اور تربیت دینے میں ناکام رہتے ہیں، قوانین کو نافذ نہیں کرتے ہیں، اور انہیں نظم و ضبط نہیں کرتے ہیں۔ یہ سچی اور واضح بات ہے کہ والدین ان کی پرواہ نہیں کرتے یا ان سے محبت نہیں کرتے ہیں۔

## 3. نظم و ضبط پختہ، اور خدا پرست بالغ شخص کو پیدا کرتا ہے۔

جیسا کہ ہم نے افسیوں 4:6 سے سیکھا، ہم نظم و ضبط کے ذریعے اپنے بچوں کو پختگی کی طرف لے جاتے ہیں۔

گھوڑے (یا نچر) پر غور کریں، جس کی تربیت کی گئی ہو اور اس کو لگام اور منہ میں ڈالنے والے بیٹ bit سے کنٹرول کیا جاتا ہے کیونکہ وہ سمجھ نہیں سکتے۔ اسی طرح، ہمارے بچوں کو نظم و ضبط کے ذریعے رہنمائی کی جانی چاہئے جب تک کہ وہ سمجھ بوجھ حاصل نہ کر لیں۔ شکر ہے کہ بائبل کے نظم و ضبط کے ساتھ تعلیم یافتہ بچے کو والدین bit and bridle اور چابک سے کنٹرول نہیں کرتے، بلکہ وہ ایک آزادانہ طور پر ذمہ دار بالغ بن سکتے ہیں۔

’تم گھوڑے یا نچر کی مانند نہ بنو جن میں سمجھ نہیں۔ جن کو قابو میں رکھنے کا ساز دہانہ اور لگام ہے ورنہ وہ تیرے پاس آنے کے بھی نہیں۔‘

زبور 9:32

غور کریں کہ اٹھارہ سال سے زیادہ عمر کے کتنے لوگ اختیار سے انکار کرتے ہیں اور اپنے اعمال کی ذمہ داری قبول نہیں کرتے ہیں۔ ہماری جمیلیں اور حوالات ان سے بھری پڑی ہیں۔

والدین کی حیثیت سے، ہم بعض اوقات اپنے بچوں کو ان کے "احقانہ" رویے پر رد عمل دے کر نظم و ضبط دیتے ہیں، اور یہ بھول جاتے ہیں کہ نظم و ضبط کا مقصد بالغ اور زری شعور شخص کی پرورش کرنا ہے۔ صرف عمر رسیدہ ہونا بلوغت کی نشانی نہیں ہے۔ اس کے بجائے، پختگی اخلاقیات، اقدار، ذاتی ذمہ داری، اور خود پر قابو پانے کی خصوصیت ہے۔ ہمارے معاشرے میں یہ واضح ہے کہ بہت سے افراد عمر رسیدہ تو ہو جاتے ہیں پر ابھی بالغ نہیں ہوتے ہیں۔

4. نظم و ضبط گھر میں امن برقرار رکھتا ہے۔

’اور بالفعل ہر قسم کی تشبیہ خوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے مگر جو اس کو سہتے سہتے بھختے ہو گئے ہیں ان کو بعد میں چین کے ساتھ راست بازی کا بھل بخشتی ہے۔‘

عبرانیوں 11:12

بچوں کے ساتھ کوئی بھی گھر روزانہ جوش و خروش، شور، حادثات، آنسوؤں، مصروف شیڈول اور ان گنت غیر متوقع واقعات کا مرکز ہوتا

ہے۔ تاہم، مسیحی ہونے کے ناطے، ہمارے گھر ایک ایسی جگہ ہو سکتے ہیں جہاں خدا کا امن حکمرانی کرتا ہے۔ جب مناسب نظم و ضبط کو مستقل طور پر منظم administered کیا جاتا ہے تو، اس سے پرسکون نتائج برآمد ہوں گے۔

کیا آپ اپنے گھر کے ماحول کو پر امن، پرسکون، ہم آہنگ اور متحد قرار دیں گے؟ \_\_\_ جی ہاں \_\_\_ جی نہیں

## نظم و ضبط کے اوزار

ایک مرد اور عورت ازدواجی بندھن میں شامل ہوتے ہیں، ہر ایک کی اپنے ماضی کے تجربات اور نظم و ضبط کے پہلے سے تصور کردہ خیالات ہوتے ہیں۔ وہ اکثر اسی عمل کے ساتھ نظم و ضبط تک پہنچتے ہیں جو ان کے والدین استعمال کرتے ہیں اور پھر خاندان کے میمبروں اور دوستوں سے موجود رجحانات یا تجاویز شامل کرتے ہیں۔ آخر کار، اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی الجھن شوہر اور بیوی کے درمیان تقسیم کا باعث بنتی ہے۔

لیکن خدا نے خاندان کو کام کرنے کے لئے اس طرح سے ڈیزائن نہیں کیا ہے۔ بائبل کہتی ہے، "کیونکہ خدا ابتری کا نہیں بلکہ امن کا بانی ہے۔" (1 کرنتھیوں 14:33)۔ اگرچہ ہم دوسرے ذرائع سے نظم و ضبط کے بارے میں کچھ خیالات حاصل کر سکتے ہیں، لیکن انہیں خدا کے کلام کے مطابق ہونا چاہئے، وہ سچائی جو ہمیں راستبازی کی راہوں کی تعلیم دیتی ہے (2 تیمتھیئس 3:16-17)۔ خدا معلومات کا منبع ہے، بائبل کے اصولوں یعنی اوزاروں کا فراہم کرنے والا ہے جو اپنے بچوں کو اپنے طریقے سے نظم و ضبط فراہم کرتا ہے۔ اور بائبل ہمیں متنبہ کرتی ہے کہ اس کے طریقے ہمارے فطری طریقے نہیں ہیں۔ خدا فرماتا ہے، "کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے اسی قدر میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے بلند ہیں۔" (یسعیاہ 55:9)۔ لہذا ہمیں اس کی ہدایت پر عمل کرنے کے لیے مسلسل اس کے کلام پر قائم رہنا چاہیے۔

ہمارے بچوں کے ساتھ نقطہ نظر کھونا اور غلط، خود ساختہ طرز عمل اور رویوں میں گم ہونا آسان ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ اس کے بچے ہیں۔ یہ اصول بہت اہم ہے۔ امثال ہمیں بتاتی ہیں کہ یہاں تک کہ وہ طریقے جو ہمیں "صحیح" لگتے ہیں وہ تباہی میں ختم ہو سکتے ہیں۔

## گہری کھدائی کریں

وضاحت کریں کہ والدین کو کس طرح دھوکہ کھا سکتے ہیں، اور ممکنہ نتائج کی وضاحت کریں۔

'ایسی راہ بھی ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے پر اُس کی انتہا میں موت کی راہیں ہیں۔'

امثال 12:14

'انسان کی ہر ایک روش اُس کی نظر میں راست ہے پر خُداوند دلوں کو جانچتا ہے۔'

امثال 2:21

## بنیاد کو یاد رکھیں

اس سے پہلے کہ ہم پختہ کردار کی تعمیر کے لئے خدا کے اوزار سیکھیں، ہمیں اپنے بچوں کی تربیت کے لئے مناسب ترتیب کو سمجھنا ہوگا۔ سب سے پہلے، ہم انہیں راستبازی میں شاگردیت دیں۔ دوسرا، ہم بائبل کے نظم و ضبط کو فروغ دیتے ہیں۔

نظم و ضبط Discipline ہی تربیت کی بنیاد ہونی چاہئے۔ "کیونکہ جیسے اُس کے دل کے اندیشے ہیں وہ ویسا ہی ہے۔ (امثال 7:23)۔ جب تک دل تبدیل نہیں ہو جاتا، طرز عمل کا سیکھا جانا جاری رکھنا چاہیے، اور حقیقی راستبازی موجود نہیں ہو سکتی۔ جیسا کہ ہم نے پچھلے سبق میں سیکھا ہے، بہت سے والدین اپنا زیادہ تر وقت دل کے بجائے "وہی ہے" یا طرز عمل کو تبدیل کرنے کی کوشش میں گزارتے ہیں۔ محبت اور شاگردیت سے دل بدل جاتا ہے۔ لیکن اگر تم محبت کے بغیر نظم و ضبط کرو گے تو تم فرمانبرداری کے بجائے بغاوت پیدا کرو گے۔

گھر میں شاگردیت کے بارے میں تفصیلات کے لئے کتاب 3، سبق 9-6 کا جائزہ لیں۔

## گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ یہ آیات انسان کے دل اور اس کے اعمال کے بارے میں کیا کہتی ہیں۔

'جس طرح پانی میں چہرہ چہرہ سے مشابہ ہے اسی طرح آدمی کا دل آدمی سے۔'

امثال 19:27

'کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال نکلتے ہیں۔ حرام کاریاں۔'

مرقس 7:21

'اپنے دل کی خوب حفاظت کر کیونکہ زندگی کا سرچشمہ وہی ہے۔'

امثال 23:4

وہ ہمارے لیے ایک مثال ہے اسکی پیروی کریں

افسیوں 6:14 اس جملے کے ساتھ ختم ہوتا ہے، "خداوند کی نصیحت"، جو ہمارے لئے ایک نصیحت ہے کہ ہم اس کی طرف اور اس کے کلام کی طرف دیکھیں اور اس کی پیروی کریں کہ وہ ہمیں کس طرح تربیت دیتا ہے اور نظم و ضبط کرتا ہے۔ عبرانیوں کا خط ہمیں دکھاتے ہیں کہ خدا کے نظم و ضبط کے بارے میں ہمارے رویے اور رد عمل کیا ہونا چاہئے، اور اس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے اور اس کے مقاصد صرف ہماری بھلائی کے لئے ہیں۔

'اور تم اس نصیحت کو بھول گئے جو تمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے کہ اے میرے بیٹے! خداوند کی تنبیہ کو ناچیز نہ جان اور جب وہ تجھے ملامت کرے تو بے دل نہ ہو۔ کیونکہ جس سے خداوند محبت رکھتا ہے اُسے تنبیہ بھی کرتا ہے اور

جس کو بیٹا بنا لیتا ہے اُس کے کوڑے بھی لگاتا ہے۔'

عبرانیوں 12:5-6

خدا کا کلام صحیح اور غلط طرز عمل کا معیار ہے۔ بالغ افراد اپنی رہنمائی اور اصلاح کے لئے بائبل کا استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح، والدین کو خاندان کے لئے بائبل کے ضابطہ اخلاق کی وضاحت، ترقی اور بات چیت کرنی چاہئے، جب ضروری ہو تو اصلاحی نظم و ضبط کے منصوبے کے ساتھ مکمل ہونا چاہئے۔ ان آیات کے بنیادی اصول والدین کو اپنے بچوں کو "تنبیہ کرنے" اور "چھان بین" کے لئے ایک واضح منصوبہ تیار کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

خدا ہمیں اپنی تربیت کو قبول کرنے کی ترغیب دینے کے لئے درد کے ایک خاص پیمانے کا استعمال کرتا ہے تاکہ ہم مسیح کی شبیہ کے مطابق ہو سکیں۔ اسی طرح، ہمیں اپنے بچوں کے ساتھ بھی ایسا ہی کرنا ہے تاکہ وہ ہماری تربیت کو قبول کرنے کی ترغیب دیں۔

والدین کی حیثیت سے ہمارا کام تین گنا ہے:

1. صحیح اور غلط طرز عمل کے بارے میں خدا کے نقطہ نظر کی بنیاد پر قواعد کی وضاحت کریں۔
2. جب کوئی منصوبہ plan ٹوٹ جائے تو اصلاح (نتیج) کے لئے ایک منصوبہ بنائیں۔
3. کسی بچے کو اصلاحی منصوبہ حاصل کرنے میں مدد کرنے کے لئے سزا کا استعمال کریں (اگر وہ نظم و ضبط کو لینے سے انکار کرتے ہیں)۔ یہ بغاوت کرنے والے بچوں کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

گہری کھدائی کریں

اپنے بچوں کی اصلاح کے لئے خدا کے مقصد کی وضاحت کریں۔

'کیونکہ خداوند اسی کو ملامت کرتا ہے جس سے اُسے مُجبت ہے۔ جیسے باپ اُس بیٹے کو جس سے وہ خوش ہے۔'

امثال 12:3

## خود کا امتحان

یہ آپ کے موجودہ محرکات سے کس طرح مختلف ہے؟

---



---

نظم و ضبط کے دوران استعمال کیے گئے کچھ ناپسندیدہ رویوں، چہرے کے تاثرات، یا الفاظ کی فہرست بنائیں جنہیں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔

---



---

یسوع کے الفاظ یاد رکھیں:

'میں جن جن کو عزیز رکھتا ہوں ان سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہوں۔ پس سرگرم ہو اور توبہ کر۔'

مکاشفہ 19:3

اگلا سبق محبت کے اس جذبے میں چار تربیتی اوزار پیش کرتا ہے۔

## سبق نمبر 4

### تربیت کے چار اوزار

ذاتی ذمہ داری اور خود پر قابو پانے کے اوزار کو چار زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

1. قواعد
2. اصلاحی منصوبہ
3. سزا
4. استواری

#### اوزار نمبر 1: قواعد

قوانین کو واضح طور پر بیان کیا جانا چاہئے۔

سب سے پہلے، ہمیں ایسی حدود یا قواعد قائم کرنے ہوں گے جو لکھے گئے ہیں۔ یہ بچوں کو تحفظ اور استحکام فراہم کرتے ہیں۔ والدین سوچ سکتے ہیں کہ ان کے بچے قوانین کو جانتے ہیں، لیکن زیادہ تر اسے غلط لیتے ہیں۔

کونسلنگ یا اصلاح کاری میں، میں والدین سے کہتا ہوں کہ وہ مجھے قواعد بتائیں، اور پھر میں بچوں کو کمرے میں لاتا ہوں۔ وہ عام طور پر اپنے والدین کے مقابلے میں زیادہ قوانین کی وضاحت کرتے ہیں۔ فرق کیوں ہے؟ جب والدین میں سے کوئی ایک پریشان ہوتا ہے، تو وہ اکثر کچھ اس طرح کہتے ہیں، "اگر آپ نے دوبارہ کبھی ایسا کیا، تو فلاں ہو جائے گا۔" بعد میں والدین غصے کی گرمی میں بھول جاتے ہیں کہ وہ کیا کہتے ہیں۔ لیکن بچے ایسا نہیں کرتے ہیں۔ قواعد کو واضح طور پر لکھنے کی ضرورت ہے۔ خدا ہمیں ایک عظیم مثال دیتا ہے۔

'اور اُس نے تم کو اپنے عہد کے دسوں احکام بتا کر اُن کے ماننے کا حکم دیا اور اُن کو پتھر کی دو لوحوں پر لکھ بھی دیا۔'

اِشْتِنَا 4:13

خدا نے اپنے احکام پتھر پر لکھے ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ ہمیں کچھ لکھنے کی ضرورت ہے۔ وہ صرف ان دس اصولوں کے ساتھ پوری دنیا پر حکمرانی کرتا ہے۔ تاہم، زیادہ تر گھر کچھ قوانین سے بچ سکتے ہیں۔

### مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر قواعد لکھے جانے چاہئیں:

1. تحریری قواعد والدین اور بچوں دونوں کے لئے یکساں الجھن کو کم کرتے ہیں۔ اگر قیادت میں کوئی شخص، چاہے وہ ورک فورس کاروباریانو کری، حکومت یا چرچ میں ہو، اپنے ماتحت لوگوں کے سامنے اپنی توقعات کا ہدف پورا نہ کر پائے، تو وہ یقینی طور پر ناکام ہو جائے گا۔ واضح طور پر بیان کردہ قواعد اور حدود مطلوبہ طرز عمل کی وضاحت کرتے ہیں اور اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ اصلاحی نتیجہ کب نافذ کیا جائے گا۔ مثال کے طور پر، آپ کے پاس ایک تحریری اصول ہے: "اپنی گندگی کو صاف کرو۔" آپ کا بچہ پی نٹ بٹر اور جیلی سینڈویچ jelly sandwich بناتا ہے، جس سے جیم کے جار کو باہر چھوڑ دیتا ہے اور جیلی سے بھری ہوئی چھری کاؤنٹر ٹاپ پر چپک جاتی ہے۔ واضح طور پر قانون کی خلاف ورزی ہے۔ جب بچے ناکام ہو جاتے ہیں تو انہیں اصلاحی منصوبے کی ضرورت ہوتی ہے، جو تربیت کا دوسرا ذریعہ ہے۔
2. تحریری قواعد والدین کے درمیان اتحاد پیدا کرتے ہیں اور برقرار رکھتے ہیں، ٹیم کے جذبے کو فروغ دیتے ہیں۔ جب والدین قواعد پر متفق ہوتے ہیں تو، جب کوئی اصول ٹوٹ جاتا ہے تو وہ ایک دوسرے کی حمایت کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ غیر تحریری قوانین شوہروں اور بیویوں کے لئے اتنے ہی الجھن اور تقسیم کرنے والے ہیں جتنے بچوں کے لئے۔ بچے کسی اصول پر عمل کرنے سے بچنے کے لئے والدین میں سے ایک کو جوڑنے کی کوشش کریں گے۔ تاہم، متحد رہنا اور منصوبے پر قائم رہنا بچے میں پختگی کو فروغ دیتا ہے اور شادی کو برکت دیتا ہے۔
3. تحریری قوانین دوہری سوچ اور نا انصافی کو ختم کرتے ہیں۔ والدین اکثر بڑے بچوں کے مقابلے میں سب سے چھوٹے بچے یا خاندان کے "بچے" کو غیر منصفانہ پیار دینے کی غلطی کرتے ہیں۔ تحریری قواعد اور پہلے سے طے شدہ اصلاحی منصوبے کے بغیر، والدین ایک زیادہ چیلنجنگ بچے کے ساتھ مختلف طریقے سے کام کر سکتے ہیں جتنا کہ وہ تعمیل کرنے والے بچے کے ساتھ کرتے ہیں۔ چیلنجنگ بچہ یہ سمجھنا شروع کر دے گا کہ والدین اپنے بھائی بہن سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ جب قواعد لکھے جائیں گے، اور قواعد کو توڑنے کے اصلاحی منصوبے پہلے سے طے شدہ اور یکساں طور پر نافذ کیے جائیں گے، تو نا انصافی ختم ہو جائے گی۔ اس میں جسمانی اور جذباتی عوامل جیسے بیماری، تھکاوٹ، یا تناؤ کی وجہ سے والدین کے نظم و ضبط کو نظر انداز کرنا شامل ہے، جس کا بچوں کے ذریعہ استحصال کیا جاسکتا ہے اور ہوگا، جس کے نتیجے میں غیر واضح اور غیر منصفانہ حالات پیدا ہوں گے۔
4. تحریری قواعد مستقل مزاجی کو برقرار رکھتے ہیں۔ اگر کوئی اصول لکھا جائے تو والدین اور بچے اس پر عمل کرنے کے لئے زیادہ مائل

ہوتے ہیں۔ یہ بہت سے والدین کے لئے مشکل ہے کیونکہ اس کے لئے سالوں سے استقامت کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہت سے جوڑے اس اصول کے ساتھ مضبوط سے شروع کرتے ہیں لیکن آہستہ آہستہ پرانی عادات میں واپس چلے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ، افراتفری واپس آجاتی ہے۔ اگر والدین تبدیلیاں نہیں کرتے ہیں، جو ابده نہیں رہتے ہیں، اور مستقل مزاج نہیں رہتے ہیں، تو وہ اپنے بچوں کو ذمہ دارانہ، خود پر۔ کنٹرول زندگی گزارنے کی تربیت کیسے دے سکتے ہیں؟

## عملی منصوبہ

بیان کریں کہ آپ کے والدین نے آپ کو کس طرح نظم و ضبط دیا۔ پھر ان قوانین اور نتائج کی وضاحت کریں جو آپ فی الحال اپنے گھر میں نافذ کرتے ہیں۔ اگر شادی شدہ ہیں تو اپنی فہرستیں الگ سے لکھیں اور پھر موازنہ کریں۔

اگر آپ کے بچوں کی عمر آٹھ سال سے زیادہ ہے تو، ان سے کہیں کہ وہ آپ کو قوانین کا اپنا نظریہ دیں۔ یہ آپ کی فہرست سے کس طرح موازنہ کرتا ہے؟ ایک جوڑے کے طور پر تبادلہ خیال کریں۔

## اوزار نمبر 2: اصلاحی منصوبہ بندی یا مسئلہ حل کرنا

اصلاحی منصوبہ سبزیوں کی طرح ہیں۔ زیادہ تر بچے انہیں پسند نہیں کرتے ہیں، لیکن وہ اچھی صحت کے لئے ضروری ہیں۔ بچے آپ سے کہہ سکتے ہیں کہ انہیں قوانین اور نتائج پسند نہیں ہیں، لیکن وہ اپنے دل میں جانتے ہیں کہ انہیں ان کی ضرورت ہے۔ پوری کتاب مقدس میں، خدا نے بتایا ہے کہ برکات کے لئے شرائط اور نافرمانی کے نتائج ہیں۔ خدا انسان کو اپنا انتخاب کرنے کی آزادی دیتا ہے۔ یہ ایک سادہ اصول ہے۔ گناہ کے دنیا میں داخل ہونے سے پہلے ہی، خدا نے ایک حکمرانی کا اصول اور اسے توڑنے کے نتائج کو قائم کیا۔

'اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیا اور کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک و بد کی

پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز تو نے اُس میں سے کھایا تو مرا۔'

پیدائش 2:17-16

آدم کو جو حکم دیا گیا تھا وہ یہ تھا کہ "تم اس ایک درخت کا پھل نہ کھانا" اور اس کا نتیجہ یہ نکلے گا "جس روز تو نے اُس میں سے کھایا۔ تو مر جائے گا۔ جب آدم اور حوا نے اس قاعدے کو توڑا تو ان دونوں کو نتائج کا سامنا کرنا پڑا۔ اور اس قاعدے کو توڑنے کے نتیجے میں اور بھی بہت سے نتائج برآمد ہوئے۔

خدا نے اس اصول کو جاری رکھا جب اس نے اپنی شریعت دی:

'دیکھو میں آج کے دن تمہارے آگے برکت اور لعنت دونوں رکھے دیتا ہوں۔ برکت اُس حال میں جب تم خُداوند اپنے خُدا کے حکموں کو جو آج میں تم کو دیتا ہوں مانو۔ اور لعنت اُس وقت جب تم خُداوند اپنے خُدا کی فرمانبرداری نہ کرو اور اُس راہ کو جس کی بابت میں آج تم کو حکم دیتا ہوں چھوڑ کر اور معبودوں کی پیروی کرو جن سے تم اب تک واقف نہیں۔'

ایشنا 11:26-28

شریعت یعنی خدا کے اصول موسیٰ کو دیے گئے احکام تھے اور اس نے انہیں لکھ دیا۔ وہ عہد نامہ قدیم کی کتابوں میں پائے جاتے ہیں جن میں دس احکام بھی شامل ہیں۔ خدا ہمیشہ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ فرمانبرداری برکت لاتی ہے، اور نافرمانی کا نتیجہ انصاف یا اصلاح کی صورت میں نکلتا ہے، جسے بعض اوقات لعنت بھی کہا جاتا ہے۔ ان نعمتوں اور لعنتوں کی وضاحت ایشنا 27-28 میں کی گئی ہے۔

خدا نے بنی اسرائیل کو اپنے ساتھ، اور دوسروں کے ساتھ، دنیا اور ان کے آس پاس کی ثقافتوں کے ساتھ مناسب تعلقات میں رہنے میں مدد کرنے کے لئے تحریری اصول فراہم کیے۔ اس کے پاس ان کے لیے بہترین منصوبہ تھا، اور موسیٰ کی کتابوں نے خدا کی مرضی کو واضح کیا۔ بد قسمتی سے، زیادہ تر اسرائیلی صحرا سے وعدہ شدہ سرزمین کو پانے کے لیے بیابانوں میں چکر کاٹتے رہے، بار بار بغاوت کی اور نتائج بھگتے۔ خدا نے انہیں چالیس سال تک صحرا میں چکر کاٹنے دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے اور ان کے بچوں کو ملک موعودہ میں لے جایا گیا۔

اصول واضح ہے: اگر آپ کسی اصول کو توڑتے ہیں، تو آپ کے پاس ایک نتیجہ ہے۔

جس طرح ہمارے نظم و ضبط کے منصوبے میں پہلے سے طے شدہ قواعد ہیں، اسی طرح جب کوئی اصول توڑا جاتا ہے تو ہمیں اصلاح کے لئے پہلے سے طے شدہ نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو واضح حدود دینا ہوں گی۔ اگر وہ انہیں عبور کرتے ہیں، تو ہمیں اصلاحی منصوبے کی شکل میں نظم و ضبط کا اطلاق کرنا ہو گا۔ ہم ان کی ناکامیوں کو تربیت کے ایک موقع، ایک مثبت تجربے کے طور پر دیکھ سکتے ہیں، کیونکہ ہمیں یاد ہے کہ یہ حقیقی محبت ہے۔

یہ اصول کھیلوں میں واضح کیا گیا ہے۔ فٹ بال پر غور کریں۔ اگر آپ حدود سے باہر نکلتے ہیں تو آپ نے ایک اصول توڑ دیا ہے۔ آپ ریفری سے معافی نہیں مانگ سکتے اور توقع نہیں کر سکتے کہ وہ آپ کو نتائج سے معاف کر دے گا۔ اس کے بجائے، ریفری اس خلاف ورزی کے لئے اصلاحی منصوبے کے ساتھ آگے بڑھے گا اور بال کو اس جگہ سے نیچے نشان زد کرے گا جہاں آپ باہر نکلے تھے۔ اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ بحث کرنا یا یہ دعویٰ کرنا کہ یہ ایک حادثہ تھا، پہلے سے طے شدہ نتائج کو تبدیل نہیں کرے گا۔ نتائج کھلاڑیوں کو حدود کے اندر رہنے کے لئے خود کو نظم و ضبط کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔

اسی طرح، اصلاحی منصوبے پہلے سے طے شدہ ہونے چاہئیں اور فی الحال فیصلہ نہیں کیا جانا چاہئے۔ فرض کریں کہ آپ کا اصول یہ ہے کہ "صوفیے پر چھلانگ نہ لگائیں۔" ایک صبح آپ لیونگ روم سے گزرتے ہیں، اور، آپ اپنے چھوٹے سات سالہ بچے کو صوفیے پر چھلانگ لگاتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ آپ اپنے آپ میں سوچیں، میں ابھی اس سے نمٹنا نہیں چاہتا۔ میں نے ابھی تک کافی coffee نہیں پی ہے۔ گزرتے ہوئے، آپ صرف یہ کہتے ہیں، "ابھی اسے بند کرو۔"

ایک بار جب آپ کافی پی لیتے ہیں تو، آپ بہتر محسوس کرتے ہیں۔ یہ چرچ کے لئے تیار ہونے کا وقت ہے، اور آپ ہر کسی کو تیار ہونے کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ آپ اپنے نو سالہ، ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والے بچے کو صوفیے پر چھلانگ لگاتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ پہلے کی طرح "کو" کہنے کے بجائے، آپ آگے کہتے ہیں، "میں نے آپ سے کئی بار کہا ہے کہ اس صوفیے پر چھلانگ نہ لگائیں!" اس کے بعد آپ اسے تھپڑ رسید کر دیتے ہیں یا سزا دیتے ہیں۔

یہ پہلے سے طے شدہ نتیجہ نہیں تھا۔ یہ بے ساختہ، جذباتی پرورش تھی۔ اس کا نتیجہ اس بات پر منحصر تھا کہ آپ اب کیسا محسوس کرتے ہیں۔ نہ کہ محبت بھرے، منصوبہ بند عمل پر۔ اس قسم کی جذباتی پرورش بہن بھائیوں کے درمیان حسد پیدا کرتی ہے اور ایک ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والے بچے کو قائل کر سکتی ہے، جسے قدرتی طور پر زیادہ نتائج ملیں گے، کہ والدین ان سے کم محبت

کرتے ہیں۔ یہ انہیں پریشان بھی کرتا ہے اور انہیں باغی دل کی طرف دھکیل سکتا ہے۔

### خود کا امتحان

اپنے بچوں کو نظم و ضبط دیتے وقت اپنے گھر میں تضادات کی نشاندہی کریں۔

### اوزار نمبر 3: سزا

#### حقائق فائل

سزا: حوصلہ افزائی کرنے کے لئے درد کی پیمائش کی

. مقدار، یا سزا کا ارتکاب

سزا مجموعی نظم و ضبط کے منصوبے کا حصہ ہے، لیکن یہ اصلاحی منصوبے سے مختلف ہے۔ سزا بچے کو والدین کے اختیار کے سامنے جھکنے اور اصلاحی منصوبے کو قبول کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

سزا کی اس تفصیل کو دوبارہ پڑھیں۔ کیا آپ کو غصہ، چیخنا، گالیاں دینا، نفرت کرنا،

عدالت کرنا، موازنہ کرنا، نظر انداز کرنا یا گالی دینا کوئی حوالہ نظر آتا ہے؟ بہت سے لوگوں کا ماننا ہے کہ نظم و ضبط اس وقت تک کام نہیں کرے گا جب تک ہم غصے میں نہ ہوں اور اپنی آواز نہ اٹھائیں۔ یہ ایک دنیاوی فلسفہ ہے اور مسیحی گھروں میں اس کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ نظم و ضبط کا ہر پہلو محبت میں ہونا چاہیے، کیونکہ محبت سب سے طاقتور محرک ہے غصہ نہیں۔

'کیونکہ انسان کا قہر خدا کی راست بازی کا کام نہیں کرتا۔'

یعقوب 20:1

بہت سے والدین کو سزا دینے میں دشواری ہوتی ہے اور انہیں خدا کی ہدایات پر غور کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

'لڑکے سے تادیب کو دریغ نہ کر۔ اگر تُو اُسے چھڑی سے مارے گا تو وہ عرنہ جائے گا۔ تُو اُسے چھڑی سے مارے گا اور اُس

کی جان کو پاتال سے بچائے گا۔'

امثال 13:23-14

یہ آیت اکثر الجھن پیدا کرتی ہے۔ خدا والدین کو یہ نہیں کہہ رہا ہے کہ وہ کسی بچے کو کسی آلے سے ماریں۔ اس کے بجائے، یہ ایک محاورہ ہے جس میں چھڑی دو چیزوں کی نمائندگی کرتی ہے: ایک پیمائش کا آلہ اور اختیار۔

خدا ہمیں بتاتا ہے کہ بعض اوقات لوگوں کو بالغ ہونے کے لئے درد کا سامنا کرنا پڑتا ہے یا اختیار کے سامنے جھکنا سیکھنا پڑتا ہے۔ وہ آپ کو چھڑی پکڑنے اور اپنے بچے کو تابعداری میں پینے کے لئے نہیں کہہ رہا ہے۔ آپ کو خدا کے پورے کلام کو خدا کی اصلاحی منصوبے کے طور پر لینا چاہئے۔ خدا کا کلام خود کے خلاف کام نہیں کرتا۔

## گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ والدین کی حیثیت سے یہ آیت آپ کے لئے کیا معنی رکھتی ہے۔

'اور بالفعل ہر قسم کی تشبیہ خوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے مگر جو اس کو سہتے سہتے بچتے ہو گئے ہیں ان کو بعد میں چین کے ساتھ راست بازی کا بھل بخشتی ہے۔'

عبرانیوں 12:11

یہاں تشبیہ کا لفظ وہی یونانی لفظ *paideia* (پیدا یا) ہے جو افسیوں 6:4 میں استعمال ہوا ہے، جو تربیت یا نظم و ضبط کی نشاندہی کرتا ہے۔ جب آپ اس اقتباس کو سیاق و سباق میں پڑھتے ہیں، عبرانیوں 12:3-11، تو آپ کو اس بات کا موازنہ نظر آتا ہے کہ کس طرح ایک باپ نظم و ضبط کے عمل میں سزا کا انتظام کرتا ہے اور خدا کس طرح کرتا ہے۔ خدا کہتا ہے کہ اگر تم تشبیہ نہیں پاتے تو تم اس کے بیٹے نہیں ہو۔ میں دعا کرتا ہوں کہ جب آپ نے گناہ کیا ہے تو آپ نے خدا کی اصلاح کے محبت بھرے ہاتھ کو محسوس کیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ اس کے بیٹے ہیں۔

جب سزا یا درد کی شکل میں نظم و ضبط کو انجام دینے کی بات آتی ہے تو، آپ نے یہ امثال سنی ہوگی، "یہ آپ کو نقصان پہنچانے سے زیادہ مجھے

نقصان پہنچانے والا ہے۔ شاید آپ کے والدین نے یہ کہا تھا۔ کسی بچے کو سزا صرف اس صورت میں دی جاتی ہے جب وہ کسی اصول کو توڑنے کے بعد ہونے والے اصلاحی منصوبے کو لینے سے انکار کرتا ہے۔

## الجھن کو دور کرنا

اپنے بچوں کو مارنا اکثر میرا دل توڑ دیتا تھا اور یہ سب سے مشکل کاموں میں سے ایک تھا جو مجھے والد کی حیثیت سے کرنا پڑا تھا۔ میرے لیے اپنے سب سے چھوٹے بچے کے ساتھ کام کرنا مشکل تھا، لیکن مجھے ایسا کرنا پڑا، کیوں کہ وہ اصلاحی منصوبہ لینے سے انکار کر کے میرے اختیار کا امتحان لے رہی تھی۔

کچھ والدین کا کہنا ہے کہ وہ مار پیٹ پر یقین نہیں رکھتے ہیں۔ لیکن خدا کا کلام کہتا ہے کہ اگر کوئی بچہ ہمارے اختیار اور تربیت کے سامنے نہیں جھکتا ہے، تو ہمیں ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا ایک طریقہ تلاش کرنا ہو گا۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کے والدین ہوں جنہوں نے آپ کی زندگی کے ایک لمحے بھی آپ کو مارا پیٹا یا آپ کو کبھی تنگ نہ کیا ہو۔ انہوں نے جو کچھ کیا وہ غلط تھا اور خدا کے کلام کی فرمانبرداری کا حکم نہیں دیا۔ اگر آپ کو اپنے بچے کو اصلاحی منصوبہ حاصل کرنے کی ترغیب دینے کا کوئی طریقہ نہیں ملتا ہے تو، بائبل کہتی ہے کہ آپ بعد میں بھاری قیمت ادا کریں گے۔

میں نے والدین کے ساتھ کافی عرصے تک کام کیا ہے تاکہ اسی ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقف شخصیت والے تین سالہ بچے کو دیکھا جاسکے، جس کے والدین مار پیٹ پر یقین نہیں رکھتے تھے، ایک چودہ سالہ بچے میں تبدیل ہو جاتا ہے جو اپنے والد کو مٹھی بھر لڑائی میں مشغول کرتا ہے اور دوسرے غیر ذمہ دارانہ اور باغیانہ رویوں میں ملوث ہوتا ہے۔ اگر کوئی بچہ اس کے نتائج کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہے، تو ہمیں اسے قبول کرنے اور فرمانبرداری کرنے کا کوئی ایک طریقہ تلاش کرنا ہو گا۔ جب آپ کو ایک ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقف شخصیت والے بچے سے نوازا گیا ہے تو، انکی اکثر حوصلہ افزائی کرنا چاہئے۔

کچھ والدین سزا نہیں دینا چاہتے، اس خوف سے کہ جب درد دیا جاتا ہے تو یہ بچے کی نفسیات کو متاثر کرے گا۔ کسی بھی قسم کی غلط سزا غلط ہے اور بچے پر جذباتی زخموں کا سبب بن سکتی ہے۔ لیکن درد زندگی میں خدا کے مجموعی منصوبے کا حصہ ہے۔ مثال کے طور پر، جب میں گیارہ سال کا تھا تو میں بہادر تھا۔ میرے دوست اور میں اپنی سائیکلوں پر سیڑھیاں چڑھتے تھے۔ جب ہم نے آخر کار ایک چڑھائی میں مہارت حاصل کی، تو ہمیں دو چڑھایوں کی کوشش کرنی پڑی۔ لیکن میں گر پڑا اور میری سائیکل خراب ہو گئی، میرے گھٹنے پر چوٹ لگی اور میری سائیکل کے دونوں پیسے ٹھیرے ہو گئے۔ مجھے شدید درد ہوا تھا، لیکن میں گھر چلا گیا، ٹائر ٹھیک کیے، اور اگلے دن دوبارہ اپنی سائیکل پر واپس آ گیا۔ میں

دوبارہ سیڑھیوں کے دونوں حصوں میں چھلانگ لگانے کے لئے واپس نہیں آیا کیونکہ میں اس درد کو دہرانا نہیں چاہتا تھا۔

اب جب میں کسی کو سائیکل پر دیکھتا ہوں، تو مجھے ذہنی جھٹکا نہیں لگتا کہ میں نے خود کو کب چوٹ پہنچائی۔ مجھے جذباتی صدمہ نہیں پہنچا ہے۔ یہی وہ چیز ہے جو دنیاوی حکمت نے ہمیں یہ یقین دلانے پر مجبور کیا ہے کہ اگر ہم مارپیٹ کو محرک Motivator کے طور پر استعمال کریں گے تو ایسا ہو گا۔ درد ایک اچھی چیز ہے، جو زندگی کا ایک حصہ ہے جو ہمیں سکھاتا ہے۔ اس نے مجھے سکھایا کہ دوبارہ اپنی سائیکل پر اکھٹے دو سیڑھیوں پر نہیں چھلانگ لگانا۔ وقت سے، اور درد نے مجھے سکھایا ہے کہ میں کیا کر سکتا ہوں اور کیا نہیں کر سکتا۔

کچھ مضبوط ارادوں والے بچوں کو حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے۔ بعض اوقات انہیں ان محرکات motivators کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ آپ کے اختیار کے سامنے جھک جائیں اور پہلے سے طے شدہ اصلاحی منصوبے کو قبول کریں۔ انہیں یہ خیال پسند نہیں ہے کہ آپ کلوٹے باختیار ہوں اور اکثر گھر کو خود چلانا چاہتے ہیں۔ لیکن یاد رکھیں، خدا نے انہیں ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والا بنایا ہے۔

سبق 8 میں مارپیٹ کا مزید تفصیل سے احاطہ کیا جائے گا۔

## عمل

بچے کی حوصلہ افزائی کے لئے نظم و ضبط کے عمل میں پہلے سے طے شدہ سزا کا استعمال کیا جاتا ہے۔ فرض کریں کہ آپ کا اصول یہ ہے کہ "صوفی پر چھلانگ نہ لگائیں" اور آپ کے پانچ سالہ بچے کے لئے پہلے سے طے شدہ اصلاحی نتیجہ کرسی پر بیٹھ کر پانچ منٹ کا ٹائم آؤٹ ہے۔ پانچ منٹ کا ٹائم ختم ہونے تک کرسی پر بیٹھنے سے انکار کر کے، آپ کا بچہ سزا / محرک کا انتخاب کرتا ہے۔ پٹائی کے بعد، بچے کو دوبارہ کرسی پر رکھیں اور پانچ منٹ کا ٹائم دوبارہ شروع کریں۔ کوئی غصہ نہیں، کوئی چیخ نہیں، کوئی دھمکی نہیں۔ جب آپ کا بچہ پانچ منٹ تک بیٹھنے کے اصلاحی منصوبے کو قبول کرتا ہے تو، وہ اصول کو توڑنے اور خود پر قابو پانے کی ذاتی ذمہ داری قبول کرتا ہے۔ وہ سزا کا انتخاب اس وقت کرتے ہیں جب وہ اصلاحی منصوبے کو قبول نہ کر کے بغاوت کرتے ہیں۔

بہت سے والدین اصلاحی منصوبہ اور سزا کی ترتیب کو نہیں سمجھتے ہیں۔ مناسب عمل سیکھیں: ایک ٹوٹا ہوا اصول اصلاحی منصوبہ کا سبب بنتا ہے۔ اصلاحی منصوبہ سے انکار سزا کا سبب بنتا ہے۔ یہ حوصلہ افزائی ہے جو آپ کے بچے کو اصلاحی منصوبہ کو قبول کرنے میں مدد کرنے کے لئے

استعمال کیا جاتا ہے۔ نہ کہ خود نتیجے۔ اس حقیقت کو نظر انداز نہ کریں۔ یاد رکھیں، تمام اصلاح محبت کے ساتھ کی جاتی ہے۔

صرف سزا سے تربیت حاصل نہیں ہوتی۔ جیل سے رہا ہونے والے 80 فیصد سے زیادہ افراد واپس جیل میں چلے جاتے ہیں۔ تعزیرات کا نظام تربیت کے بجائے سزا کے لیے بنایا گیا ہے۔ اسی طرح، جن بچوں کو صرف سزا دی جاتی ہے اور اصلاحی منصوبے نہیں دیے جاتے ہیں، ان کی تربیت نہیں کی جا رہی ہے۔ جب وہ باہر ہوتے ہیں تو وہ اپنے سابقہ طرز عمل پر واپس آ جاتے ہیں اور "تحریک کار ہنما" ان کے اندر سے نکل جاتا ہے۔

**اوزار نمبر 4: مستقل مزاجی**

مستقل مزاجی کا احاطہ اگلے سبق میں کیا جائے گا۔

## سبق نمبر 5

### سمجھوتے کے بغیر تربیت

اگر ہم اپنے بچوں میں نشوونما دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں مستقل مزاج رہنا ہوگا، لہذا یہ پورا باب اوزار نمبر 4، مستقل مزاجی کے لئے وقف ہے۔

لوگوں کی رفتار پر غور کریں۔ ایک ایماندارانہ سروے یہ ہے کہ کتنے لوگ رفتار کی حد سے زیادہ گاڑی چلاتے ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ عملی طور پر ہر کوئی کسی نہ کسی وقت تیز رفتاری کرتے ہیں۔ کوئی اس بات کی دلیل دے سکتا ہے کہ لوگ ایسا کیوں کرتے ہیں کیا انہیں دیر ہو رہی ہوتی ہے۔ تاہم، لوگوں کی رفتار کی وجہ سے صرف خود پر قابو کی کمی نہیں ہے۔ یہ محکمہ پولیس کی ہر جگہ پر قانون کو نافذ کرنے میں ناکامی ہے۔

اگر ہم رفتار کی حد سے ایک میل فی گھنٹہ زیادہ چلے جائیں تو کیا ہوگا اگر ہماری گاڑیوں میں موجود کمپیوٹر چپ ریکارڈ کی جائے؟ یہ محکمہ پولیس کو رپورٹ کرے گا اور خود بخود تیز رفتار ٹکٹ آپ کے ای میل میں آجائے گا۔ مستقل اصلاحی منصوبے کی وجہ سے ہم بہت جلد خود پر قابو پا سکتے ہیں۔

بچے بھی مختلف نہیں ہیں۔ مستقل مزاجی کے بغیر، کوئی اصول اور کوئی تربیت بھی نہیں ہو سکتی ہے، جو امن کے برابر ہے۔ مستقل مزاجی ہمارے بچوں کو راتوں رات بیوقوف بننے سے باز نہیں آئے گی۔ جب بھی ہم انہیں سرحد پار کرنے (اصول توڑنے) کی سزا دیتے ہیں تو کردار پیدا ہوتا ہے۔ پٹھوں کی طرح جس کی ورزش کی جاتی ہے، ہر بار جب یہ نظم و ضبط (تربیت یافتہ trained) ہوتا ہے تو، یہ تھوڑا مضبوط ہوتا چلا جاتا ہے۔

### گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ والدین کی حیثیت سے یہ آیت آپ کے لئے کیا معنی رکھتی ہے۔

'اور مجھے اس بات کا بھروسہ ہے کہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے وہ اُسے یسوع مسیح کے دن تک پورا کر دے

گا۔' فلپیوں 6:1

مستقل مزاجی ماؤں کے لئے مشکل ہو سکتی ہے کیونکہ وہ جذباتی مخلوق ہیں۔ ماؤں، اپنے جذبات پر معافی مت مانگو، بس ان کی وجہ سے خدا کی مرضی پر سمجھوتہ نہ کرو۔ خدا نے آپ کو یہ تحفہ اس لئے نہیں دیا کہ آپ اسے غلط طریقے سے استعمال کریں۔ اس نے آپ کو پرورش دینے والا دل دیا، جو اچھا ہے، لیکن آپ اپنے بچوں کی تربیت کرتے ہوئے جذبات کو مسیح کی فرمانبرداری میں رکاوٹ ڈالنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔

کچھ والد جرائم کو ہونے دیتے ہیں کیونکہ گھر میں نظم و ضبط بہت زیادہ تشویشناک حد تک گراوٹ کا باعث ہوتا ہے، یا وہ اچھے آدمی کی طرح نظر آنے کے لئے محاذ آرائی سے گریز کرتے ہیں۔ تھکے ہوئے مت بنیں۔ اس کی پیروی کریں۔ آپ کے بچوں کو آپ کی ضرورت ہے۔

نظم و ضبط کے بارے میں خدا کا نظریہ محبت میں عمل پیرا ہونا ہے۔ غیر متوازن نظم و ضبط ایک بچے کو یہ سکھا سکتا ہے کہ ہیرا پھیری ممکن ہے اور یہ کہ ہر چیز پر بات چیت کی جاسکتی ہے۔ جوڑ توڑ، جھوٹ فریب کرنے والے بچے پیدا کرنے سے بھی بدتر یہ ہو گا کہ وہ شادی اور ورک فورس میں اس طرز عمل کو دہرائیں گے۔ شوہر اور بیوی کی حیثیت سے ایک دوسرے کی مدد کرنا سیکھیں اور ایک دوسرے کے لئے دعا کریں۔ خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ دونوں کو اس شعبے میں مستقل طور پر اس کی فرمانبرداری کرنے میں مدد دے۔

## گنتی

کچھ والدین سزا کے عمل کے حصے کے طور پر گنتی کا استعمال کرتے ہیں۔ "ایسا کرنا بند کریں! میری گنتی تین ہو جائے گی، اور بہتر ہے کہ تم ابھی رک جاؤ!" تاہم، گنتی تربیتی عمل کا ایک تباہ کن جزو ہے۔ ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقف شخصیت والے بچے اس خیال کو برداشت نہیں کر سکتے کہ والدین باس ہیں۔ جب کچھ نہ کرنے کے لئے کہا جاتا ہے، تو وہ سوچتے ہیں، مجھے یہاں جیتنا ہے۔ مجھے انہیں دکھانا ہے کہ میں کٹر ول میں ہوں۔

ایک مضبوط ارادہ رکھنے والا بچہ کسی ممنوعہ چیز کے پاس جاتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ماں دیکھ رہی ہے، پھر اس تک پہنچ جاتا ہے اور اسے چھونے کے بہت قریب آ جاتا ہے۔ ایک بار وہ کہتی ہے، "تم اسے چھونے کی کوشش نہ کرنا" بچے کی پوری توجہ ہے۔ اس کے بعد وہ

آگے کہتی ہیں، "میں گننا شروع کرنے جا رہی ہوں۔ ایک... دو... بہتر تو یہ تھا کہ آپ تین کہتے آپ نے کہا۔۔۔ ڈھائی... میں تم سے کہہ رہی ہوں اسے چھوٹا نہ!" اس وقت تک ماں کی رگیں نکل رہی ہوتی ہیں، اور وہ پھٹنے کے لیے تیار ہوتی ہے۔ پھر بچہ چلا جاتا ہے اور سوچتا ہے، مجھے بعض آجانا چاہیے میں نے اپنی ماں کو کافی غصہ دلایا ہے۔

اگر گنتی کو تربیتی طریقہ کار کے حصے کے طور پر استعمال کیا جائے تو یہ ایک تباہ کن آلہ بن سکتا ہے اور ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والے بچوں کو کوشش اور حکمرانی جاری رکھنے کے لئے اکسا سکتا ہے۔ اس کے بجائے، ماں کہہ سکتی تھی، "اب اس سے دور ہو جاؤ۔" اگر وہ فوری طور پر دور نہیں جاتا، تو انہیں اصلاحی منصوبہ ملتا ہے۔ سیکھانے کے عمل کو جاری رکھنا ہی ایک بہت بڑی کنجی ہے۔ اگر اس رویے سے فوری طور پر نمٹا نہیں گیا تو جب وہ نوجوان ہو جائیں گے تو یہ ہاتھ سے نکل جائے گا۔

جب آدم اور حوٰنہ گناہ کیا، تو خدا نے گنتی گننا شروع نہیں کی کیونکہ وہ نیک و بد کی پہچان کے درخت کے پاس کھڑے تھے۔ اس نے پہلے سے طے شدہ اصلاحی منصوبہ (پیدائش 2:17) کے ساتھ اصول جاری کیا اور جب انہوں نے نافرمانی کی تو اس کا نتیجہ نکلا (پیدائش 3)۔ اگرچہ آدم اور حوٰنہ عذر پیش کیے (پیدائش 3:9-13)، یہاں تک کہ خدا کو مورد الزام ٹھہراتے ہوئے (آیت 12)، لیکن اُس نے اس کی پیروی کی۔ اور خدا نے انہیں ہیرا پھیری کی اجازت نہیں دی۔

## اصول، بچے اور انتخاب

برسوں پہلے ٹیلی ویژن پر ایک مقبول گیم شو تھا جس کا نام لیٹس میک اے ڈیل *Let's Make A Deal* تھا۔ اسٹوڈیو کے سامعین جنگلی ملبوسات میں ملبوس تھے، امید کرتے تھے کہ میزبان کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائیں اور اسٹیج پر تین دروازوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کریں۔ ہر دروازے کے پیچھے یا تو ایک عظیم الشان انعام یا مقابلے میں آخری نمبر پر آنے والے شخص کو بطور مذاق دیا جانے والا انعام تھا۔ مقابلے میں حصہ لینے والے افراد گاڑی، کشتی یا ٹونانا tunani مچھلی کے ڈبے کے ساتھ گھر جاسکتے تھے۔

بہت سے بچے کھیلنا چاہتے ہیں آئیے قوانین اور اصلاحی منصوبہ کے بارے میں ایک معاہدہ کریں۔

دروازہ 1: قواعد پر عمل کریں

دروازہ 2: اگر اصول ٹوٹا ہے، نتیجہ قبول کریں

### دروازہ نمبر 3: کوئی اصول نہیں، کوئی نتائج نہیں

تین دروازے تربیت کے لئے ایک عام بچے کے رد عمل کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ پہلے دروازے کا انتخاب کریں اور ہمارے قوانین پر عمل کریں۔ دوسرے دروازے کا انتخاب اصول کو توڑنے اور نافرمانی کے اصلاحی منصوبے کو قبول کرنے کی نمائندگی کرتا ہے۔ زیادہ تر غیر معمولی طور پر ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والے بچے تیسرا دروازہ چاہتے ہیں: "مجھے اس اصول کو قبول کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اور مجھے اصلاحی منصوبہ نہیں چاہئے۔" یہ ایسا ہی ہے جیسے ایک ڈرائیور کو تیز رفتاری کی وجہ سے کھینچ لیا جاتا ہے، ایک ٹکٹ جاری کیا جاتا ہے، پھر عدالت میں جا کر جرمانے کا سامنا کرتا ہے۔ وہ تیز رفتاری کا انتخاب کرتا ہے اور جانتا ہے کہ وہ قصور وار ہے لیکن اصلاحی منصوبہ کو قبول نہیں کرنا چاہتا ہے۔ یہ بچگانہ رویہ ہے۔ ایک بچہ نتائج کو قبول کرنا سیکھتا ہے کیونکہ والدین مناسب، مستقل تربیت کے ساتھ عمل کرتے ہیں، جس سے پختہ کردار کی تعمیر ہوتی ہے۔

یہ جانتے ہوئے کہ بچے ابھی بالغ نہیں ہوئے ہیں اور فطری طور پر اپنے اعمال کی ذمہ داری نہیں لیتے ہیں، جب وہ دروازہ 3 کا انتخاب کرتے ہیں تو ہمیں کس طرح جواب دینا چاہئے؟ صدمہ، غصہ، چیخنا، چلانا، عدالت کرنا، یا ان کے تین مایوس اور تلخ ہونا؟ بد قسمتی سے، بہت سے والدین اس طرح کا برتاؤ کرتے ہیں۔ اس کے بجائے، ہمیں ایک آپشن کے طور پر دروازہ 3 کو ہٹانا ہو گا۔ ہمیں پرسکون اور مستقل طور پر تحریری قواعد کو نافذ کرنا چاہئے اور انہیں بتانا چاہئے کہ ان کے پاس صرف دو اختیارات ہیں: اصول کو قبول کریں یا اسے توڑیں اور اصلاحی منصوبہ کو قبول کریں۔

مستقل اصلاحی منصوبہ کے بغیر پرورش پانے والے بچے بالغ بن جاتے ہیں جو اپنے اعمال کی ذمہ داری قبول نہیں کرتے ہیں۔ بہت سے والدین نے نادانستہ طور پر سالوں سے اپنے بچوں کو تیسرا آپشن دیا ہے، لہذا اس غیر موثر پرورش کے انداز کو توڑنے کے لئے خود کو اور اپنے بچوں کو دوبارہ تربیت دینا مشکل ہے۔

والدین، اپنے آپ پر احسان کریں۔ دروازہ نمبر 3 کو ختم کر دیں۔ اگر آپ کے بچے اسے مسلسل منتخب کر رہے ہیں، اور آپ اس کی اجازت دے رہے ہیں تو، جب وہ اس کے لئے پوچھنا جاری رکھتے ہیں تو حیران نہ ہوں۔ انہیں سمجھائیں، اور انہیں روزمرہ کے نظم و ضبط سے دکھائیں کہ چیزیں بدل گئی ہیں۔

## عملی منصوبہ 1

ایک خاندانی ملاقات کریں۔ اپنے بچوں کو ان تین دروازوں، ان کے انتخاب، اور قواعد کے نظم و ضبط کے عمل، اصلاحی منصوبہ اور سزا کے بارے میں وضاحت کریں۔ پھر، جب وہ طرز عمل شروع کرتے ہیں، تو انہیں یاد دلائیں، "میں جانتا ہوں کہ آپ دروازہ 3 چاہتے ہیں، ہے نا؟ ہماری ملاقات یاد ہے؟ یہ نہیں ہو رہا ہے۔ اپنے نتائج کو قبول کریں، یا آپ اس کے بجائے کسی ترغیب یا محرک کا انتخاب کر رہے ہیں۔"

میرے بیٹے نیکولس Nicholas کی طرح زیادہ تر ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والے بچے جب بھی ممکن ہو دروازہ 3 کا انتخاب کریں گے۔ میرے جسٹن اور کیٹی جیسے فرمانبردار بچے عام طور پر دروازہ 1 اور 2 کے درمیان انتخاب کرتے ہیں۔ فرمانبردار بچوں میں ایک اندرونی خواہش ہوتی ہے جو انہیں تعاون کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے والدین کو خوش کریں۔ دوسری طرف، ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والے بچے اکثر اس بات کی پرواہ نہیں کرتے ہیں کہ والدین خوش ہیں یا نہیں۔ وہ اپنے کنٹرول میں رہنا چاہتے ہیں۔

## ہماری تربیت کو اپنانا

'اڑکے کی اُس راہ میں تربیت کر جس پر اُسے جانا ہے۔ وہ بوڑھا ہو کر بھی اُس سے نہیں مڑے گا۔'

امثال 6:22

یہ ایک ضمانت نہیں ہے بلکہ ایک امکان ہے۔ "جس پر اُسے جانا ہے" اس کا مطلب ہے کہ ہر بچہ اپنی شخصیت میں منفرد ہے، اور کچھ کو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ اصلاحی منصوبہ، سخت حدود اور سخت نتائج کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اس آیت کا مطلب یہ بھی ہے کہ والدین کو ہر بچے کی شخصیت یا جھکاؤ کے مطابق ڈھالنے کے لئے تیار ہونا چاہئے۔

جب تک Nick اسکول میں تھا، تو ہمارے لئے ہر سال دو یا تین ٹیچر کانفرنسیں teacher conferences کرنا عام بات تھی کیونکہ وہ اپنا کام خود کرنا چاہتا تھا۔ ہمیں یہ کال سن کر حیرت نہیں ہوئی: "مسٹر اور مسز کاسٹر، کیا آپ اسکول آسکتے ہیں؟ ہمیں آپ کے بیٹے تک کے بارے میں ایک میٹنگ کرنے کی ضرورت ہے۔"

جب تک تیسری کلاس میں تھا، تو ہمیں ان میں سے ایک کال اس کی ٹیچر کی طرف سے موصول ہوئی، جو ابھی نئی نئی شادی کروا کر سکول آئی تھی اور اس کی کوئی اولاد نہیں تھی۔ اس نے ہمیں کلاس میں نیک Nick کے رویے کے بارے میں بتانا شروع کیا۔ جب اس نے بولنا ختم کیا، تو اس نے ہم سے پوچھا کہ کیا ہم نے اسے نظم و ضبط disciplined میں رکھا ہے۔ ہم نے جواب دیا، "ہم یقینی طور پر کرتے ہیں۔"

لیکن ہم اس کے اظہار سے کہہ سکتے تھے کہ اسے لگتا تھا کہ ہم جھوٹ بول رہے ہیں، یا ہم نہیں جانتے کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔ اس نے ہماری بات کو نظر انداز کر دیا اور آگے کہا، "والدین کے لیے سرحدیں طے کرنا واقعی ضروری ہے،" پھر ہمیں مشورہ دینے کے لیے آگے بڑھیں۔

میں کہہ سکتا تھا کہ میری بیوی پریشان ہو رہی ہے، لہذا میں نے فوراً گفتگو میں چھلانگ لگائی اور کہا، "دیکھو۔ میں جانتا ہوں کہ نیک کو سب کچھ چلانا پسند ہے۔ یہ اس کی شخصیت ہے۔ نیک ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت کا مالک ہے۔ جی ہاں، ہمارے گھر میں تو انین ہیں۔ تاہم، آپ نے ہمیں بتایا کہ یہ کئی مہینوں سے ہو رہا ہے، اور ہم ابھی اس کے بارے میں سن رہے ہیں۔ آئیے نیک کو اندر لاتے ہیں، وہ جو کر رہا ہے اس پر غور کرتے ہیں، اور ایک اصلاحی منصوبے پر اتفاق کرتے ہیں جو آپ اسے یہاں دے سکتے ہیں، جیسے دوپہر کے کھانے یا Physical Education کے پیریڈ Period کے دوران کچر اٹھانا۔ اور آئیے ایک ایسا طریقہ وضع کریں جس سے آپ ہم سے بات کر سکیں جب ہم اسے گھر لے جائیں گے، اور پھر ہم گھر پر اضافی اصلاحی منصوبہ کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔

یہ صرف نیک Nick تھا۔ اگر اسے ریاضی math کرنے کا دل نہیں کرتا تھا، تو وہ پوری کلاس میں خلل ڈالتا تھا، چیختا تھا، "کون باہر جانا چاہتا ہے اور کھیلنا چاہتا ہے؟" یہ ایک نعمت اور راحت تھی جب انہوں نے اپنی نوجوانی کے سالوں کے دوران اس ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت کو صحیح سمت میں منتقل کرنا شروع کیا۔ لیکن اس کی پرورش کرنا ہمیشہ دلچسپ نہیں تھا۔

نیک کے دو سال بعد، اسی استاد کو میرا دوسرا بیٹا، جسٹن ملا، جو براہ راست لوگوں کو خوش کرنے والا تھا، جو اکثر اپنے امتحانی کاغذات کے نچلے حصے پر چھوٹی چھوٹی عبارتیں لکھتا تھا، جیسے کہ "میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ سب سے اچھی استاد ہیں۔"

جسٹن کی چھٹی جماعت کی گریجویٹیشن میں، ٹیچر نے ہرنچے کو سٹیج پر بلایا اور ان کے بارے میں کچھ اچھے کمنٹس کہے۔ جب وہ Justin اس کے پاس پہنچی تو یہ استاد خوشی کے آنسو رونے لگی۔ اس کے بعد دوسری عورتیں رونے لگیں جب مرد ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر حیران رہ گئے کہ "کیا ہوا ہے؟" اس نے میرے بیٹے کی حیرت انگیزی کے بارے میں پانچ منٹ کی تقریر کی۔ جسٹن کے اساتذہ ہمیشہ مجھ سے پوچھتے

تھے، "آپ کو یہ بچہ کہاں سے ملا؟ یہ بہت اچھا اور پیارا ہے۔"

میں نے جواب دیا، "کیا آپ کو یاد نہیں، دو سال پہلے آپ کے پاس میرا دوسرا بیٹا نکلتا تھا۔؟" ایک ہی گھر، وہی اصول، وہی والدین، مختلف بچے۔ خدا بہت حیرت انگیز ہے۔ وہ مزاح کا احساس رکھتا ہے۔ انہوں نے ہمارے بچوں کو ان کی انوکھی شخصیت دی ہے۔

### بلیک اسٹالین *The Black Stallion*

میں ایک دن کام سے گھر آیا جب تک تقریباً دس سال کا تھا۔ وہ اپنے کمرے میں ایک مشکل دن گزار رہا تھا۔ جب وہ بیدار ہوا تو میرے گھر آنے تک اسے اصلاحی منصوبہ کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ وہ سسکیاں لے کر رو رہا تھا۔ میں اس کے بغل میں بیٹھ گیا اور کہا، "کیا ہوا ہے؟"

اس نے جواب دیا، "بابا، میں بہت برا ہوں۔"

میں جذباتی ہونے لگا۔ "آپ کا کیا مطلب ہے کہ آپ اتنے برے ہیں؟"

اُس نے جواب دیا، "مجھے جسٹن کے مقابلے میں بہت ساری سزائیں ملتی ہیں۔ میں بہت برا ہوں۔"

میں وہاں بیٹھا سوچ رہا تھا، اے خدا، یہاں میری مدد کر۔ میں کہنا چاہتا تھا، "آپ صحیح کہہ رہے ہیں۔" تاہم، خدا نے میرے دماغ کو تیز کیا اور مجھے بچا لیا۔ ابھی کچھ رات پہلے، ہم نے ایک فلم دیکھی تھی، دی بلیک اسٹالین۔ *The Black Stallion* میں نے کہا، "نکولس، فلم میں وہ گھوڑا یاد ہے؟ وہ اس گھوڑے کو ایک عام باڑ میں نہیں رکھ سکتے تھے، کیا وہ کر سکتے ہیں؟ چارنٹ کی باڑ کچھ بھی نہیں تھی۔ وہ اسے چھلانگ لگا دیتا تھا۔ وہ گھوڑا ایک سیاہ گھوڑا تھا، اور وہ ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والا تھا۔ خدا نے اسے اس طرح بنایا ہے۔ تک، تم بالکل بلیک اسٹالین *Black Stallion* کی طرح ہو۔ جی ہاں، آپ کو تربیت دینا مشکل ہے، بیٹا۔ جی ہاں، آپ کو مزید نظم و ضبط کی ضرورت ہے لیکن اسے صرف لمبی اور اونچی باڑ کی ضرورت کے طور پر سوچیں۔ میں جانتا ہوں کہ یہ آپ اور ہمارے لئے کبھی کبھی مشکل ہوتا ہے، لیکن آپ اس کے قابل ہیں۔ خدا نے آپ کو یہ مضبوط ارادہ دیا ہے۔ آپ کی طاقت اور آپ کی مضبوط خواہش خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے، اور ایک دن آپ اس ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت کو خدا کے لئے عظیم کام کرنے کے لئے استعمال کریں گے۔"

نکولس کا نام رکھنے کے بعد، ہمیں پتہ چلا کہ اس نام کا مطلب "لوگوں کا رہنما" ہے۔ یہ ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والے بچے پطرس اور پولس کی مانند ہیں۔ میں نک کی مضبوط خواہش کے لئے خداوند کی تعریف کرتا ہوں۔ والدین ہمیشہ مجھ سے پوچھتے ہیں، "کیا نک Nick آپ کو اس کے بارے میں یہ باتیں کہنے اور لکھنے کی اجازت دیتا ہے؟"

میں نے جواب دیا، "کیا تم مذاق کر رہے ہو؟ نک ایک ستارہ ہے! یہاں تک کہ وہ آپ سے پوچھے گا، کیا میں آپ کی کتاب پر دستخط کرنا چاہتا ہوں؟ نک کو اس بات پر بہت اعتماد ہے کہ وہ مسیح میں کون ہے۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ وہ خداوند کے لئے ایک آلہ تھا۔ خدا نے مجھے مسیح کی شبیہ میں تبدیل کرنے میں مدد کرنے کے لئے اس کا استعمال کیا۔"

مجھے جسٹن کے اساتذہ سے کبھی نہیں ملنا پڑا تا کہ اس کے لیے گھر میں سزا کے اصول کو نافذ کر سکوں۔ مجھے کبھی بھی جسٹن کے لئے ہوم ورک کا وقت مقرر نہیں کرنا پڑا۔ لیکن نک کے ساتھ، مجھے یہ چیزیں کرنی پڑیں۔ وہ مختلف تھا۔ اسے اس ڈھانچے کی ضرورت تھی کیونکہ، اس کے بغیر، وہ بھاگ رہا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ ہم اس کے معاملات میں مدد کے لئے اس کا ساتھ دیں۔

اپنے بچوں کو بہنوں یا بھائیوں سے موازنہ کیے بغیر ان کے ساتھ چلنے کے لئے تیار رہیں۔ ہر ایک منفرد ہے، اور اگر خدا نے آپ کو ایک ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والے بچے سے نوازا ہے، تو اسے جینیاتی خرابی کے طور پر نہ دیکھیں۔ اس بچے کے لئے خدا کی حمد کریں۔

## عملی منصوبہ نمبر 2

ذیل میں ایک دعا لکھیں، ہر بچے کی شخصیت کے لئے خدا کا شکریہ ادا کریں۔ اگر ضرورت ہو تو، اپنے تنقیدی دل کے لئے معافی مانگیں اور لکھیں۔

خدا کو تبدیلی لاتے ہوئے دیکھنے کے لئے تربیت کے ان چار اوزاروں کا استعمال کریں۔ ناکامیاں اور غلطیاں عام ہیں۔ وہ انہیں تربیت دینے کا

ہمارا موقع ہیں۔ ان کی غلطیوں کو ذاتی دشمنی کے طور پر نہ لیں یا یہ نہ بھولیں کہ اپنے بچوں کی تربیت کرنا آپ کا کام ہے۔ مشکل حصہ ہمارا است جسم ہے، لیکن اگر ہم چاہیں تو خدا ہمیں اسے صحیح طریقے سے کرنے کا فضل دے گا۔

کیا آپ جان بوجھ کر خدا کے خلاف بغاوت کرتے ہیں؟ کیا آپ اس سے کہیں گے کہ میں تیرا منصوبہ قبول نہیں کرتا؟ ہو سکتا ہے کہ آپ اسے زبانی طور پر نہ بتائیں، لیکن آپ اسے اپنے اعمال سے بتاتے ہیں۔ اگر خدا نے آپ کو ایک ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والے بچے سے نوازا ہے، تو مشغول رہنے، مستقل رہنے اور اضافی وقت اور توانائی دینے کے لئے تیار رہیں۔ جب آپ غصے میں آتے ہیں اور چیختے ہیں یا ہار مان لیتے ہیں اور اپنی ذمہ داری سے دستبردار ہو جاتے ہیں، تو آپ خدا سے کہہ رہے ہوتے ہیں، "مجھے تجھ پر بھروسہ نہیں ہے۔ آپ نے ایک غلطی کی۔ آپ نے مجھے ایک ایسا کام دیا ہے جو آپکی قوت سے بڑھ کر ہے اور اس کام کو صحیح طریقے سے انجام دینا اے خدا تیرے بس کا کام بھی نہیں ہے۔ اور یہ ایک سنگین الزام ہے۔"

### خود کا امتحان 1

کیا آپ کا کوئی عمل خداوند سے یہ کہہ رہا ہے؟ اگر ایسا ہے تو ان اعمال کا اقرار لکھیں اور اس سے معافی طلب کریں۔

### طرز عمل کی تربیت کریں۔ نہ کہ رویے کی

ہم میں سے زیادہ تر نے اپنے بچوں کے رویوں کے attitudes کا تجربہ کیا ہے۔ ہم اکثر جواب دیتے ہیں، "لڑکی تم میرے ساتھ اچھا رویہ کیوں اختیار نہیں کرتی!" بد قسمتی سے، برے رویوں کو غلط طرز عمل کے ساتھ الجھانا آسان ہے۔ لیکن وہ ایک جیسے نہیں ہیں۔ ان کے ساتھ مختلف طریقے سے نمٹا جانا چاہئے۔

یہ ایک بڑا مسئلہ ہے، مردوں سے زیادہ عورتوں کے لئے، کیونکہ خدا نے عورتوں کو پرورش کرنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ جب منفی رویے پیدا ہوتے ہیں، تو ماں کو گھر کے آس پاس بچے کا پیچھا کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے، وہ التجا کر رہی ہوتی ہے، "تمہیں کیا ہوا ہے میرے بچے؟" جب بچہ رویے میں مناسب تبدیلی کے ساتھ جواب نہیں دیتا ہے تو، صورت حال بحث میں تبدیل ہو سکتی ہے۔

## حقائق فائل

"ایک پوزیشن یا انداز۔ ایک *Attitude* رویہ

احساس، رائے یا موڈ۔"

"برتاؤ کا عمل یا طرز عمل"۔ *Behavior* برتاؤ

خدا ہمیں جذبات دیتا ہے، خوشی سے غصہ تک، جوش سے بوریٹ تک۔ اور ہم میں سے ہر ایک اپنے ارد گرد کے حالات کے جواب میں مختلف جذبات کا تجربہ کرتا ہے۔ اگرچہ ہمارا رویہ اکثر ہماری جذباتی حالت یا برتاؤ سے منسلک ہوتا ہے، لیکن ایک الگ فرق ہے۔ ہم اپنے جذبات کا انتخاب نہیں کر سکتے ہیں، لیکن ہم اپنے طرز عمل کو ایڈجسٹ کر سکتے ہیں۔ بچے محبت، مناسبت، مستقل نظم و ضبط کے ذریعے اپنے طرز عمل کو ایڈجسٹ کرنا سیکھتے ہیں۔

زبور نویس ایک رویے اور طرز عمل کے درمیان فرق کو ظاہر کرتا ہے۔ زبور 4:4 اور افسیوں 26:4 کہتا ہے، "غصہ تو کرو مگر گناہ نہ کرو۔" غصہ ہمارا رویہ ہے۔ ایک جذبہ ہے۔ گناہ ہمارا طرز عمل ہے۔ ایک عمل۔

والدین، برے رویے پر آپ کا جواب یہ ہے کہ آپ اپنے بچے کو بتائیں، "آپ اداس یا جھنجھلا سکتے ہیں، لیکن اگر وہ جذبات آپ کو دیوار پر لات مارنے پر مجبور کرتے ہیں، تو یہ رویہ آپ کو اصلاحی منصوبہ فراہم کرے گا۔ آپ ناراض ہو سکتے ہیں کیونکہ میں گھر میں باختیار ہوں، اور یہ میرے گھر کا اصول ہے، لیکن آپ کے منہ سے کوئی بھی توہین آمیز بات نہیں نکلی چاہئے۔ آپ اپنے منفی رویے کو غلط عمل میں ظاہر ہونے کی اجازت دے رہے ہیں جس کے نتیجے میں پہلے سے طے شدہ اصلاحی منصوبے برآمد ہوں گے۔

رویے *Attitudes* دل کا معاملے ہیں، اور نظم و ضبط کے عمل کے ذریعے دل بنیادی طور پر تبدیل نہیں ہوتا ہے۔ ایک بچے کا دل بنیادی طور پر بائبل کے نظم و ضبط کے ذریعے تبدیل ہوتا ہے۔ راستبازی کی تربیت؛ اور والدین کی محبت، اختیار اور ہدایات کو قبول کرنے کے لئے ان کی آمادگی۔

ایک باغی دل ایک بد بخت دل ہے۔ ایک باغی دل والے بچے کو کوئی سکون، خوشی، اطمینان، یادائی خوشی نہیں ملتی ہے۔ یہ سب خدا کے کامل ڈیزائن کے مطابق ہے۔ والدین اس میں مزید کیا اصلاح شامل کر سکتے ہیں؟

## گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ یسوع نے خوشی حاصل کرنے کے بارے میں کیا کہا اور اس خوشی کو کیسے کھویا جاسکتا ہے۔

'اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میری محبت میں قائم رہو گے جیسے میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اس کی محبت میں قائم ہوں۔ میں نے یہ باتیں اس لئے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو اور تمہاری خوشی

پوری ہو جائے۔'

یوحنا 15:10-11

ہمیں یہ سیکھنا چاہئے کہ ہم اپنے بچوں کے رویوں اور جذبات کو اپنے رویوں سے زیادہ کنٹرول نہیں کر سکتے ہیں۔ ایک بچے کو برے رویے کے لئے نظم و ضبط میں رکھنے کی کوشش کرنا ایک ہاری ہوئی جنگ ہے۔ یہ کنٹرولنگ controlling کر رہا ہے اور رویہ انہیں غضب کی طرف اکسا سکتا ہے۔ اس کے بجائے، ہمیں انہیں کسی ایسی چیز میں پھنسے بغیر محسوس کرنے کی اجازت دینی چاہئے جس پر ہمیں بعد میں پچھتاوانہ ہو۔

اگر آپ جانتے ہیں کہ آپ کا بچہ آپ کے ساتھ تلخی پیدا کر رہا ہے، یا اپنی زندگی کے لئے خدا کے منصوبے کے خلاف بغاوت کر رہا ہے، تو آپ کا جواب دعا (1- تھیلنیکوں 5:17) اور بغیر کسی سمجھوتے کے صبر ہونا چاہئے (1 کرنتھیوں 13:4)۔ اپنے بچے کے برے رویے کو آپ کو غصہ یا ناراض کرنے یا خدا کو غلط طریقے سے پیش کرنے کی اجازت نہ دیں جس طرح آپ ان کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں۔ ان کے گھٹیا رویے کو اپنے اندرونی سکون کو چھیننے کی اجازت نہ دیں یا یہ حکم دینے کی اجازت نہ دیں کہ آپ اپنے منصوبہ بند تربیتی طریقہ کار پر کس طرح عمل کرتے ہیں۔

## خود کا امتحان 2

اپنے بچوں کے کسی بھی رویے کی فہرست بنائیں جو آپ کو غصے میں ان کے بارے میں رد عمل دینے کا سبب بنتا ہے۔

## عملی منصوبہ 3

کیا آپ نے خدا سے اس جواب کے لئے آپ کو معاف کرنے کی دعا کی ہے؟ اب ایک اچھا وقت ہے۔ معافی کے لئے اپنی دعا لکھیں۔

---

روزانہ خدا کے فضل کے لئے دعا کریں کہ آپ کو روکنے اور ذمہ داری لینے میں مدد ملے۔ جب بھی آپ کنٹرول کھودیں تو اس سے اپنے دل چھلنی نہ کریں اور اپنے بچے سے معافی مانگنے کے لئے کہیں۔ اگر ضروری ہو تو آپ اپنے بچے سے بات کرنا شروع کریں۔

## سبق نمبر 6

### کورس جاری رکھیں

#### حقائق فائل

ہیرا پھیری "آرٹ، غیر منصفانہ اور دھوکہ دہی کے طریقوں سے کنٹرول کرنا یا کھیلنا، خاص طور پر اپنے فائدے کے لئے۔"

تمام بچے، خاص طور پر نو عمر، رویے attitude کو ہیرا پھیری یا انتقام کی ایک شکل کے طور پر استعمال کرنے کا تجربہ کریں گے۔ ہیرا پھیری اصلاحی منصوبہ سے بچنے یا اصولوں کو تبدیل کرنے کی ایک کوشش ہے۔ جب کوئی بچہ اکثر سزا ملنے کے بعد خراب رویے کا مظاہرہ کرتا ہے تو والدین بعض اوقات مصیبت سے بچنے کے لئے مستقبل میں اسے سزا دینے سے گریز کرتے ہیں۔ لیکن اس کا صحیح جواب یہ ہو گا کہ انہیں ناراض ہونے دیا جائے اور ان کے لیے دعا کی جائے۔ اگر وہ کسی اصول کو توڑتے ہیں تو ہمیشہ اصلاحی منصوبہ پر عمل کریں اور اگر وہ اصلاحی منصوبہ سے انکار کرتے ہیں تو محرک motivator (کوئی ایسی چیز جو انہیں متحرک کر سکے) اس کی پیروی کریں۔

#### ہیرا پھیری نہ کرنے دیں۔

بچے اپنے والدین پر دباؤ ڈالنے یا غلطی کرنے کے لئے ہیرا پھیری کا بھی استعمال کرتے ہیں تاکہ انہیں کچھ ایسا کرنے کی اجازت دی جاسکے جس کی عام طور پر اجازت نہیں ہے۔ ایک سولہ سالہ لڑکی نے اپنی ماں سے ایک ایسے کنسرٹ concert میں جانے کی، اجازت دینے کے لئے ہیرا پھیری کی، جس کے بارے میں وہ جانتی تھی کہ اس پر پابندی ہے۔ بیٹی ایک ہفتے تک ہر روز اس اور افسردہ رہی۔ ایک عام پرورش کرنے والے کے طور پر، اس کی ماں روزانہ اس سے پوچھتی ہے، "تمہیں کیا ہوا ہے؟"

پورے ہفتے، نوجوان لڑکی نے صرف آہ بھری، "میں نہیں جانتی۔ میں خوش نہیں ہوں۔ مجھے نہیں معلوم کیوں۔" آخر کار، جمعرات کو، اس نے کہا، "ماں، میں صرف اداس ہوں۔ میرا کوئی دوست نہیں ہے۔ میں بہتر محسوس کروں گی اگر میں کل رات اپنے دوستوں کے ساتھ اس کنسرٹ concert میں جاسکوں۔"

اس موقع پر، اس کی ماں کو اس حد تک دھوکہ دیا گیا تھا کہ وہ صرف اپنی معصوم بیٹی کو خوش دیکھنا چاہتی تھی۔ "یہ کیسا کنسرٹ concert ہے؟"

جب بیٹی نے اپنی ماں کو بتایا کہ کون سا کنسرٹ ہے تو اس نے جواب دیا، "اوہ، یہ تو اچھا کنسرٹ نہیں ہے۔"

ایک بار پھر نوجوان لڑکی نے آہ بھری، "لیکن ماں..."

اس کی ماں نے جواب دیا، "ٹھیک ہے، میں تمہیں جانے دوں گی، اور میں آپکے پاپا کو بتاؤں گی... اوہ، کوئی بات نہیں۔ اگر ہم اسے نہ بتائیں۔ میں جانتی ہوں کہ وہ بہت غصے ہو جائے گا۔ لہذا آؤ ہم اس بات کو اپنے درمیان رکھتے ہیں۔" لڑکی کی ہیرا پھیری نے اس کی ماں کو دھوکا دے دیا۔

جوڑ توڑ کے رویوں سے اپنے آپ کو مایوس نہ ہونے دیں۔ ہر بار جب کوئی بچہ ناراض ہوتا ہے تو یہ ہیرا پھیری کی ایک شکل نہیں ہوتی ہے، لیکن جب اس طرح کی چیزیں ہوتی ہیں تو ہمیشہ اس پر شادی شدہ جوڑے کے طور پر تبادلہ خیال کریں۔ یاد رکھیں، آپ دونوں میاں بیوی ایک ٹیم کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

یہاں تک کہ یہ چھوٹی عمر میں شروع ہوتا ہے جب بچے اپنا راستہ چاہتے ہیں، جیسے دو سال کا بچہ اس وقت تک روتار ہتا ہے جب تک کہ آپ ہار نہ مان لیں، جو ہیرا پھیری کی ایک شکل ہے۔ اس سے ہمیں حیران نہیں ہونا چاہئے۔ ہم تکبر کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں (اپنا راستہ اختیار کرنا چاہتے ہیں) اور اپنے دلوں میں بے وقوفی کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں (امثال 22:15)۔ اگلے سبق میں موثر، عمر کے مطابق اصلاحی منصوبہ فراہم کیے گئے ہیں۔

## انتقام نہ لیں

### حقائق فائل

انتقام: توہین کے بدلے میں چوٹ پہنچانا۔

کچھ بچے جانتے ہیں کہ بر رویہ ان کے والدین کو ناراض کرے گا۔ جب آپ ہک کو کاٹتے ہیں تو، یہ بچے کو اطمینان دیتا ہے، جو ان کے جسم کو کھلاتا ہے اور آپ کی بنیاد اور اختیار کو ختم کرتا ہے۔ اس کھیل کو کھیلنے کے لئے دو لوگ چاہیے۔ کسی بچے کو انتقام کی طرف راغب کرنے کی اجازت نہ دیں۔ ان کے رویے یا طرز عمل کو اپنے اندرونی

سکون پر اثر انداز نہ ہونے دیں۔ اپنے جذبات پر نظر رکھیں۔ اپنے نظم و ضبط کے منصوبے پر قائم رہیں۔ اگر وہ نہیں کھیلتے ہیں تو آخر کار وہ اس غیر صحت مند، بچگانہ کھیل کو چھوڑ دیں گے۔ انہیں جلد ہی پتہ چل جائے گا کہ اکیلے کھیلنے پر رویہ بدلہ لینے کا کھیل کوئی مزہ نہیں ہے۔ جی ہاں، خدا نے ہمیں جذبات دیئے ہیں، لیکن ہمیں خود پر قابو پا کر ایک بالغ شخص کے کردار کے معیار کا مظاہرہ کرنا ہے، جو مسیح میں ہماری مضبوط بنیاد سے آتا ہے۔

اگر آپ اپنے بچے کی ہیرا پھیری کو آپ کو ناراض کرنے کی اجازت دے رہے ہیں تو، آپ انہیں دکھا رہے ہیں کہ آپ ٹھوس بنیاد پر نہیں ہیں، اور یہ کہ آپ کا خدا کمزور ہے۔ وہ آسانی سے ایک رویہ اختیار کر سکتے ہیں اور آپ فوراً اپنی جگہ سے پلٹ جاتے ہیں۔ جان لیں کہ جب آپ گناہ گار اور کمزور کردار کی مثال دیتے ہیں تو وہ بہتر محسوس کرتے ہیں، جب وہ آپ کے جذباتی "تاروں" کو کھینچ سکتے ہیں اور آپ کو غصے یا انتقام کے ساتھ ان کا جواب دینے پر مجبور کر سکتے ہیں۔

بچے کے رویے پر جسمانی رد عمل ظاہر کرنا آپ کے اختیار کو ختم کر دیتا ہے۔ کوئی بھی ایک کمزور رہنما کی پیروی نہیں کرنا چاہتا جس کا خدا کمزور ہو۔ جو بھی مسلح افواج میں رہا ہے وہ سمجھتا ہے کہ اگر آپ کے پاس ایک کمزور کپتان ہے تو آپ کو اس کی پیروی کرنے کی کوئی خواہش نہیں ہے۔ بچے بھی اس سے مختلف نہیں ہیں۔ اگر کوئی بچہ آپ کے اندرونی سکون کو کنٹرول کر سکتا ہے اور رویہ اختیار کر کے آپ کو غصہ دلا سکتا ہے تو، وہ اس خدا پر بھروسہ نہیں کرنا چاہے گا جس کی آپ خدمت کرتے ہیں اور بھروسہ کرتے ہیں۔

## انتقام بمقابلہ تربیت

آپ کے بچوں کو پتہ چل جائے گا کہ کیا آپ نتیجہ دیتے وقت انتقامی دل سے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ گناہ، خود غرض اور ناپختہ ہے۔ یہ تربیت نہیں ہے جب ہم ایسی باتیں کہتے ہیں، "ارے، آپ دوبارہ ایسا کر رہے ہو بے وقوف انسان، اور میں آپ کی زندگی برباد کر دوں گا"، یا "اگر

آپ اسے دوبارہ کھینچنے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ ایک مہینے تک کہیں نہیں جائیں گے۔ "یہ محبت نہیں بلکہ انتقام ہے۔ انتقام کے ساتھ رد عمل اس پورے منصوبے کو مسح کرتا ہے جسے آپ نافذ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انتقام سے تربیت نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ سے بچے نافرمان ہو جاتے ہیں، والدین اور بچوں کے درمیان تقسیم کا سبب بنتے ہیں، اور ان کے اثر و رسوخ کو ختم کر دیتے ہیں۔

بچوں کو وہ چیزیں دینا جو وہ کرنے سے نفرت کرتے ہیں وہ انتقام ہے، تربیت نہیں۔ اپنے بیٹے کو پانچ سو بار "میں بحث نہیں کروں گا" کاپی پر لکھنے پر مجبور کرنا کیونکہ وہ ایسا کرنا پسند کرتا ہے، تربیت نہیں ہے۔ یہ انتقام ہے۔ اسی طرح، بہت سے والدین کہتے ہیں، "میری بیٹی کا فون اس کی لائف لائن ہے، لہذا اگر میں ہر بار جب وہ کچھ غلط کرے گی تو میں اسے لے جانے کی دھمکی دوں گا، تو وہ برابرا کرے گی۔ ایک بار پھر، یہ انتقام ہے، تربیت نہیں۔

اگر آپ اور آپ کے بچے کچھ عرصے سے اس گناہ کا کھیل کھیل رہے ہیں، تو آپ دونوں کے لئے اس بری عادت کو توڑنے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ اگر آپ کے بچے کا برا رویہ خراب طرز عمل کے انتخاب میں بدل جاتا ہے، جیسے آپ پر چیخنا، غلط لفظ کا استعمال کرنا، دیوار پر لات مارنا، یا دروازے کو ٹکرا مارنا، تو اس طرز عمل کے پہلے سے طے شدہ نتائج کے ساتھ عمل کریں، لیکن اس رویے پر رد عمل نہ دیں۔ صبر کرو (1 کرنتھیوں 4:13)، راستے پر قائم رہو، اور خداوند فتح لائے گا۔

خداوند نے ہمیں ہدایت دی ہے کہ ہم اپنے بچوں کو تربیت دیں کہ وہ اپنے بچگانہ اور احمقانہ انتخاب کی وجہ سے چوٹ نہ پہنچائیں۔ اگر ہمارے خیالات ان کے ساتھ بھی ہیں یا کسی طرح انہیں تکلیف پہنچانا چاہتے ہیں کیونکہ وہ، وہ نہیں کریں گے جو ہم کہتے ہیں، تو یہ ہمارا مسئلہ ہے۔ خداوند نے ہمیں یہ بچے دیئے اور ہم سے توقع کی کہ ہم ان کی پرورش اس طرح کریں جس طرح وہ چاہتا ہے، اگرچہ کبھی کبھی یہ مشکل ہوتا ہے۔

اس موضوع پر پختہ گرفت حاصل کرنے کے لئے، ضمیرہ ایم: نظم و ضبط کا طرز عمل مکمل کریں۔

## عملی منصوبہ

اگر آپ نے اپنے بچوں کو سزا دیتے وقت غلط ارادہ کیا ہے تو توبہ کریں اور اپنے بچے اور خدا سے معافی مانگیں۔

## منصوبے پر قائم رہیں

اپنے بچوں کو خداوند کے دیئے ہوئے طریقے کے طور پر تربیت دینے کا مطلب ہے اس کے منصوبے پر عمل کرنا۔ ہمیں ایک محبت بھرا ماحول، مناسب اصول، اور پہلے سے طے شدہ اصلاحی منصوبہ، اگر وہ بغاوت کرتے ہیں تو حوصلہ افزائی (سزا) اور مستقل مزاجی فراہم کرنی چاہیے۔ یہ عمل منصفانہ ہے، غصے یا انتقام سے متاثر نہیں ہے، اور بچے کے کردار کو پختگی میں تبدیل کر دے گا۔ بچوں کو محبت اور خدا کی فرمانبرداری سے ترغیب دی جانی چاہئے، نہ کہ خود غرضی، غصہ، یا انتقام لینے کی خواہش سے۔

اچھوٹے کرتے ہو محبت سے کرو۔ ۱۔ گرنہیوں 14:16

جب میں بچہ تھا، تو جب مجھے راستہ نہیں ملتا تھا تو میں اپنی سانس روک لیتا تھا۔ جب تک کہ میں نیلا نہ پڑ جاؤں، اور میری ماں آخر کار میرے مطالبات کو مان لے گی۔ ایک موقع پر، میری ماں نے ایک ماہر اطفال سے مشورہ کیا۔ اس نے میرے ہیرا پھیری کے کھیل کے جواب میں اس سے کہا، "کچھ بھی مت کرو"۔ میری ماں کو فکر تھی کہ میں باہر نکل جاؤں گا۔ ڈاکٹر نے کہا، "اسے چھوڑ دو" اور اسے ایسا کرنے دو۔

کچھ دنوں بعد، ہم سڈے اسکول کے اچھے کپڑوں کے ساتھ گر جاگھر سے گھر آئے۔ میرے بھائی سڑک پر دوڑتے ہوئے چلے گئے، اور میں بھی بھاگنا چاہتا تھا۔ لیکن میری ماں نے کہا، "نہیں، کریگ، اپنے کپڑے بدل لو۔ تو میں نے اپنی سانس روک لی۔ میری ماں وہاں گاڑی کے پاس کھڑی تھی اور مجھے دیکھ رہی تھی۔ بہت جلد، میں نیلا ہونے لگا اور لڑکھڑانے لگا۔ میں نے نیچے دیکھا تو ایک پاؤں کنکریٹ پر تھا اور ایک پاؤں گھاس پر تھا۔ میری والدہ دیکھ سکتی تھیں کہ میرا دماغ کام کر رہا ہے کہ مجھے کس طرف گرنا چاہئے۔ لیکن اس سے پہلے کہ میرا دماغ اسے سمجھ پاتا، میں گر گیا۔ اور اندازہ لگائیں کہ میں کس طرف گرا؟ جی ہاں، کنکریٹ پر۔ میں نے پھر کبھی سانس نہیں روکی۔

اپنے بچوں کو ان کی حرکات و سکنات سے گزرنے دیں۔ جب آپ کا دو سالہ بچہ گھبراتا ہے اور زمین پر گر جاتا ہے، تو پرسکون طور پر ان سے پوچھیں، "کیا اس سے آپ کو بہتر محسوس کرنے میں مدد ملتی ہے؟" اگر وہ دیواروں کو لات مارتا ہے، تو اسے یاد دلائیں، "میری دیواروں کو لات مت مارو، چینی نہیں، اور تکلیف دہ تبصرے کرنے سے گریز کریں۔ اگر وہ ایسا کرتا ہے، تو بس یہ کہیں، "یہ اچھا انتخاب نہیں ہے۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم پریشان ہو، پیارے۔ بس یاد رکھیں، یہ بے عزتی ہے۔ یہ اس کا نتیجہ ہے جس کے بارے میں آپ کو بتایا گیا تھا۔" جب وہ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ ان کے اعمال سے متاثر نہیں ہوتے ہیں، جب آپ الفاظ کے تبادلے میں حصہ لینے سے باز رہتے ہیں، تو وہ بالآخر اپنے رویے کو ختم کر دیں گے۔

## ایک ٹیم کے طور پر جاری رکھیں

ایک تیرہ سالہ لڑکی، جس نے تین سالہ بچے کی طرح ہنگامہ برپا کیا، میرے دفتر آئی۔ اس کے والدین نے اظہار کیا، "آپ کو سمجھ نہیں آتا کہ وہ کتنی مشکل پیدا کر سکتی ہے۔ جب چیزیں اس کے مطابق نہیں ہوتیں تو وہ مسلسل ہنگامہ آرائی کرتی رہتی ہیں۔"

لڑکی واضح طور پر جانتی تھی کہ اس رویے نے اس کی ماں کو بہت پریشان کیا ہے۔ دماغی کھیل اور ہیرا پھیری سالوں سے چل رہی تھی، اور اس کی ماں کے رد عمل نے اسے ایک بچے کی طرح کام جاری رکھنے کی تربیت دی تھی، یہاں تک کہ ایک نو عمر کے طور پر بھی۔ اس کے والد نے بھی اسے روکنے کے لیے کبھی قدم نہیں اٹھایا تھا۔ اسے اپنی بیوی کو بہت پہلے بتا دینا چاہئے تھا کہ وہ اسے سنبھالنے دے۔ لڑکی نے اپنے والدین کی تربیت میں کام کرنے میں ہچکچاہٹ کی وجہ سے یہ بچگانہ رویہ جاری رکھا۔ انہوں نے اس کے مطالبات مان لیے، اور وہ تبدیلی کے لئے ضروری اصلاحی منصوبہ سے بچ گئی۔

اگر بیوی اپنے شوہر کی بات سننے کے لئے تیار نہ ہو اور اس کے اختیار کے سامنے جھک جائے جب اس طرح کام کرنے والے بچے سے الگ ہونے کا وقت آجائے تو اس سے اس کے بچے اور اس کے شوہر کے درمیان تعلقات میں رکاوٹ پیدا ہوگی۔ جب والدین ان کے اور ایک دوسرے کے ساتھ بحث و مباحثہ کرنے کے لئے تیار ہوں گے تو ایک بچہ اختیار کے تئیں بے عزتی پیدا کرے گا۔

میں اپنی بیوی اور بیٹے کے درمیان بڑھتی ہوئی گفتگو میں داخل ہوا، لیکن اس نے اسے پہچانا نہیں۔ میں نے اپنے سب سے بڑے بیٹے سے کہا، "یاد رکھو کہ تم کس سے بات کر رہے ہو۔ وہ میری بیوی ہے۔ وہ میری ملکہ ہے۔ آپ اس لہجے کا استعمال کبھی نہیں کرے گے۔ میری بیوی نے بھی اسے نہیں دیکھا۔ وہ بات چیت میں بہت مصروف تھی۔ میں نے فوری طور پر اسے ایک نتیجہ دیا۔"

بعد میں میں اور میری بیوی نے اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ وہ اس مقام تک کیسے پہنچے۔ اس نے وضاحت کی کہ ایسا لگتا ہے کہ یہ ابھی بڑھ رہا ہے۔ میں نے اس سے کہا، "پیارے، بات چیت میں آپ کہہ سکتے تھے، 'یہ اس بحث کا اختتام ہے۔ نک، میں نے آپ کا رخ سنا، بس اتنا ہی کافی ہے۔ میں اس پر مزید بحث نہیں کرنا چاہتا۔ اگر آپ اس بحث کے بارے میں ایک بار اور منہ کھولیں گے تو آپ کو نتیجہ ملے گا۔" جب وہ کشیدگی نہیں دیکھ سکی تو میں نے اس کی حمایت کی۔ اور جب مجھے ضرورت ہوتی ہے تو وہ میری مدد کرتی ہے۔

بعد میں میں اور میری شریک حیات نے اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ وہ اس مرحلے تک کیسے پہنچے۔ اس نے واضح کیا کہ ایسا لگتا ہے کہ یہ بڑھ رہا ہے۔ میں نے اسے مشورہ دیا، میری پیاری، ہماری گفتگو کے دوران، آپ کو اظہار کرنے کا موقع ملا، 'یہ بحث اب ختم ہو چکی ہے۔ نک، میں نے آپ کا نقطہ نظر سنا ہے، یہ کافی ہے۔ اگر آپ کے ساتھ یہ ٹھیک ہے تو میں اس وقت اس کے بارے میں مزید تفصیل میں نہیں جاؤں گا۔ اگر آپ اسے ایک بار پھر سامنے لاتے ہیں تو اس کے اثرات مرتب ہوں گے۔" میں اس کے لیے وہاں موجود تھا جب اسے صورتحال خراب ہونے کا احساس بھی نہیں ہوا۔ اور جب بھی مجھے ضرورت ہوتی ہے وہ میری مدد کرتی ہے۔

والدین، اپنے بچوں کی تربیت کے لئے ایک ٹیم کے طور پر مل کر کام کریں۔ ایک ساتھ دعا کریں۔ سمجھوتہ نہ کریں۔ بے وقوفی میں مشغول نہ ہوں۔ اور آپ کو کامیابی ملے گی۔

## پانچ اصول

آئیے ہم اپنی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لئے جلد نمبر 1 اور 2 سے پانچ اصولوں کا جائزہ لیتے ہیں۔ کیا آپ کا نقطہ نظر بدل گیا ہے؟ کیا آپ نے پہلے ہی اپنے والدین کے انداز میں مثبت تبدیلیاں کی ہیں؟ کیا آپ کو کسی چیز کو بہتر یا پہلی بار نافذ کرنے کی ضرورت ہے؟

اگر آپ مندرجہ ذیل شعبوں میں غفلت برت رہے ہیں تو خداوند کے سامنے جائیں، اس بات کا اقرار کریں کہ آپ کہاں ناکام رہے ہیں، اور اس سے تبدیلی کے لئے حکمت اور فضل طلب کریں اگر آپ ان اصولوں میں سے کسی کو بھول چکے ہیں، تو دعا کے ساتھ اسباق کا جائزہ لیں اور ان علاقوں کی نشاندہی کریں جہاں خدا نے آپ سے بات کی ہے۔ خاص طور پر پوچھ گچھ، دعاؤں اور انفرادی پیغامات کے بارے میں آپ کے جوابات ہو سکتے ہیں

سبق نمبر ذیل میں فراہم کیے گئے ہیں۔ شناخت کریں کہ خدا آپ سے کیا کہہ رہا ہے اور اگر ضروری ہو تو آپ کس طرح تبدیلیاں کریں گے۔

### اصول 1: ہم خدا کے خادم ہیں۔ (جلد نمبر 1، سبق نمبر 3)

ہمیں مسیح کی نمائندگی کرنی ہے اور ایک خادم کے رویے کے ساتھ اس کی مرضی اور مقاصد کو پورا کرنا ہے۔

اصول 2: ہم خدا کے جلال کی عکاسی کرتے ہیں۔ (جلد نمبر 1، سبق نمبر 4)  
ہمیں اپنے بچوں کے سامنے اس کی عکاسی کرنی ہے۔ غصہ کرنا مسیح کی فطرت کو ظاہر نہیں کر رہا ہے۔

اصول 3: خدا ہمیں تبدیل کر رہا ہے۔ (جلد نمبر 1، سبق نمبر 5)  
خدا ہمیں ان آزمائشوں اور مشکلات کے ذریعے بدل دے گا۔ ہمیں اس عمل سے گزرنا ہو گا۔

اصول نمبر 4: خدا ہماری مضبوط بنیاد ہے۔ (جلد نمبر 1، سبق 6 تا 9)  
ہماری ٹھوس بنیاد ان اصولوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے طاقت اور تفہیم فراہم کرتی ہے۔

اصول 5: سب سے بہترین محرک محبت ہے۔ (جلد نمبر 2، سبق نمبر 2)  
نظم و ضبط کے عمل کے دوران، محبت بچے کو ترغیب دیتی ہے، نہ کہ غصہ اور سخت الفاظ۔

اصول 5 سے محبت کی کچھ خصوصیات کا جائزہ لیں۔

محبت جواب دے رہی ہے، رد عمل نہیں دے رہی (جلد 2، سبق 3)۔ کیا آپ محبت میں جواب دے رہے ہیں یا جسم میں رد عمل دے رہے ہیں؟

محبت ایک انتخاب ہے، احساس نہیں (جلد 2، سبق 3)۔ کیا آپ کے جذبات آپ کے بچوں کے بارے میں آپ کے رد عمل کو کنٹرول کرتے ہیں، یا یہ کام روح القدس کرتا ہے؟

محبت عمل کر رہی ہے 1 کرنتھیوں 13 (جلد 2، سبق 10-4)۔ ہم نے محبت کی کردار کی خصوصیات کا گہرائی سے جائزہ لیا۔ ہماری محبت صبر کرنے والی اور مہربان ہے، ان کی بے وقوفی سے پریشان اور ناراض نہیں ہے۔ آپ کون سی محبت کی خصوصیات میں بہتری لارہے ہیں، اور آپ کو کس پر کام کرنے کی ضرورت ہے؟

محبت تمام ادوار میں قائم رہتی ہے (جلد 2، سبق 10 اور 13)۔ ہمیں زندگی کے مختلف ادوار میں اپنے بچوں سے محبت کرنی چاہئے، بشمول نوجوانی کے سال۔ خدا سے ایک دعا لکھیں اور خداوند سے فضل کو مانگیں کہ آپ اپنے بچے کے ساتھ مخصوص ناپسندیدہ سلوک کرنا بند کر دیں۔

## سبق نمبر 7

### دو سے پانچ سال تک کے بچوں کے لئے تربیت

یہاں تک کہ اگر آپ کے بچے بڑے ہیں، تو میں آپ کو اس سبق کو پڑھنے کی ترغیب دیتا ہوں۔ آپ کو پتہ چل سکتا ہے کہ ان کے ابتدائی سالوں سے کچھ بنیادی مسائل، طرز عمل، یا ناراضگیاں اب بھی کسی خاص بچے کے ساتھ یا یہاں تک کہ آپ کے شریک حیات کے ساتھ آپ کے تعلقات کو متاثر کر رہی ہیں۔

اس سے پہلے کہ ہم تربیت کے چار اوزاروں کے عملی نفاذ کا آغاز کریں، آئیے "ایک ٹوڈلر Toddler یعنی دو سے تین سال تک کے بچوں کے پراپرٹی قوانین" کا جائزہ لیں۔ جن لوگوں کے اٹھارہ ماہ سے پانچ سال کی عمر کے بچے ہیں وہ شاید ان کو عملی جامہ پہناتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔

1. اگر مجھے یہ پسند ہے تو، یہ میرا ہے۔
2. اگر یہ میرے ہاتھ میں ہے، تو یہ میرا ہے۔
3. اگر میں تم سے لے سکتا ہوں، تو یہ میرا ہے۔
4. اگر میں نے تھوڑی دیر پہلے یہ کیا تھا، تو یہ میرا ہے۔
5. اگر یہ میرا ہے، تو یہ کبھی بھی کسی بھی طرح سے آپ کا نہیں ہونا چاہئے۔
6. اگر میں کچھ کر رہا ہوں یا بنا رہا ہوں، تو تمام ٹکڑے میرے ہیں۔
7. اگر یہ بالکل میرے جیسا لگتا ہے، تو یہ میرا ہے۔
8. اگر میں نے اسے پہلی بار دیکھا ہے، تو یہ میرا ہے۔
9. اگر آپ کسی چیز کے ساتھ کھیلتے ہیں اور اسے نیچے ڈالتے ہیں تو وہ خود بخود میرا بن جاتا ہے۔
10. اگر یہ ٹوٹ گیا ہے، تو یہ آپ کا ہے۔

## پہلے پانچ سال

جب ہماری ننھی خوبصورت بیٹیاں ہسپتال سے گھر آتی ہیں، تو وہ بالکل خود کفیل ہوتی ہیں، ان میں کوئی پختہ یا اخلاقی کردار نہیں ہوتا ہے۔ یہ چھوٹے بچوں کے سال، جو اکثر "خوفناک دو سال" (terrible twos) کی اصطلاح سے نمایاں ہوتے ہیں، وہ عمریں ہیں جب آپ کے بچے چیزیں پھیلاتے ہیں، چیزیں پھینکتے ہیں، خود کو نقصان پہنچاتے ہیں، اور آپ کو شرمندہ کرتے ہیں۔ ہر شعبے میں اپنے اختیار کی جانچ کرنا عام بات ہے۔ اس دوران حس مزاح کو برقرار رکھنا آپ کو اپنے دماغ کو کھونے سے بچا سکتا ہے۔

پہلے پانچ سالوں کے دوران، اختیار قائم کرنا اور سرحدوں کو قائم کرنا اہم ہے۔ زیادہ تر بچے آپ کو روزانہ چیلنج کریں گے۔ لیکن گھبراہٹیں نہیں۔

## نکولس Nicholas سے سیکھنا

جب میرا بیٹا نکولس دو سال کا تھا تو میں نے اپنی بیوی کو پریشان پایا۔ ظاہر ہے، وہ کھانا نہیں کھا رہا تھا۔ میں نے اس سے پیالہ لیا، اس کے سامنے اس کی اونچی کرسی پر بیٹھ گیا، اور کہا، "ارے، تم کھاؤ۔"

اس نے میری طرف دیکھا، پیالے کو میری طرف دھکیلا اور اسے پھینک دیا۔

جب ہم تک کو کسی کام کے لیے اکساتے تھے تو اس کے اندر کا انسان ہمیں پیچھے کی طرف دھکیلتا تھا۔ شروع میں، اس سے مجھے غصہ آتا تھا۔ تاہم، مجھے احساس ہوا کہ وہ سمجھ نہیں پایا کہ اس نے ایسا کیوں کیا۔ نہ ہی اسے سمجھ میں آیا کہ میرے غصے نے اسے کیوں پریشان کیا۔ آگ پر پٹرول پھینکنے جیسا کچھ۔ یہ اس کو سامنے لانے کا ایک ذہین طریقہ نہیں ہے۔

جب تک چار سال کا تھا تو مجھے کام پر میری بیوی کا فون آیا۔ وہ رورہی تھی۔ گروسری اسٹور کے سفر کے دوران، اس نے جسٹن کو سامان والی ٹرالی میں اور تک کو اس کے ساتھ چلایا۔ یہاں تک کہ وہ اپنی ماں کو کھلونے کے حصے میں لے گیا۔ وہ بھاگا، ایک کھلونا اٹھایا، اور کہا، "ماں، مجھے یہ چاہیے۔"

میری بیوی نے اسے واپس رکھنے کے لئے کہا اور گلی کے آخر تک چلتی رہی۔ جب اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو تک پیچھے نہیں چل رہا تھا۔ جب اس نے اسے اپنے پیچھے آنے کے لیے کہا، تو وہ دوسری طرف چلا گیا۔ اسے تک کے پیچھے جانے کے لئے جسٹن اور ٹرالی کو چھوڑنا پڑا۔

وہ آدھے راستے سے نیچے اتر گئی اور نک نے دوڑنا شروع کر دیا۔ اب ان کے سامنے ایک بحر ان تھا، گلی کے ایک سرے کے ٹھیلے پر ایک دو سال کا بچہ اور دوسرے سرے پر ایک چار سالہ بچہ دوڑ رہا تھا۔ وہ جلدی سے جسٹن کے پاس گئی اور گھبرانے لگی۔ اس نے کھانے پینے کی اشیاء سے بھری گاڑی کو دھکا دیتے ہوئے نک کا اسٹور کے ارد گرد پیچھا کرنا شروع کر دیا۔ وہ اس کی پہنچ سے بالکل دور رہا۔ آخر کار، اس نے پاگل پن کیا اور نک کو پکڑ لیا، ٹھیلے پر واپس آئی، جسٹن کو پکڑ لیا، اور تمام اشیائے خورد و نوش کو پیچھے چھوڑ کر روتے ہوئے اسٹور سے باہر نکل گئی۔

میں گاڑی میں سوار ہوا اور گھر چلا گیا، نک کو تھپڑ مارا اور اس کو دھمکایا۔ (یہ ان اصولوں کو سمجھنے سے پہلے کی بات ہے۔) میں نے کہا، "کیا تم دوبارہ کبھی ایسا کرو گے!" اور پھر میں کام پر واپس آ گیا۔

ایک ہفتے سے بھی کم عرصے کے بعد، میری بیوی نے مجھے کام پر اتنی زور سے روتے ہوئے بلایا کہ مجھے لگا کہ کوئی مر گیا ہے۔

"کیا ہوا ہنسی، کیا؟"

"اس نے دوبارہ ایسا ہی کیا،" اس نے کہا۔

"پھر کیا ہوا؟"

"دکان میں!" اس نے کہا۔

میں فوراً گھر آیا، اس کے کمرے میں گیا، اور اسے ایک چاٹ دیا جسے آپ سوچیں گے کہ وہ کبھی نہیں بھولے گا۔ جب میں باہر آیا تو میری بیوی ابھی تک رورہی تھی۔

"میں اب یہ نہیں کر سکتی،" اس نے کہا۔

"ہنی، دیکھو، میں وعدہ کرتا ہوں کہ تم پھر کبھی اس کے ساتھ خریداری نہیں کرو گی۔ آپ میرے گھر آنے تک انتظار کریں گے، یا میں گروسری اسٹور پر جاؤں گا۔ تمہیں ایسا نہیں کرنا پڑے گا، میں تم سے وعدہ کرتا ہوں۔ میں تمہیں دوبارہ اس میں نہیں ڈالوں گا۔"

میں اندر گیا اور اس سے کہا، "نک، تم اب ماں کے ساتھ گروسری اسٹور پر نہیں جاؤ گے۔ یا تو میں یہ کروں گا، یا جب تک آپ کی ماں جائے گی، آپ گھر پر رہیں گے۔"

کچھ ہفتے گزر گئے، اور میری بیوی کو کچھ دودھ اور روٹی کی ضرورت تھی۔ اس نے کہا، "کیا آپ نیچے جا کر کچھ لے کر آئیں گے؟" میں گھر پر تھا۔

نک نے اچانک سے بولا، "کیا میں جاسکتا ہوں؟"

"ہاں۔" میں نے جواب دیا۔

اپنے خوابوں میں، میں نے تصور بھی نہیں کیا تھا کہ یہ چھوٹا چار سالہ بچہ، جس کا وزن چالیس پاؤنڈ تھا، اسٹور میں میرے اختیار کو چیلنج کرے گا۔ اسٹور کے راستے میں، میں نے نک کی طرف دیکھا اور کہا، "نک، آپ تو این جانے ہیں؟"

"جی ہاں بابا۔"

ایک بار اسٹور میں، مجھے صرف دودھ اور بریڈ ہی لینا تھا تو میں نور سے ایکسپریس لائن میں لگ گیا تاکہ جلدی سے چیک آؤٹ کروالوں۔ جب میں نے چاروں طرف دیکھا تو نک میرے پیچھے نہیں تھا۔ وہ ہاتھوں میں ایک کھلونا لیے تقریباً تیس فٹ دور کھڑا تھا۔ میں نے کہا، "نک، اسے واپس رکھو۔" لیکن وہ کوئی حرکت نہیں کر رہا تھا۔ اس نے اپنا سر نیچے جھکا لیا۔

اس وقت میرے اوپر جو کچھ آنا شروع ہوا وہ محض شیطانی خیال تھا۔ دودھ کا ڈبہ میرے ہاتھوں میں چپک آؤٹ کے لیے تیار تھا۔ میرے پیچھے موجود شخص نے پیچھے ہٹنا شروع کر دیا، اور سب نے دیکھا کہ کیا ہو رہا ہے، لیکن مجھے اس کی پروا نہیں تھی۔ میں اپنے آس پاس کے لوگوں

سے بے خبر تھا۔ میں تک کی طرف دیکھ رہا تھا، سوچ رہا تھا، تک تمہاری ہمت کیسے ہوئی؟ "تک، ابھی واپس آؤ!"

پھر بھی اس نے کچھ نہیں سنا۔

پھر میں نے ایک ایسی بات کہی جو میں دعا کرتا ہوں کہ آپ کبھی نہ کہیں گے۔ "تک، اگر تم نے ابھی ایسا نہیں کیا تو میں تمہیں اسٹور میں چھوڑ دوں گا۔ مجھے پرواہ نہیں ہے کہ یہاں کون ہے۔"

آخر کار، وہ پیچھے ہٹ گیا اور کھلونے کو دور رکھ دیا۔ ہم گاڑی میں سوار ہوئے اور میں نے اسے تھپڑ مارا۔ ہم گھر پہنچے اور میں نے اسے ایک بار پھر تھپڑ مارا۔

اس طرح کے بہت سے حالات نے مجھے اور میری بیوی کو دعا کرنے اور تک سے نمٹنے میں مدد مانگنے پر مجبور کیا۔ میں جانتا تھا کہ میں جو کر رہا تھا وہ غلط تھا، اور مار پیٹ سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ مجھے یہ سیکھنا تھا کہ کس طرح تبدیل کرنا ہے اور مناسب نظم و ضبط کیسے کرنا ہے۔

اگر آپ کو اس طرح کے ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والے بچے کی برکت ہے، تو مضبوط رہو۔ یہ مددگار اوزار کام کریں گے۔

## باپ کو اس میں شامل ہونا چاہئے

والد کو نظم و ضبط کے تمام پہلوؤں میں شامل ہونا چاہئے۔ جب بچے چھوٹے ہوں تو والدین کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

جب میں نے پہلی بار اپنے گرجا گھر میں عام خدمت میں حصہ لیا، تو یہ ضروری تھا کہ ہم وقت پر پہنچیں۔ دیر سے چرچ جانا میرے لئے شرمناک تھا۔

ہم گرجا گھر سے تقریباً بیس منٹ کی دوری پر رہتے تھے۔ ایک اتوار کی صبح، میں فری وے سے تقریباً 85 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گاڑی چلا رہا تھا، اور میری بیوی نے پوچھا، "تم تیز رفتاری کیوں کر رہے ہو؟ آپ کو آہستہ کرنا چاہئے!"

"اگر آپ لوگ اتنی دیر نہیں کریں گے، تو مجھے تیز رفتاری نہیں کرنی پڑے گی!" میں نے کہا۔

وہ جانتی تھی کہ میں پریشان ہوں۔ چند لمحوں کی خاموشی کے بعد، اس نے پرسکون انداز میں کہا، "تم صبح میری مدد کیوں نہیں کرتے؟"

یہ بات میرے ذہن میں کبھی نہیں آئی تھی۔ میں اٹھتا ہوں اور دلے cereal کے پیالے باہر رکھ دیتا ہوں۔ کبھی کبھار، میں بچوں کے ناشتے پر آنے سے پہلے دلے cereal کو پیالوں میں ڈال دیتا ہوں۔ میں کافی بھی بناتا ہوں۔ میں نے اس کی طرف دیکھا اور کہا، "تمہارا کیا مطلب ہے، مدد؟ تم مجھ سے اور کیا کروانا چاہتی ہو؟" میں بالکل بے خبر تھا۔

"آپ بچوں کو کپڑے پہنانے میں مدد کیوں نہیں کرتے؟"

اس نے میرے دماغ میں ایک بحران پیدا کر دیا۔ کیا میں اسے قبول کروں گا یا نہیں؟ میں نے کہا، "ٹھیک ہے، اگلے ہفتے سے، یہ کام میرا ہے۔"

اگلے اتوار کی صبح، میں یہ جانتے ہوئے اٹھا کہ میں اپنی کارکردگی ثابت کر سکتا ہوں۔ بچے وقت پر کپڑے پہننے والے تھے۔ میں لڑکوں کے کمرے میں چلا گیا، "ارے، چلو، لڑکو اٹھو، چلو ہم چلتے ہیں۔ اٹھنے اور گر جاگھر کے لئے تیار ہونے کا وقت ہے۔" میں نیچے گیا اور سب کچھ پہلے ہی کر لیا لیکن اوپر سے کچھ نہیں سنا۔ وہ خاموش تھے۔

جب میں ان کے کمرے میں واپس گیا تو دو چھوٹے لڑکے ابھی بھی بستر پر تھے۔ میں نے چیخ کر کہا، "ابھی اٹھو!" اور چادریں نیچے کھینچ لیں۔ "باہر نکلو ورنہ میں تمہیں بہت ماروں گا!" وہ ایک دم پریشان اور رونے لگے، اور میں ان کے کپڑے پہنارہا تھا۔

میں نے سوچا کہ میں جیت گیا ہوں، لیکن میں غلط تھا۔ ہم وقت پر گاڑی میں سوار ہو گئے، اور جیسے ہی ہم سڑک پر چل رہے تھے، میں بہت کامیاب محسوس کر رہا تھا۔ میں نے اپنی بیوی کی طرف دیکھا اور اس کے تاثرات نے سب کچھ کہہ دیا۔ وہ مجھے ایسے چہرے سے دیکھ رہی تھی جیسے وہ کہہ رہی ہو، "تم بڑے احمق ہو۔"

"ہم وقت پر پہنچ گئے ہیں۔" میں نے کہا۔

"ہاں، لیکن پچھلی سیٹ پر دیکھو۔" اس نے جواب دیا۔ دونوں لڑکوں کی آنکھیں سرخ تھیں اور آنسو بہہ رہے تھے۔ وہ گر جا گھر جانے اور خدا کی تعریف کرنے کے لئے تیار نہیں تھے۔

جب میں اور میری بیوی اس بات پر تبادلہ خیال کر رہے تھے کہ کس طرح بہتر کام کرنا ہے، تو میں نے خاموش رہنا سیکھا اور کمبلوں کے نیچے چھپنے کے لئے ایک چھوٹی سی کٹھ پتلی بنانا سیکھا، "ہیلو! گڈ مارنگ!" متبادل کے طور پر انگلی کو تھوک سے گیلا کرنے اور اسے بچوں کے کان میں مذاق کے طور پر ڈالنے کا عمل کیا۔ میں ان کے بغل میں لیٹ جاتا تھا اور جاگنے کے عمل کو مزے دار بنانے کے لئے ایک کہانی سناتا تھا۔

مجھے پتہ چلا کہ اگر میں صبح ان کے دماغ کو دس یا پندرہ منٹ کے لئے اٹھنے کے عمل سے گزرے دوں، تو وہ بہتر تعاون کریں گے جب میں کہوں گا کہ تیار ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ میں نے سمجھوتے کے بغیر خود کو ڈھالنا سیکھا۔ اس میں وقت لگا، لیکن یہ میرا کام تھا جب تک کہ میرے بچے اسے آزادانہ طور پر نہیں کر سکے۔

باپ، آپ یہاں کام میں تعاون کر سکتے ہیں اور مدد کر سکتے ہیں۔ یہ کہ "یہ آپ کا کام ہے اور میرا کام ہے" ایسا نہیں ہے۔ یہ "ہمارا دونوں کا کام ہے۔"

ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والے بچوں کے لئے ایک فوری ٹوٹکہ: جب ممکن ہو تو انہیں ایک انتخاب دیں۔ نکلوس ہمیشہ اس بات کے خیال میں رہتا تھا کہ اسے کنٹرول میں رہنا ہے۔ آخر کار میں نے جینز کی پینٹ کے دو جوڑوں میں سے اسے پسند کرنے کے لیے کہا۔ میں دونوں جوڑوں کے درمیان فرق نہیں بتا سکتا تھا، لیکن اس سے اسے محسوس ہوا کہ اس کا بہت کم کنٹرول ہے۔ بعض اوقات آپ انہیں ایک چھوٹے سے معاملے میں انتخاب دے سکتے ہیں، جس سے چیزیں آسانی سے کام کرتی ہیں اور بچے سیکھتے ہیں۔

## اوزاروں کا نفاذ کریں

جب آپ کے چھوٹے بچے ہوتے ہیں تو کچھ مشقیں ضروری ہوتی ہیں۔

## ان سے محبت کریں۔

یاد رکھیں کہ محبت صبر کا دوسرا نام ہے۔ چیخنے اور غصہ کرنے سے بچنے کی روح کو رنجیدہ نہ کریں۔ ان حرکتوں سے صرف ناکامی ہاتھ میں آئے گی جبکہ انکی عمر کے مطابق ان سے سلوک کریں۔ تصور کریں کہ آپ سے دس گنا بڑا کوئی شخص غصے سے آپ کے قریب آرہا ہے، جس کی آواز تیز ہو رہی ہے، گردن کی رگیں پھٹ رہی ہیں اور آنکھیں ابھر رہی ہیں۔ ایسا کرنا محبت نہیں ہے۔

میرے بیٹے نکولس کو سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ ضدی کیوں تھا، وہ ان تمام چیزوں سے کیوں لڑ رہا تھا، یا وہ بحث کیوں کر ناپسند کرتا تھا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ اس طرح کیوں پرورش پا رہا تھا، وہ بیان کرنے اور سمجھنے سے قاصر تھا۔ خدا نے انہیں ایک مضبوط شخصیت عطا کی، جس کی مجھے تربیت کی ضرورت تھی۔ جب میں چیخنے لگا اور شکل بدلنے لگا تو میں اسے مزید برے رویے پر چڑھا رہا تھا۔ اس کی بجائے، میں نے جواب دینے کا طریقہ سیکھا۔

'صادق کا دل سوچ کر جواب دیتا ہے پر شریروں کا منہ بڑی باتیں اگلتا ہے۔'

امثال 28:15

کیا یہ آپ کے لئے ایک جدوجہد ہے؟ خدا سے آپ کو تبدیل کرنے کے لئے دعا لکھیں۔

## پرسکون رہیں۔

جب آپ کنٹرول کھودیتے ہیں، تو آپ ساکھ کھودیتے ہیں۔ جب آپ کے بچے آپ کو پریشان ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں تو، وہ فائدہ اٹھانا سیکھتے ہیں اور انتقام لینے کے لئے آپ کو دھوکا دیتے ہیں۔ جب آپ قابو سے باہر ہوتے ہیں تو، وہ کنٹرول سے باہر ہو جاتے ہیں۔ جب آپ ان کی بے عزتی کریں گے تو بدلے میں وہ آپ کی بے عزتی کریں گے۔

اگر آپ کو غصہ یا برا سلوک کرنے کی عادت پڑ گئی ہے تو آپ کو پہلے خداوند سے معافی مانگ کر توبہ کرنے کی ضرورت ہے، پھر اپنے بچوں کے پاس جائیں اور ان سے آپ کو معاف کرنے کی درخواست کرنی چاہئے۔ ایک دوسرے دن کونہ گزرنے دیں۔ اپنے آپ کو خدا اور اپنے بچوں کے سامنے جو ابدہ بنائیں۔

## عملی منصوبہ 1

ہر بار جب آپ ناکام ہو جاتے ہیں تو اپنے بچے سے معافی مانگنے کا عہد کریں۔ میں آپ کو یہ نہیں بتا سکتا کہ میں کتنی بار بستر پر گیا ہوں، رات کی اچھی نیند کے لئے سکونت اختیار کرنے کی کوشش کی، لیکن صرف روح القدس میرے دل کو اس بارے میں سیکھا سکتا ہے کہ میں نے اپنے بچوں میں سے ایک کے بارے میں کیسا بُرا رویہ اختیار کیا ہے۔ کئی بار میں نے اپنا بستر چھوڑا، نک کے کمرے میں گیا، اور اپنے آپ کو اس طرح عاجز کیا:

"ارے نک، میں نے آج تمہارے ساتھ جو سلوک کیا وہ غلط تھا۔ کیا تم مجھے معاف کر دو گے؟"

کیا آپ کو ابھی رک کر اپنے بچوں میں سے ایک سے معافی مانگنے کی ضرورت ہے؟ جی ہاں۔ جی نہیں

چاہے آپ کا بچہ پانچ سال کا ہو یا پندرہ سال کا، اگر آپ نے غیر ایماندارانہ رویے کا اظہار کیا ہے تو آپ ان سے معافی مانگیں۔ خدا کے سامنے ایماندار رہیں۔ اگر آپ واقعی تبدیل ہونا چاہتے ہیں اور اس ناپاکی، اور گناہ کی عادت کو روکنا چاہتے ہیں، تو آپ کو ایمانداری سے ذمہ داری لینی چاہئے۔

## گہری کھدائی کریں

شناخت کریں کہ جب ہم پر سکون نہیں رہتے ہیں تو کیا ہوتا ہے اور پر سکون رہنے کے لئے کس مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔

'غضب ناک آدمی قتنہ برپا کرتا ہے پر جو قہر میں دھیمے جھگڑا دیتا ہے۔'

امثال 18:15

'پس اگر تو قربان گاہ پر اپنی نذر گزارتا ہو اور وہاں مجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے۔ تو وہیں

قربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے ملاپ کر۔ تب آکر اپنی نذر گزاراں۔'

مسی 23:5-24

اگر آپ اس میدان میں ناکام ہو گئے ہیں تو وضاحت کریں کہ آپ خدا کی ہدایت پر کیسے عمل کریں گے۔

### انہیں اپنے اختیار کی فرمانبرداری اور احترام کرنا سکھائیں۔

آپ کے بچوں کو یہ سکھایا جانا چاہئے کہ آپ ان کی زندگیوں میں خدا کی طرف سے دیئے گئے اختیارات ہیں۔ انہیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ آپ انہیں اصول اور نتائج دے رہے ہیں اور ضرورت پڑنے پر انہیں سزا دے رہے ہیں کیونکہ خدا نے انہیں ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ایسا کرنے کے لئے، آپ کو ہر روز خدا کے ساتھ گہری رفاقت میں چلنا ہو گا۔ اگر آپ اپنے بچوں سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ آپ کے اختیار کے تابع ہوں گے تو آپ کو انہیں دکھانا ہو گا کہ آپ خدا کے اختیار کے تابع ہیں۔

خدا کی ہدایت کے بارے میں اس آیت کو ان کے ساتھ شیئر کریں۔

'اے فرزندو! خداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ واجب ہے۔'

اِسِیوں 1:6

### مستقل مزاج رہیں۔

اگر آپ کہتے ہیں کہ آپ کچھ کریں گے تو اس پر عمل کریں۔ مستقل مزاجی کی کمی پورے نظم و ضبط کے عمل میں رکاوٹ بن سکتی ہے، جو بچے کو پختگی کی طرف لے جانے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اپنے نظم و ضبط کے منصوبے پر عمل کریں۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں تو، بچے کسی بھی نظم و ضبط کے منصوبے پر عمل کرنے سے بچنے کے طریقے تلاش کریں گے۔

### اپنے گھر کو بچوں کے لیے محفوظ بنائیں۔

آپ کے پاس ایک مضبوط ارادہ والا بچہ ہو سکتا ہے جو بڑے بچوں کے کھلونوں سے کھیلنا چاہتا ہے یا آپ کی چیزوں میں دخل اندازی کرتا رہتا

ہے۔ اگر آپ کا تین سالہ بچہ کھلونوں کے ساتھ کھیلتا ہے جس تک اس کی رسائی نہیں ہونی چاہئے تو آپ ایک اونچی شیلف یا لاکنگ کیمینٹ بنا سکتے ہیں۔ تاکہ نہ وہ ان تک پہنچ سکیں اور یہاں تک کہ انہیں توڑ بھی نہ سکیں۔ زراسو چیں ہم زہر کو اپنے گھر میں کسی محفوظ جگہ پر رکھنے کے بارے میں دوبار نہیں سوچتے، لیکن ایسی چیزوں کو پہنچ سے باہر رکھنا اتنا ہی اہم ہو سکتا ہے جو بہن بھائیوں کے مابین تنازعہ کا سبب بنتی ہیں اور ایک پرامن گھر کو متاثر کرتی ہیں۔

## عملی منصوبہ 2

کسی بھی چیز کی فہرست بنائیں جو آپ کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے یا ایسی اشیاء جو آپ کو اپنے گھر میں منتقل کرنے کی ضرورت ہے تاکہ تنازعات اور اصلاح کی مقدار کو کم سے کم کیا جاسکے۔

ایک چھوٹے بچے کی علمی مہارت اور زندگی کی تفہیم، معلومات اور تجربات پر عمل کرنے کی صلاحیت، اور فیصلے کرنے اور تصورات کو سمجھنے کی صلاحیت محدود ہے۔ وہ ابھی تک اصلاحی منصوبہ اور سزا کے درمیان فرق کو نہیں سمجھتے ہیں۔ وہ آخر کار سمجھ جائیں گے کیونکہ آپ مستقل، پرسکون رہتے ہیں، اور صبر سے ان کے ساتھ کام کرتے ہیں۔

جب چھوٹے بچوں کو درست کیا جاتا ہے یا نتیجہ کے طور پر سزا دی جاتی ہے، تو وہ جواب دے سکتے ہیں، "آپ مجھ سے محبت نہیں کرتے ہیں۔" شاید آپ نے یہ اپنے بچے سے سنا ہے۔ اگر آپ کی عادت انہیں درست کرتے وقت چیخنا اور چلانا ہی ہے تو، آپ کو انہیں قائل کرنے میں دشواری ہو سکتی ہے کہ محبت ایسی ہی نظر آتی ہے۔ آپ کو صحیح طریقے سے اصلاحی منصوبہ دینا سیکھنا چاہئے اور غصے یا مایوسی کے بغیر تربیت کرنی چاہئے۔

## نمونہ کے اصول

یہ بہتر ہو گا کہ آپ اپنے بچوں کو پندرہ سے اٹھارہ ماہ کی عمر تک پہنچنے تک مخصوص حدود قائم کریں۔ یہاں اٹھارہ ماہ سے پانچ سال کی عمر کے لئے کچھ تجاویز ہیں۔

**اصول 1:** والدین اور بہن بھائیوں کا احترام کریں۔  
نتیجہ: 3-5 منٹ کے لئے ٹائم آؤٹ (ٹائمز کا استعمال کرتے ہوئے)۔

**اصول 2:** کوئی جسمانی لڑائی یا زبانی بحث نہیں۔  
نتیجہ: 3-5 منٹ کے لئے ٹائم آؤٹ۔

**اصول 3:** اپنی بکھری ہوئی چیزوں کا سمیٹنا، کھلونوں وغیرہ کو صاف کریں۔  
نتیجہ: سزا کے طور پر کھلونے کو دو دن کے لئے دور رکھا جاتا ہے (اگر کھلونا چھوڑ دیا گیا ہو)۔

## احترام اور فرمانبرداری

نمبر ایک اصول یہ ہونا چاہئے کہ آپ کے بچے آپ کا احترام کریں۔ پہلے پانچ سالوں کے دوران، جب آپ انہیں یہ اصول سکھاتے ہیں، تو آپ ان کے احترام کے تصور کی بھی وضاحت کرتے ہیں۔ ایک تین سال کا بچہ نہیں جانتا کہ احترام کے لفظ کا کیا مطلب ہے۔ جب وہ غصے میں آجاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "میں تم سے نفرت کرتا ہوں"، تو وہ یہ نہیں سمجھتے کہ یہ توہین آمیز تھا۔

جب چیزیں سامنے آتی ہیں، اور وہ غلط جواب دیتے ہیں، تو آپ کو یہ کہنا ہو گا، "اب دیکھو، میں سمجھتا ہوں کہ آپ پریشان ہیں، لیکن آپ نے جو کچھ کہا وہ توہین آمیز تھا۔ اگلی بار جب آپ ایسا کہیں گے، تو آپ کی بے عزتی کا نتیجہ سزا کے طور پر ملے گا۔ ایسا کرنے سے، آپ اخلاقیات اور اقدار کی وضاحت اور فروغ دینا شروع کر رہے ہیں۔ احترام کا مطلب یہ ہے کہ وہ آپ کی عزت کر رہے ہیں۔ افسیوں 2:6 کہتا ہے، "اپنے باپ اور ماں کی عزت کر" یہ پہلا حکم ہے جس کے ساتھ وعدہ ہے۔ "آپ انہیں خدا کی مرضی کو سمجھنے میں بھی مدد کر رہے ہیں، اس کے خدا کی عزت اور بڑھ جاتی ہے۔"

اپنے حکم کی تعمیل نہ کرنا بے عزتی کی ایک شکل ہے۔ اگر آپ اپنے بچے کو کچھ کرنے کے لئے کہتے ہیں اور اسکی تعمیل نہیں کرتے ہیں تو، آپ کو انہیں اصلاحی نتیجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اپنی توجہ حاصل کرنے کے لئے انکو غصے سے بلانے یا ان کا درمیانی نام middle name لینے کی عادت نہ ڈالیں۔ اگر وہ تعمیل نہیں کرتے ہیں تو، صرف پیروی کریں اور انہیں پہلے سے طے شدہ اصلاحی منصوبہ دیں۔ آپ کی پیروی کے ایک حصے کے طور پر، انہیں یاد دلانے کی ضرورت ہے کہ اپنے والدین کی فرمانبرداری کرنا بھی خدا کو خوش کرنا ہے۔

'اے فرزندو! ہر بات میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ خداوند میں پسندیدہ ہے۔'

کلیسیوں 20:3

بے عزتی کے لئے ایک عام اصلاحی نتیجہ ایک ٹائم آؤٹ ہوگا۔ بہت سے والدین بچے کے بیڈروم یا مخصوص کرسی کا استعمال کرتے ہیں۔ ایک سستا ٹائمر خریدیں، اور اسے بچے کی عمر کے مطابق سیٹ کریں۔ (ایک تین سال کا بچہ تین منٹ تک بیٹھتا ہے۔ آپ چھوٹے بچوں کے لئے پلے پین استعمال کر سکتے ہیں تاکہ وہ ریگ کر باہر نہ نکل سکیں۔ وہ اس تصور کو اس وقت سمجھیں گے جب آپ کسی طرز عمل کو جاری رکھنے کے بعد انکار کریں گے، انہیں اٹھائیں گے، انہیں ایک ٹوکری جس میں چھوٹے بچے کو کھیلنے کے لیے رکھا جاتا ہے ڈالیں گے، اور ٹائمر سیٹ کریں گے۔

دو سے پانچ بچوں کے لئے، اپنی نظر میں آسانی سے کرسی کا انتخاب کریں۔ خالی دیوار کو گھورنے کے لئے انہیں کسی کونے میں نہ رکھیں۔ یہ توہین آمیز ہے اور ان کو تعلیم یا تربیت نہیں دیتا ہے۔ اصلاحی منصوبہ دینے کا اصول والدین کے لئے ایسے طریقوں کا انتخاب کرنا نہیں ہے جن سے بچے نفرت کرتے ہیں بلکہ ایسے طریقے ہیں جو انہیں اختیار کے سامنے جھکنے اور تربیت حاصل کرنے کے لئے تیار کرتے ہیں۔

آخری بار کب خدا نے آپ کو آپ کی نافرمانی کی وجہ سے دیوار کے ساتھ ناک لگا کر کونے میں کھڑا کیا تھا؟ خدا ہمارے ساتھ ایسا نہیں کرتا۔ ہمیں اپنے بچوں کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ یاد رکھیں کہ بے وقوفی معمول کی بات ہے، برائی نہیں۔ بچوں کو تربیت دینے کی ضرورت ہے۔

ایک ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والے بچے کے ساتھ، آپ کو وضاحت کرنا ہوگی کہ "کرسی پر بیٹھنے" کا کیا مطلب ہے۔ اگر آپ اس کی وضاحت نہیں کرتے ہیں تو، وہ جلد ہی کرسی پر کھڑے ہوں گے، اسے جلدی سے فرش پر گھسیٹیں گے، یا الٹا لیٹ جائیں گے۔ وہ کنٹرول میں رہنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لہذا آپ کو ان کے لئے اس کی وضاحت کرنا چاہئے، "کرسی پر تشریف رکھو، ایک ہی جگہ پر کرسی پر بیٹھے رہو۔" آپ کے زیادہ فرمانبردار بچے وہاں بیٹھیں گے۔

اگر وہ ٹائمر مکمل ہونے سے پہلے کرسی چھوڑ دیتے ہیں تو، وہ محرک / سزا کا انتخاب کرتے ہیں۔ اگر آپ پٹائی کو اپنی سزا کے طور پر استعمال

کرتے ہیں تو، انہیں تھپڑ لگائیں، اور انہیں دوبارہ کرسی پر بیٹھائیں، اور دوبارہ ٹائمر شروع کریں۔

اگلے سبق میں "مارپیٹ کے اصول" کی وضاحت کی جائے گی۔

### سونے کا وقت (ان کے بستر میں)

بائبل کی کوئی ہدایت نہیں ہے کہ بچے کو اپنے بستر پر سونا کب بند کرنا چاہئے۔ کچھ لوگ بائبل کا استعمال اس بات کی نشاندہی کرنے کے لئے کرتے ہیں کہ اس سے جذباتی نقصان ہو گا۔ تاہم، اپنے بچوں کو اپنے بستر پر سونے کی اجازت دینے میں کچھ بھی غلط نہیں ہے۔ جب آپ اس عادت کو توڑنا چاہتے ہیں تو یہ آسان نہیں ہو سکتا ہے۔ اگر آپ ایسا کرنے کا انتخاب کرتے ہیں تو، ایک اچھا اصول یہ ہے کہ بچوں کو تین سال کی عمر تک اپنے بستروں پر سونے کی تربیت دی جانی چاہئے۔

ہم نے اپنے لڑکوں کو اپنے بستروں پر سونے نہیں دیا سوائے کبھی بکھار خوف زدہ یا بیمار ہونے پر۔ میں اور میری بیوی دونوں اکثر ایسا ہونے دیتے ہیں۔ تاہم، ہماری بیٹی کے ساتھ یہ مختلف تھا۔ وہ ہماری چھوٹی شہزادی تھی۔ اس کے سونے کے بعد، ہم اسے بستر پر لے جاتے تھے۔ آخر کار میری بیوی نے کہا، "ہنی، مجھے لگتا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ وہ اپنے بستر پر سونا سیکھ لے۔"

ایک جوڑا جس کا تیرہ سالہ بیٹا بھی اپنے والدین کے بستر پر سو رہا تھا، میرے پاس مشاورت کے لیے آیا۔ اس شوہر کا اس بات سے دل ٹوٹ گیا۔ بچپن میں بیوی کو اس کے سوتیلے باپ نے جسمانی طور پر ہراساں کیا تھا جب وہ بستر پر تھی۔ تکلیف، خوف اور بے رحمی نے انہیں اپنے بیٹے کو پیدائش سے ہی ان کے ساتھ سونے کی اجازت دے دی۔ یہ شادی اور بچے کے لئے غلط اور بہت غیر صحت مند ہے۔ بیٹے کی بری عادات اور اس کی ماں کے جذباتی خوف کو توڑنا مشکل تھا، لیکن انہوں نے معافی اور اچھے منصوبے کے ذریعہ فتح حاصل کی۔

اگر باپ سونے کے وقت گھر پر ہوتے ہیں تو ماں کے لئے یہ مناسب ہے کہ وہ بچوں کو بستر پر ڈالنے میں ان کی رہنمائی کریں۔ بیویاں اکثر بچوں کے ساتھ لیٹ جاتی ہیں اور سو جاتی ہیں، جس سے شوہر اکیلا سو جاتا ہے۔ مردوں، اگر ضرورت ہو تو، آپ کو آگے بڑھنے اور اس شعبے میں حصہ لینے کی ضرورت ہے۔

بستر اور کمرے کی اس منتقلی کو سا لگرہ سے جوڑنا مددگار ہے۔ والد کہہ سکتے ہیں، "ٹھیک ہے، آپ تین سال کے ہو گئے ہیں! کیا آپ جانتے ہیں

کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ اب وقت آگیا ہے کہ آپ اپنے بستر پر سونا شروع کر دیں۔ بچہ جواب دے گا کہ وہ نہیں چاہتے ہیں، لیکن آپ کو ثابت قدم ہونا چاہئے۔ اپنے بچے کو سمجھائیں، "میں یہ سمجھتا ہوں، چھوٹے بیٹے، لیکن یہ آپ کے سونے کا وقت ہے۔ یہاں آپ کا پانی رکھا ہوا ہے۔ یہاں ایک نائٹ لائٹ ہے۔ میں آپ کے ساتھ دعا کروں گا اور دروازہ کھلا چھوڑ دوں گا۔ ماں کو گڈ نائٹ کہو۔" جب بچہ بستر پر لیٹے ہوئے کہتا ہے، "مجھے ماں چاہیے" تو والد کو ثابت قدم رہنا چاہئے اور بچے کو یاد دلانا چاہئے کہ وہ پہلے ہی ماں کو گڈ نائٹ کہہ چکے ہیں۔

اگلے پانچ دنوں کے لئے، آپ ان کے ساتھ لیٹنا چاہے گے یا منتقلی میں مدد کرنے کے لئے کچھ منٹ کے لئے ان کے بستروں کے پاس گھٹنے ٹیکنا چاہے گے، لیکن آپ کو انہیں خود سے کرنے کے لئے تربیت دینے کی طرف کام کرنے کی ضرورت ہے۔ کمرے سے باہر جانے سے پہلے نتائج کا تعین کریں: "اگر آپ بستر سے باہر نکلیں گے، تو میں آپ کو واپس بستر پر ڈال دوں گا۔ اگر آپ دوبارہ باہر نکلتے ہیں، تو آپ کی پیٹھ پر ایک تماچا لگے گا اور بستر پر واپس جانا پڑے گا۔ اگرچہ یہ صورت حال ان قواعد کے لئے ایک نایاب ہے جن کا ہم آئندہ باب میں پٹائی کے بارے میں خاکہ پیش کریں گے، لیکن اس خاص معاملے میں بچے کو مناسب تربیت فراہم کرنا ضروری ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو بچے کو کچھ لمحوں کے لئے آرام دیں اور پھر انکے کمرے سے باہر چلے جائیں۔

جب آپ باہر نکلتے ہیں، تو وہ اکثر رونا شروع کر دیتے ہیں۔ پانچ منٹ کے لئے ٹائم مقرر کریں۔ ٹائم آپ کے لئے ہے کیونکہ ایک بچے کے پانچ منٹ تک رونا ایک طویل وقت ہے۔ پانچ منٹ کے بعد، واپس جائیں اور انہیں تسلی دیں (صرف چند لمحوں کے لئے)، یہ کہتے ہوئے، "میں یہاں ہوں۔ ہم نے آپ کو نہیں چھوڑا۔"

"امی کہاں ہیں؟" کیا وہ چلی گئی؟

"نہیں، وہ یہاں ہے، لیکن اب سونے کا وقت ہے۔"

"میں اسے دیکھنا چاہتا ہوں۔"

"نہیں۔"

"مجھے ماں چاہیے۔"

"نہیں بابا یہاں ہیں۔ اور آپ کو سونے کی ضرورت ہے۔"

وضاحت کریں کہ یہ مشکل ہے، لیکن یہ بڑے ہونے کا حصہ ہے۔ دوسری بار کمرے سے نکلنے کے بعد، دس منٹ کے لئے ٹائمر مقرر کریں، اور اس وقت تک واپس نہ جائیں جب تک کہ وہ بستر سے باہر نہ نکلیں۔ اگر وہ ایسا کرتے ہیں، تو ایک تھپڑ ماریں اور اسی طرح کچھ عرصہ چلتے رہیں۔ انہیں بستر پر رکھیں، اور دوبارہ باہر چلے جائیں۔ اس کے ساتھ مستقل رہیں۔ ہر بار جب آپ ایسا کرتے ہیں تو، ٹائمر میں مزید پانچ منٹ کا اضافہ کریں۔ عام طور پر، یہ تمام عمل تین سے چار دنوں میں مکمل ہوتا ہے۔

میرے بیٹے نکولس کے لئے سونے کا وقت مشکل تھا۔ وہ سونا نہیں چاہتا تھا کیونکہ اسے کسی چیز کی کمی محسوس ہوتی تھی۔ وہ آرام دہ ہونے سے بچنے کے لئے جان بوجھ کر اپنے بستر کے کونے میں خود کو باندھ لیتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اگر وہ لیٹ جائے گا تو سو جائے گا۔ ایسی بھی راتیں تھیں جب وہ سونے سے پہلے دو گھنٹے تک مسلسل روتے تھے۔

یہ ہم سب کے لئے مشکل تھا۔ جب میں کئی بار شہر سے باہر گیا، تو میری بیوی اسے ہمارے بستر پر سونے دینے پر مجبور ہو گئی۔ گھر آنے کے بعد ہمیں کم از کم دو راتوں کی جدوجہد کا سامنا کرنا پڑا۔

اپنے دوسرے بیٹے جسٹن کے ساتھ، ہم نے کہا، "ارے جسٹن، یہ سونے کا وقت ہے۔"

اس نے کہا، "ٹھیک ہے"، اور یہی تھا۔

میں ایک بڑے خاندان سے تعلق رکھتا ہوں، اور جب ہم ایک ساتھ ہوتے ہیں تو ہمارے ارد گرد بہت سارے بچے دوڑتے ہیں۔ میرے والدین کے کل اکتالیس پوتے پوتیاں ہیں۔ جب میرے بچے چھوٹے تھے، تو ہم سب ایک ساتھ کیمپنگ کیا کرتے تھے۔ سورج چھ بجے طلوع ہوتا تھا اور پانچ سالہ نک بالکل جاگ رہا تھا۔ باقی سب سو رہے تھے، لیکن وہ مطالبہ کر رہے تھے، "مجھے کپڑے پہنائیں۔ وہ ہر ایک کے کیمپ کے دروازوں پر دستک دیتے ہوئے ادھر ادھر گھومتا تھا۔ رات کے دس بجے، جب باقی تمام بچے سو رہے ہوتے تھے، تب بھی وہ آگ کے

پاس موجود ہوتا اور کہتا، "آگے کیا ہونا ہے؟" اور آپ نے سوچا کہ آپ کے پاس واحد ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والا، ہائپر بچہ ہے۔

## اپنے گند کو اٹھائیں

مائیں نوکرانیاں نہیں ہیں۔ ہر ایک کو اپنی گندگی اٹھانی چاہیے۔ آپ اسے کم عمری میں ان کے کھلونوں کے ساتھ شروع کر سکتے ہیں۔ زیادہ تر تین سال کے بچے آزادانہ طور پر کھلونے نہیں اٹھاتے۔ سب سے پہلے ان کے ساتھ ایسا کریں تاکہ انہیں سیکھنے میں مدد مل سکے۔ اگر وہ آپ کی مدد نہیں کرتے ہیں تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آپ کھلونا ضبط کر لیتے ہیں (اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ آپ کو دیکھتے ہیں)، اسے براؤن رنگ کے بیگ میں ڈال دیں، اور اسے الماری میں چھپادیں۔ کہہ دیں، "ماں کی مدد نہ کرنے کا اصلاحی نتیجہ یہ ہے کہ آپ کا کھلونا ایک دن کے لئے ضبط کر لیا گیا ہے۔" اس نتیجے کا براہ راست تعلق خلاف ورزی سے ہے۔

## نہیں کا مطلب ہے نہیں

آپ کے بچوں کو آپ کا احترام کرنا چاہئے۔ براہ مہربانی انہیں بار بار پوچھنے کا نتیجہ بتائیں جب آپ پہلے ہی انکار کر چکے ہیں۔ چھوٹے بچوں کے لئے ایک اور عام اصول یہ ہے کہ "رونا نہیں"۔ چیخنا محض ہیرا پھیری کی ایک شکل ہے۔ جب وہ اپنا راستہ حاصل کرنے کے لئے رونے میں مشغول ہوں تو انہیں ایک ٹائم آؤٹ دیں۔

دوسرے اصول یہ ہو سکتے ہیں کہ (اگر ضرورت ہو تو) کاٹنا یا مارنا نہیں، جسے ٹائم آؤٹ کے ساتھ سنبھالا جاسکتا ہے۔

## ٹائم آؤٹ اور پٹائی کے قوانین میں رعایتیں

بعض اوقات، جیسے سونے کے وقت، گر جاگھر، یا جب بھی آپ پر وقت کے لئے دباؤ ڈالا جاتا ہے، آپ ٹائم آؤٹ نہیں دے سکتے ہیں۔ اگر وہ بستر پر نہیں رہیں گے، غسل خانے سے باہر نہیں نکلیں گے، یا کپڑے نہیں پہنیں گے، تو آپ انہیں مار پیٹ کے بارے میں متنبہ کر سکتے ہیں۔ کہو، "سنو، میں چاہتا ہوں کہ تم اب ٹب سے باہر نکل جاؤ۔ اگر آپ ابھی ٹب سے باہر نہیں نکلیں گے تو آپ کی پٹائی ہو جائے گی۔ اسکی رعایت ہے، اصول نہیں۔"

ان اوقات کے دوران جب آپ کے پاس اصلاحی منصوبہ کے لئے دیگر اختیارات نہیں ہیں، آپ کو واضح طور پر اصول اور سزا / محرک کی

وضاحت کرنی چاہئے۔ اگر وہ صحیح طریقے سے جواب نہیں دیتے ہیں، تو پیروی کریں۔ براہ راست مارپیٹ میں جانے کا استعمال صرف وقت کی پابندی کے حالات میں کیا جاتا ہے۔

### خود کا امتحان

اپنے موجودہ قواعد اور اپنے اصلاحی منصوبہ (تمام عمر کے لئے) درج کریں۔ اگر کوئی اصول یا اصلاحی منصوبے ہیں جن پر آپ ایک جوڑے کی حیثیت سے مکمل طور پر متفق نہیں ہیں تو، بحث کے لئے اس کا کوئی نشان یا اشارہ رکھیں اور اسے لکھیں۔ اگر آپ کو زیادہ جگہ کی ضرورت ہے تو، کاغذ کی ایک علیحدہ شیٹ استعمال کریں۔

اصول نمبر 1:

---

نتیجہ:

---

اصول نمبر 2:

---

نتیجہ:

---

اصول نمبر 3:

---

نتیجہ:

---

اصول نمبر 4:

---

نتیجہ:

---

اصول نمبر 5:

---

نتیجہ:

---

جب آپ کا بچہ اصلاحی منصوبہ کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے تو اس کی سزا کیا ہے؟

---



---

### عملی منصوبہ 3

اٹھارہ ماہ سے پانچ سال (ایک جوڑے کے طور پر) اس عمر کے گروپ کے لئے اپنے قواعد اور اصلاحی منصوبہ بنائیں۔ اپنیڈکس این: قواعد اور نتائج میں ورک شیٹ کا استعمال کریں۔ تاہم، ان قواعد پر اس وقت تک عمل درآمد نہ کریں جب تک کہ آپ سبق 11، "شروع کرنا" مکمل نہ کر لیں۔

## سبق نمبر 8

### مارپیٹ کے اصول

بائبل والدین کو حکم دیتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو نظم و ضبط میں رکھیں "جب تک امید ہے۔" اس سبق کے اصول آپ کو اپنے گھر میں نظم و ضبط کے اس مشکل حصے کو سمجھنے میں مدد کریں گے۔

جب تک امید ہے اپنے بیٹے کی تادیب کئے جا اور اُس کی بربادی پر دل نہ لگا۔'

امثال 18:19

یہ امثال والدین کی بے حسی کے خلاف ایک انتباہ بھی ہے۔ اگر کوئی بچہ غلط کام کا مرتکب ہوتا ہے تو اسے اصلاحی منصوبہ کے ساتھ سزا بھی دی جانی چاہئے اور ابتدائی سالوں میں ضرورت پڑنے پر سزا دی جانی چاہئے جبکہ اب بھی سے راہِ راست پر لانے کی امید باقی ہے۔ ضروری نظم و ضبط کو نظر انداز کرنا بعد میں زندگی میں قانون کے تحت بڑی سزا کا سبب بن سکتا ہے۔

### اصول 1: آگے کی منصوبہ بندی

پہلے سے منتخب کریں کہ مارپیٹ کے ساتھ کیا درست کیا جائے گا۔ (دیکھیے امثال 6:16-19 جس چیز سے خداوند نفرت کرتا ہے۔) بہت سے والدین اصلاحی منصوبہ کے بجائے براہِ راست سزا کی طرف جاتے ہیں۔ تاہم، یہ منصوبہ کام نہیں کرتا۔ پہلے شروع میں بنائے ہوئے طے شدہ اصلاحی منصوبہ کی طرف جائیں، اور اگر وہ ان قوانین کو ماننے سے انکار کرتے ہیں یا باغی ہو جاتے ہیں، تو پھر سزا کی طرف جائیں۔ اس بات کا تعین کریں کہ جذبات پر حکمرانی سے بچنے کے لئے اس قسم کی سزا کیسے، کب اور کس کے لئے جاری کی جائے گی۔

### اصول 2: یہ محبت میں کریں

پٹائی صرف محبت میں کیا گیا ایک عمل ہے۔ کبھی بھی غصے میں نہ آئیں یا جب آپ اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکیں۔ سزا کے مؤثر ہونے کے

لئے، یہ ایک محبت بھرے رشتے کے تناظر میں کیا جانا چاہئے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ غصے یا چیخ و پکار کے بغیر اپنے جذبات پر قابو رکھنا۔

'جو کچھ کرتے ہو محبت سے کرو۔'

۱- گرنٹھیوں 14:16

### اصول 3: اس عمل کو فوری کریں

نافرمانی کے عمل کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو اپنے بچے کو تھپڑ ماریں۔ اگر یہ کچھ حالات میں (عوامی طور پر یا کسی عزیزوں سے ملنے کے لئے) ممکن نہیں ہے تو، آپ کو بچے کو اپنے بغل میں بیٹھانے کی ضرورت ہو سکتی ہے جب تک کہ آپ اسے تھپڑ نہ مار سکیں۔ یہ آپ کے بچے کو اگلی بار فوری طور پر تربیت قبول کرنے کی ترغیب دینے کا ایک موقع ہے۔ اگر وہ نافرمان یا ضدی رہتے ہیں تو آپ کو اسے سنبھالنے کے لئے انہیں گھر لے جانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ جتنی جلدی، اتنا ہی بہتر ہے۔

### اصول 4: رازداری کی تلاش کریں

اپنے بچے کو نجی طور پر، بھائیوں اور بہنوں، دوسرے بالغوں اور عوامی مقامات سے دور رکھیں۔

چرچ جانے کے دوران تیز رفتاری کی وجہ سے پولیس کے پکڑے جانے کے بارے میں سوچیں۔ آپ سڑک کے کنارے ہیں، اور آپ کو جاننے والا ہر شخص گرجا گھر جانے کے لئے وہاں سے گزر رہا ہے۔ آپ شاید اپنا چہرہ چھپانا چاہیں گے، یہ سوچتے ہوئے، چلو، پولیس افسر۔ براہ مہربانی جلدی کرو۔ کوئی مجھے دیکھ سکتا ہے۔ ہم بڑوں کے لئے یہ سب کچھ بہت آرام دہ نہیں ہے۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ یہ ہمارے بچوں کے لئے کم شرمناک ہے؟

ہمارے معاشرے میں بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ مار پیٹ غیر قانونی ہے۔ جب آپ گھر پر ہوں، دوستوں سے ملاقات کریں، یا عوامی ماحول میں ہوں، تو اس قسم کے نظم و ضبط کے لئے کہیں نجی جگہ تلاش کریں۔ یا آپ کسی ایسے ملک میں رہ سکتے ہیں جہاں مار پیٹ غیر قانونی ہے۔ اگر ایسا ہے تو، آپ کو فیصلہ کرنا ہو گا کہ اپنے بچوں کو تابعداری کی ترغیب کیسے دی جائے۔ متبادل سزاؤں کے لئے سبق کا اختتام دیکھیں۔

اگرچہ آپ کے بچوں کو صحیح طریقے سے مارنا اب بھی زیادہ تر ممالک میں قانونی ہے، لیکن عوامی طور پر ایسا کرنے سے انٹرویو کے لئے آپ

کے گھر میں سماجی کارکن آسکتے ہیں۔ وہ آپ کے بچوں کو آپ کے گھر سے ہٹانے کی کوشش بھی کر سکتے ہیں۔ میں نے اس طرح کے معاملات کے ساتھ کام کیا ہے جب انہوں نے اس وجہ سے ایک بچے کو گھر سے نکال کر ہوٹل لے گئے تھے۔ کچھ معاملوں میں، یہ عدالت میں کئی مہینوں تک چلتا رہا۔ اگر مارپیٹ صحیح طریقے سے کی گئی ہوتی تو جج کاؤنسلنگ تفویض کرتے اور بچے کو گھر واپس بھیج دیتے۔ اس قسم کی سزا کا استعمال کرتے وقت آپ کو دانشمند ہونا چاہئے۔

## اصول 5: احترام کا مظاہرہ کریں

کبھی بھی کسی بچے کو اس طرح سے نہ ماریں جس سے بے عزتی ظاہر ہو۔ اس میں ان کے رویے پر آپ کے جذباتی زوال کے دوران زبانی طور پر انکی تذلیل کرنا شامل ہے۔ کچھ والدین اپنے بچوں کو مزاق کا نشانہ بناتے ہیں اور مجبور کرتے ہیں، جو بچے کی توہین ہے، ایسا نہیں کرنا چاہئے۔

تھپڑ مارنے کے لئے صحیح جگہ پیٹھ پر ہے، چربی والی جگہ۔ جب آپ اس مخصوص حصے سے دور جاتے ہیں، تو آپ کچھ تو این توڑ رہے ہوتے ہیں۔ اگر آپ اس حصے کے اندر رہتے ہیں تو، آپ زیادہ تر قانونی حکام کے ساتھ محفوظ ہیں۔

## اصول 6: صحیح طاقت کا استعمال کریں

درد کی ایک پیمائش شدہ مقدار استعمال کریں۔ ضرورت سے زیادہ کبھی نہیں۔ وقت سے پہلے طے کریں کہ انہیں کتنے تھپڑ لگانے ہیں۔ اگر وہ کہیں کہ اس سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی تو مشتعل یا حیران نہ ہوں۔ مقصد انہیں رولانا نہیں ہے بلکہ جب وہ بغاوت کرتے ہیں اور اصلاحی منصوبہ سے انکار کرتے ہیں تو ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا ایک طریقہ قائم کرنا ہے۔

اگر آپ کا بچہ جواب دیتا ہے، "اس سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی"، تو پرسکون طریقے سے پوچھیں کہ کیا وہ ایک اور تھپڑ چاہتے ہیں اور انہیں بتائیں کہ ان کے پاس جواب دینے کے لئے پانچ سیکنڈ ہیں۔ اگر وہ انکار کرتے ہیں، تو مارپیٹ نے کام کیا۔ اگر وہ ہاں کہتے ہیں، تو بین آمیز چہرہ بناتے ہیں، یا نامناسب جواب دیتے ہیں، تو وہ اب بھی احمقانہ رویہ اختیار کر رہے ہیں اور انہیں پٹائی کے ایک اور راؤنڈ کی ضرورت ہے۔ جب آپ پہلی بار یہ سوال پوچھتے ہیں تو وہ عام طور پر کچھ نہیں کہتے ہیں۔ اگلی بار وہ ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والا بچہ یہ کہنے سے پہلے دوبار سوچے گا۔ ایک اور مارپیٹ کے راؤنڈ کے ساتھ عمل کرنے سے عام طور پر مسئلہ ختم ہو جاتا ہے۔

## اصول 7: مستقل مزاج رہیں۔

مارپیٹ کرتے وقت مستقل مزاجی بہت ضروری ہے۔ اگر آپ کہتے ہیں کہ آپ تھپڑ مارنے جا رہے ہیں تو، اس پر عمل کرنا یقینی بنائیں۔ اتنا ہی اہم ان کو یہ سمجھانا ہے کہ انہیں سزا دینے کی ضرورت کیوں پیش آرہی ہے۔

## اصول 8: وضاحت فراہم کریں۔

مارپیٹ سے پہلے، اپنے بچے کے ساتھ مضبوط لیکن محبت بھری آواز میں بات کریں تاکہ یہ سمجھایا جاسکے کہ سزا کیوں دی جاتی ہے۔ "میں تمہیں مار رہا ہوں کیوں کہ تم کرسی پر بیٹھنے سے انکار کر رہے ہو۔ اگر آپ کرسی پر بیٹھیں گے اور اصلاحی منصوبہ کو قبول کریں گے تو آپ کو مار پیٹ کی سزا نہیں ملے گی۔"

مارپیٹ کے بعد، پیار سے دوبارہ وضاحت کریں کہ انکی پٹائی کیوں کی گئی تھی۔ اگر ضروری ہو تو بچے کے پرسکون ہونے تک انتظار کرنا یقینی بنائیں۔ اصول نمبر 10 ملاحظہ کریں۔

## اصول 9: صحیح وجہ۔

کبھی بھی کسی بچے کو بچگانہ پن یا بد تمیزی کے لئے تنگ نہ کریں۔ جب بچہ اصلاحی منصوبہ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہ ہو تو اصولوں کی خلاف ورزی کی وجہ سے ان کی پٹائی کریں۔

جب میں آٹھ سال کا تھا، تو مجھے چاکلیٹ دودھ chocolate milk بہت پسند تھا۔ ایک دن جب میرے والدین نے ایک نیا قالین لگایا تھا، تو میں چاکلیٹ والا دودھ بنا رہا تھا اور چاکلیٹ پاؤڈر کو بالکل نئے قالین پر پھیلا دیا۔ ایک بچہ ہونے کے ناطے، میں نہیں جانتا تھا کہ مجھے واکوم کلینر استعمال کرنا چاہئے۔ میں نے اس کی بجائے گیلے کپڑے کا استعمال کیا۔ لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑا، میں نے بہت زیادہ رگڑا، لیکن داغ اور بڑا اور سیاہ ہوتا گیا۔ یہ بچگانہ پن کی ایک مثال ہے۔ ایک حادثہ۔

جب آپ کو پتہ چلتا ہے کہ آپ کا دس سالہ بچہ آپ کے اوزاروں کو چھیڑ رہا ہے، بارش کے دوران انہیں باہر چھوڑ آیا، اور وہ زنگ آلود ہو گئے، تو سوچیں کہ آپ کس چیز کو زیادہ اہمیت دیں گے۔ آپ کا بچہ یا اوزار۔ یہ وہ وقت ہے جب آپ اس سے کہتے ہیں، "تم نے غلط چیزوں کو

پکڑا ہے۔ اور اب تمہیں اصلاحی منصوبہ پر عمل کرنا پڑے گا۔ "خدا جانتا ہے کہ دلوں کو کس طرح ظاہر کرنا ہے اور جانچنا ہے تاکہ ہم چیزوں کی قدر کر سکیں، اور جب آپ کچھ غلط کر کے یا کہہ کر موقع سے فائدہ اٹھانے میں ناکام ہو جاتے ہیں تو اپنے بچے سے معافی مانگیں۔"

## اصول 10: اپنی محبت کی تصدیق کریں

سزا دینے کے بعد اپنی محبت کا اظہار کریں۔ گلے لگانا اچھا ہے، لیکن صرف اس صورت میں جب وہ گلے ملنا چاہتے ہیں۔ کھلے دل سے اور اس طرح سے محبت کا اظہار کرنے کے لیے تیار رہیں جو آپ کے بچے کے لیے آرام دہ ہو، اور یاد رکھیں کہ ہر بچہ مختلف ہے۔

سزا ملنے یا یہاں تک کہ اصلاحی منصوبہ دینے کے بعد تک Nick جو آخری چیز چاہتا تھا وہ یہ تھی کہ اُسے گلے لگایا جائے۔ وہ تقریباً تیس منٹ انتظار کرتا اور پھر میری پیٹھ پر چھلانگ لگاتا اور لڑنا چاہتا۔ تاہم، جسٹن اور کیٹی فوری طور پر ہماری محبت کی یقین دہانی کے لئے گلے ملنا کے آرزو مند ہوتے تھے۔

ہر بچہ مختلف ہے۔ اگر کسی کو پیار نہیں چاہیے تو اسے ان پر مسلط نہ کریں۔ ہر بچے کا مطالعہ کریں کہ کونسی چیزیں انہیں محبت کو محسوس کراتی ہے اور والدین اور بچے کے تعلقات کو کونسی چیزیں مضبوط کرتی ہیں۔

## مسائل سے نمٹنا

### ہیرا پھیری

اپنے بچے کو ہیرا پھیری کرنے کی اجازت نہ دیں۔ بچے آپ پر محبت نہ کرنے کا الزام لگا کر یا بہت زیادہ معافی مانگ کر مستحق پٹائی کا رخ موڑنے کی کوشش کریں گے۔ تاہم، اگر انہوں نے اصلاحی منصوبہ کا مناسب جواب نہیں دیا تو، آپ کو فوری طور پر سزا کے ساتھ عمل کرنا ہوگا۔ انہیں اقتدار کی عارضی کشمکش پیدا نہ کرنے دیں۔

### بہت زیادہ رونا

آپ کیا کرتے ہیں جب آپ کا بچہ چیختا ہے جیسے آپ اسے مار رہے ہیں؟ مار پیٹ کے دوران یا بعد میں ضرورت سے زیادہ رونا، چیخنے یا چلانے سے نمٹنا ضروری ہے۔ اس معاملے کو اس بات کے ساتھ توڑیں کہ یہ طرز عمل ان کی پٹائی کے بعد کچھ وقت کے لئے ان کے کمرے میں

رکھنے کا سبب بنے گا۔ اگر ضرورت ہو تو ٹائمر استعمال کریں۔ انہیں بتائیں کہ جب وہ چیخا بند کر دیں گے تو ٹائمر شروع ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ، اس بات کا بھی ذکر کریں کہ ٹائمر بند ہونے سے پہلے کمرہ چھوڑنے سے ایک دفعہ اور مار پیٹ ہوگی۔ وہ اس بچگانہ رویے کو توڑنا شروع کر دیں گے جب انہیں پتہ چلے گا کہ آپ پرسکون اور مستقل رہیں گے۔

## پیڈل بمقابلہ ہاتھ

دنیاوی نفسیات نے کئی سالوں سے سکھایا ہے کہ اپنے آپ کو مار پیٹ سے الگ کرنے کے لئے اپنے ہاتھ کا استعمال نہ کریں۔ تاہم، کیا آپ کو لگتا ہے کہ جب آپ اپنے بچے کو کسی چیز سے پیٹ رہے ہوتے ہیں تو وہ نہیں جانتے کہ اسے کون جھول رہا ہے؟

میں تیرا ہاتھ استعمال کرنے پر پختہ یقین رکھتا ہوں۔ جب خدا "تربیت کی چھڑی" کی بات کرتا ہے (امثال 15:22)، تو وہ پیمائش اور اختیار کے آلے کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ آپ کا ہاتھ اس بات کا مکمل کنٹرول دیتا ہے کہ آپ کتنی محنت کرتے ہیں۔ آپ پٹائی کے معاملے کو بھی زیادہ مؤثر طریقے سے کنٹرول کر سکتے ہیں۔ یہ وہی ہاتھ ہے جو ان کے چہرے کو صاف کرتا ہے، ان کے آنسو پونچھتا ہے، انہیں کھلاتا ہے، اور محبت کا اظہار کرتا ہے، وہی ہاتھ ہے جو ضرورت پڑنے پر ان کی اصلاح کرتا ہے۔

اگر آپ کسی شے کو استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو، فلیٹ منہ والا کوئی بیٹ لے سکتے ہیں۔ اگر آپ چیخ استعمال کرتے ہیں اور بہت نیچے مارتے ہیں تو، آپ زخم ہو سکتے ہیں اور بدسلوکی کے الزامات کا دروازہ آپ اپنے لیے کھول سکتے ہیں۔

میں نے بہت سے بچوں کو مشورہ دیا ہے اور سنا ہے کہ جب والدین کسی چیز کو مارنے کے لئے کسی چیز کا استعمال کرتے ہیں تو وہ کیسا محسوس کرتے ہیں۔ یہ مار پیٹ نہیں تھی جس نے انہیں پریشان کیا بلکہ وہ چیز تھی جو ان کے والدین استعمال کرتے تھے۔ میرا تجربہ یہ ہے کہ آپ کا ہاتھ مار پیٹ کے لئے بہترین آلہ ہے۔ خدا نے ہمارے لئے مثال قائم کی (1 سموئیل 5:6، 9، 11؛ 13:7)۔

'پر اگر تم خداوند کی بات نہ مانو بلکہ خداوند کے حکم سے سرکشی کرو تو خداوند کا ہاتھ تمہارے خلاف ہو گا جیسے وہ تمہارے

باپ دادا کے خلاف ہوتا تھا۔'

۱- سموئیل 15:12

'اور یہُوداہ پر بھی خُداوند کا ہاتھ تھا کہ اُن کو یکدل بنا دے تاکہ وہ خُداوند کے کلام کے مُطابق بادشاہ اور سرداروں کے  
تھم پر عمل کریں۔'

۲- تواریخ 12:30

'اے میرے دوستو! مجھ پر ترس کھاؤ۔ ترس کھاؤ! کیونکہ خُدا کا ہاتھ مجھ پر بھاری ہے۔'

ایوب 21:19

وہی ہاتھ جو ہمیں برکت دیتا ہے وہ ضرورت پڑنے پر بھی ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر ہمیں نظم و ضبط میں رکھنے کے لئے  
خدا ہمیشہ اپنی نرم محبت کے ساتھ موجود رہتا ہے۔ وہ ہماری تمام تربیت کی ذمہ داری خود سنبھالتا ہے، لیکن ہمارے گھروں میں ایسا نہیں ہے۔  
والدو، آپ کو تربیت قائم کرنے اور گھر میں اصلاحی منصوبہ اور سزا جاری کرنے کے لئے بنیادی ذمہ دار ہونا چاہئے۔ تاہم، یاد رکھیں کہ والد  
اور ماں ایک ٹیم ہیں اور انھیں ایک ساتھ کام کرنا چاہیے۔

جب والد گھر پر نہیں ہوتے تو کیا ہوتا ہے۔

ایک عام دن کے دوران کیا ہوتا ہے جب والد گھر پر نہیں ہوتے ہیں اور بچوں کو نظم و ضبط کی ضرورت ہوتی ہے؟

"ان کھلونوں کو اٹھانے میں میری مدد کرو۔"

"نہیں، میں ابھی نہیں چاہتا۔"

"یہ ان قوانین میں سے ایک ہے جو والد نے قائم کیا ہے۔ اگر آپ مدد نہیں کرتے ہیں، تو کھلونا اٹھایا جاتا ہے اور دو دن کے لئے ضبط کر لیا جاتا  
ہے۔"

شادی شدہ مائیں باپ پر انحصار کرتی ہیں۔ ہم والد کے اصولوں پر عمل کر رہے ہیں۔ بیوی اپنے خاوند کے حفاظتی اختیار پر انحصار کریں۔ آپ کی  
صحبت کی سب سے بڑی ضرورت آپ کا خاوند ہے کیونکہ ایک بیوی کو سلامتی پسند ہے، لہذا اپنے شوہر کو اس میں آپ کی حفاظت کرنے دیں۔

اپنے بچوں کے ساتھ اس بارے میں بحث نہ کریں کہ کوئی اصول کیوں موجود ہے یا اصلاحی منصوبہ کیوں دیا جاتا ہے۔ بس یہ ہی کہیں، "یہ وہی ہے جو میں اور آپ کے باپ نے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اس کی خواہشات ہیں"۔

## متبادل سزائیں

اٹھارہ ماہ سے پانچ سال تک کے بچوں کے لئے، بچے کو کچھ وقت کے لئے پلے بین یا بیڈروم میں رکھیں یا جب تک کہ وہ ٹائم آؤٹ (اصلاحی منصوبہ) قبول کرنے کے لئے تیار نہ ہوں۔

جسمانی طور پر بچے کو اپنی گود میں رکھیں (احتیاط سے لیکن مضبوطی سے) جب تک کہ وہ اصلاحی منصوبہ کو قبول کرنے کے لئے تیار نہ ہوں۔ ایک بار جب بچہ بغیر کسی جسمانی رکاوٹ کے آزادانہ طور پر بیٹھ جائے تو ٹائم آؤٹ شروع کریں۔

## سبق 9

## اصلاح بمقابلہ مثبت

ہمارے معاشرے نے پرورش کے "مثبت تقویت / حمایت" positive reinforcement کے تصور کو اپنایا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس میں سے زیادہ تر غلط اور مسخ شدہ تصورات ہیں۔ چارٹ charts اور انعامات کا استعمال تا بعد از بچوں کے ساتھ اچھی طرح سے کام کرتا ہے۔ لیکن اس کے ضمنی اثرات ہیں۔ کیا آپ نے غور کیا ہے کہ آج کتنے نوجوان اور بالغ افراد حق دارانہ ذہنیت entitlement mentality (جب خصوصی سلوک کے مستحق ہونے کے لیے بہت کم یا کچھ نہیں کیا گیا ہو تو مستحق ہونے یا احسان کا مقروض ہونے کا احساس رکھتے ہیں؟ زیر بحث افراد کا خیال ہے کہ ان پر کسی کی طرف سے کچھ واجب الادا ہے۔ اگر ان کا انعام کافی اچھا نہیں لگتا ہے، تو وہ چھوڑ دیتے ہیں اور جس کے وہ مستحق سمجھتے ہیں وہ انعام کو نہ پانے کا الزام کسی اور کو دیں گے۔ اس قسم کی پرورش کسی بھی عمر میں کام نہیں کرتی ہے، خاص طور پر ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقف شخصیت والے بچوں کے ساتھ۔

محبت سب سے طاقتور محرک اور بچے میں خود اعتمادی پیدا کرنے کا سب سے مؤثر طریقہ ہے، نہ کہ تحائف اور چالبازیاں۔ کیونکہ وہ خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہیں، ہمیں اپنے بچوں کی تعریف کرنی ہے اور روزانہ ان کے ساتھ اپنی محبت کا مظاہرہ کرنا ہے۔ ہر بار انعام نہیں بلکہ اچھے برتاؤ اور پر محبت رویے کو عمل پیرا کرنے کی ضرورت ہے۔ جب رسولوں نے یسوع سے اپنے ایمان اور فرض میں اضافہ کرنے کے لئے کہا (لوقا 17:5-10)، تو اس نے انہیں خدا کے کلام پر عمل کرنے کے بعد ان کے رویے کے بارے میں ایک عاجزانہ نقطہ نظر دیا۔

'اسی طرح تم بھی جب ان سب باتوں کی جن کا تمہیں حکم ہوا تعمیل کر چکو تو کہو کہ ہم کئے نوکر ہیں۔ جو ہم پر کرنا فرض تھا

وہی کیا ہے۔'

لوقا 17:10

ہم اپنے بچوں سے محبت کرتے ہوئے خدا کی عاجزانہ خدمت کر رہے ہیں، اور اسی طرح ہمارے بچے بھی ہماری فرمانبرداری کر رہے ہیں کیونکہ وہ ان سے یہی مانگتا ہے (افسیوں 1:6)۔

ضمیمہ اوپر دیکھیں: اضافی رہنمائی کے لئے مثبت تقویت.

## صحیح رویہ

یاد ہے جب آپ کے بچوں نے چلنا شروع کیا تھا؟ آپ نے ان کی مدد کی اور ان کی حوصلہ افزائی کی جب انہوں نے اپنا پہلا قدم اٹھایا۔ آپ نے یہ نہیں کہا، "تم مجھے شرمندہ کر رہے ہو! اٹھ جاؤ! جب میں آپ کی عمر کا تھا" تو میں دوڑ رہا تھا۔ جب وہ گر گئے، تو آپ نے انہیں دوبارہ اٹھایا اور ان کی مدد جاری رکھی۔ خدا فرماتا ہے کہ ہمیں اپنے بچوں کی تربیت کے لئے اسی طرح کا رویہ برقرار رکھنا چاہئے۔

کبھی کبھی، کسی خاص طرز عمل کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے انعام کی پیش کش فائدہ مند ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر، میرے بیٹے نکولس کو پڑھائی کو برقرار رکھنے کے لئے جدوجہد کرنا پڑی۔ وہ ایک پیراگراف کو کئی بار پڑھتا تھا اور پھر بھی اسے سمجھ نہیں آتا تھا۔ اس سے ان کی تعلیمی ترقی اور خود اعتمادی کے احساس پر اثر پڑا۔ ہمارے خاندان کے کئی افراد بھی اس کے ساتھ جدوجہد کر چکے ہیں، جن میں میں بھی شامل ہوں۔

نک اپنے لفظوں کے سپیلنگ پر گھنٹوں صرف کرتا تھا اور اپنے ٹیسٹ پر سی گریڈ حاصل کرتا تھا، جبکہ جسٹن انہیں پندرہ منٹ میں یاد کر لیتا تھا اور اے گریڈ حاصل کرتا تھا۔ یہ نک کے ساتھ نا انصافی لگ رہی تھی، لہذا میں کہوں گا، "نکولس، میں جانتا ہوں کہ یہ آپ کے لئے مشکل ہے، لیکن اگر آپ اس چیز پر سخت محنت کرتے ہیں، تو ہم آپ کے لئے کچھ خاص کرنے جا رہے ہیں۔" مثال کے طور پر، آپ ایک چھوٹی آئس کریم لے سکتے ہیں یا آپ ہمارے ساتھ گھومنے جاسکتے ہیں۔ جب میں نے ایسا کیا، تو میں جسٹن کو ایک طرف لے جاتا اور کہتا، "دیکھو، جسٹن، میں نک کے لئے یہ کرنے جا رہا ہوں کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ وہ تعلیمی طور پر کس طرح جدوجہد کر رہا ہے۔" پھر میں اس بات کو بھی یقینی بنایا کہ میں جسٹن کے لئے بھی کچھ کروں۔ مخصوص حالات کے لئے مثبت تقویت / حمایت ٹھیک ہے۔

## خود کا امتحان

اگر آپ اپنے بچے کے اچھے یا برے طرز عمل (انعامات یا خامیوں کے ساتھ) ریکارڈ کرنے کے لئے چارٹ، گراف، یا کسی اور نظام کا استعمال کر رہے ہیں تو، وضاحت کریں کہ آپ کو کیسے یقین ہے کہ یہ نظام آپ کی شکایت یا ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والے بچے کے ساتھ کام کر رہا ہے یا نہیں ہے۔

اگر آپ کا فرمانبردار بچہ اس طرح کام کرتا ہے یا یہ خیال ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنے ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والے بھائی سے بہتر ہے تو، اسے یہاں بیان کریں۔

تحفے یا خوبیاں بچوں کو سخت محنت کرنے یا کچھ چیزوں پر سخت کوشش کرنے کی ترغیب دے سکتی ہیں، لیکن وہ ان میں خود اعتمادی پیدا نہیں کریں گے۔

آپ کتنی بار اپنے بچوں کی تعریف اور خراج تحسین پیش کرتے ہیں کیونکہ وہ خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہیں اور حیرت انگیز طور پر بنائے گئے ہیں؟

کیا آپ کی زیادہ تر تعریفیں ان کی کارکردگی سے منسلک ہیں؟ اسکی وضاحت کریں۔

کیا آپ کے گھر میں اچھے سلوک کیا جاتا ہے کیونکہ یہ صحیح ہے، یا بدلے میں کچھ حاصل کرنے کا انعام ملتا ہے؟ اسے مزید لکھیں۔

کیا ان کے تئیں آپ کی محبت، یا ظاہر کرنے کا طریقہ، ان کی ناکامیوں کی وجہ سے تبدیل ہوتا ہے؟ جی ہاں۔ جی نہیں

کیا آپ کے پاس کوئی فرمانبردار بچہ ہے جس کا فطری جھکاؤ آپ کو خوش کرنا ہے؟ جی ہاں۔ جی نہیں

کیا آپ کے پاس ایک ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقف شخصیت والا بچہ ہے جو اپنے فرمانبردار بھائی بہن سے ناراض ہے اور اپنی عزت نفس کے ساتھ جدوجہد کر رہا ہے؟ \_\_\_ جی ہاں \_\_\_ جی نہیں

جو بچے مضبوط ارادے کے مالک ہوتے ہیں وہ حوصلہ شکنی کے احساسات کا تجربہ کر سکتے ہیں جب وہ اپنے فرمانبردار بھائیوں کو زیادہ تعداد میں تحائف وصول کرتے ہوئے دیکھتے ہیں یا ان مہارتوں کے لیے زیادہ تسلیم کرتے ہیں جو بظاہر فرمانبرداری کرنے والے بھائی کو آسانی سے آتی ہیں۔

فرمانبردار بچوں کے لئے اچھے برتاؤ کے لئے انعامات کا ایک مستقل نظام ایک حق دار ذہنیت entitlement mentality کے لئے اسٹیج ترتیب دے سکتا ہے۔ یہ بچوں کو خدمت کرنا، قربانی کرنا صرف اس وقت سکھاتا ہے جب اس سے ان کے لئے ذاتی فائدہ ہو جو ان کے خیال میں اس کے قابل ہو۔

وضاحت کریں کہ یہ ایک بالغ کے طور پر آپ کے بچے کو کس طرح منفی طور پر متاثر کر سکتا ہے۔

کیا آپ کے بچے کی ناکامیوں کے بارے میں آپ کا رویہ ویسا ہی ہے جب انہوں نے پہلی بار چلنا شروع کیا تھا؟ فخر اور پر جوش، آپ نے دیکھا کہ جب وہ پہلے اپنے بل بوتے پر کھڑے ہوئے اور اپنا پہلا قدم اٹھایا۔ جب وہ گر گئے، تو آپ نے پیار سے انہیں اٹھایا اور انہیں دوبارہ کوشش کرنے کی ترغیب دی، اس اعتماد کے ساتھ کہ وہ ترقی کریں گے، بالغ ہوں گے، اور وقت پر خود چلنا سیکھیں گے۔

اگر نہیں، تو اپنے بچے کی ناکامیوں کے بارے میں اپنے رویے کی وضاحت کریں۔

## اصلاحی منصوبے والا ڈبہ

جب آپ کا بچہ تقریباً چھ سال کا ہوتا ہے تو، آپ ٹائم آؤٹ کے بجائے "نتائج والے ڈبے" میں منتقل ہو سکتے ہیں۔ یہ طریقہ بالغ بچوں میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایک جار، ایک جوتے کا ڈبہ، یا کسی بھی آسانی سے کھولنے والے ڈبے میں، کاغذ کے موڑے ہوئے ٹکڑوں کو رکھیں جن پر عمر کی مناسبت سے کاموں کی فہرست لکھی گئی ہو۔ اگر آپ کے پاس چھ اور آٹھ سال کا بچہ ہے تو وہ ایک ہی باکس استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر ضرورت ہو تو بڑے بچوں کے پاس ایک مختلف باکس ہو سکتا ہے۔ تجویز کردہ کاموں میں کمرے کی صفائی کرنا، کمرے میں ویکيوم لگانا، پچھلے صحن میں جھاڑو لگانا، پلے روم میں کھلونے اٹھانا، یا آپ کے گھر میں جو بھی کام ہوتا ہے۔

اپنے بچوں کو ڈبے بنانے اور کام لکھنے میں مدد کریں۔ انہیں اصلاحی منصوبہ کا انتخاب کرتے ہوئے اور انہیں کاغذوں پر لکھتے ہوئے دیکھنا مزہ آئے گا۔ وہ خود کو ان کاموں کو کرنے کے بارے میں نہیں سوچ رہے ہیں۔ وہ ایک بھائی کو یہ سزا دینے کے بارے میں سوچ رہے ہیں، جو انہیں تخلیقی بناتا ہے۔

جب اصلاحی منصوبہ کا وقت آتا ہے، تو وہ بے ترتیب طریقے سے کاغذ کا ایک ٹکڑا کھینچتے ہیں اور جو کچھ بھی اس میں لکھا ہوتا ہے انہیں اسے کرنا پڑتا ہے اور اگر کام حال ہی میں مکمل ہو گیا ہے تو، بس انہیں ایک اور کام کی پرچی لینا ہوتی ہے۔

اگر وہ کہیں کہ میں یہ پرچی نہیں نکالوں گا تو انہیں بغاوت کے بارے میں بتائیں اور پٹائی کے بارے میں آگاہ کریں۔ اگر وہ پٹائی کے بعد بھی اصلاحی منصوبے کو قبول نہیں کرتے ہیں، تو انہیں انکے کمرے میں اس وقت تک بند کر دیں جب تک کہ وہ نظم و ضبط کو انجام دینے کے لئے تیار نہ ہوں۔ انہیں اس تربیت سے باہر نہ جانے دیں۔ سزا کے ساتھ چلیں، لیکن انہیں اصلاحی منصوبہ بھی ختم کرنا ہوگا۔ یاد رکھیں، سزا تربیت کار نہیں ہے۔ یہ تعلیم نہیں دیتی یا کردار کی تعمیر نہیں کرتی ہے۔ اصلاحی منصوبہ تربیت کرتا ہے۔

جب تک گیارہ سال کا تھا، تو اس نے اصلاحی منصوبہ کے باکس سے ایک پرچی لی، جو وہ اکثر کرتا تھا۔ اس کی سزا یہ تھی کہ "تمام بیت الخلا صاف کرو۔" اس وقت ہمارے گھر میں چار باتھ روم تھے۔ میری بیوی اور میں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور کہا، "بیت الخلا صاف کرو؟ ہمیں یاد نہیں ہے کہ ہم نے یہ پرچی کب لکھی تھی۔ میری بیوی نے اپنے ربڑ کے دستانے اور ٹوائسٹ برش پکڑا، اسے باتھ روم میں لے گئی، اسے پہلا کام کرنے کا طریقہ سیکھایا، اور وہ انتہائی بے زار ہو گیا۔

جب وہ چلی گئی تو میں نے ڈبے میں دیکھا اور جب وہ باورچی خانے میں واپس آئیں، تو میں نے کہا، "دیکھو، اس ڈبے میں دو گنی پرچیاں ہیں۔ اس لیے ہم نے انہیں باہر نکالا اور پڑھنا شروع کر دیا۔ آخر کار، ہمیں ایک پرچی ملی جس پر لکھا تھا، "جسٹن کے تمام کام کرو۔" دو دن پہلے، نک جسٹن کو پریشان کر رہا تھا، اور جسٹن اس سے بدل لینا چاہتا تھا، لہذا اس نے نتائج کے باکس کو لیا اور اسے مزید دلچسپ بنا دیا۔ جسٹن کو اوسطا ہر چوتھے دن ایک سزا ملتی تھی۔ نک کو کبھی کبھی ایک دن میں پانچ سزائیں بھی ملتی تھیں۔ اس نے سوچا کہ یہ نک کو واپس لانے کا بہترین طریقہ تھا۔

ہم سب نے سوچا کہ جسٹن نے جو کیا وہ کافی مضحکہ خیز تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے کم از کم آدھی پرچیوں کو چھوڑ دیا ہے جو اس نے اس باکس میں ڈالیں تھیں۔ وہ بہت تخلیقی بچہ تھا۔ لیکن محتاط رہیں جہاں آپ باکس رکھتے ہیں۔ کیونکہ اس کے ساتھ کچھ خراب ہو سکتا ہے۔ یہ پراسرار طور پر غائب ہو سکتا ہے، اس کو بنانے میں لگنے والی تمام محنت ضائع ہو سکتی ہے۔

### متعلقہ اصلاحی منصوبہ

جیسے ہی ایک بچہ بالغ ہوتا ہے، تقریباً آٹھ سال کی عمر میں، تو انہیں متعلقہ نتائج متعارف کروائیں۔ مثال کے طور پر، آپ ایک بندگلی میں رہتے ہیں، سائیکل چلانے کے لئے ایک محفوظ جگہ ہے۔ چونکہ اس سے آگے خطرناک جگہ ہے، لہذا آپ کا اصول صرف یہ ہے کہ ایک خاص مقام تک سائیکل چلائی جائے۔ اگر وہ اجازت کے بغیر اس لائن کو عبور کرتے ہیں تو، وہ دو دن کی مدت کے لئے اس سائیکل کو حاصل نہیں کر پائیں گے۔

آپ تخلیقی ہو سکتے ہیں، لیکن اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ سائیکل سے متعلق ہے۔ براہ مہربانی ان کے ویڈیو گیمز کو نہ ہٹائیں، جن کا سڑک پر ان کی سائیکل چلانے سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔

### بنیادی اصول

ہر عمر کے بچوں کو واضح طور پر واضح قوانین اور نتائج کی ضرورت ہوتی ہے۔ ضمیمہ N کا جائزہ لیں: عمر کی مناسب مثالوں کے لئے قواعد اور نتائج اور اپنی فہرست بنانے کے لئے ایک ٹیمپلیٹ Template .

## کوئی لڑائی یا جھگڑا نہیں

جب آپ کے بچے کسی باہمی تنازعہ میں ہوتے ہیں جو آپ کو نظم و ضبط میں لانے کی کوشش میں پورے گھر میں پھیل جاتا ہے، تو آپ کو اکثر یہ معلومات فراہم کی جاتی ہیں کہ یہ کس نے اس کو شروع کیا، کس نے پہلے کیا کیا، وغیرہ۔ انہیں گھر کے مختلف حصوں میں الگ کریں، ٹائمز مقرر کریں، اور پھر آپ اپنے کام پر جاسکتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس لڑائی جھگڑے یا بحث نہ کرنے کا تحریری اصول موجود ہے، تو آپ صرف کمرے میں جا کر کہہ سکتے ہیں، "ٹھیک ہے، اگلے پندرہ منٹ میں کسی دوسرے سے بات کرنے والے کو اصلاحی منصوبے ملیں گے۔"

جب کوئی بھانگتا ہے اور کہتا ہے کہ "اس نے میرے ساتھ بڑی بد تمیزی کی ہے"، تو آپ اصلاحی منصوبہ دیتے ہیں۔ پھر آپ دوسرے بچے کو بھی اصلاحی منصوبہ دیں۔ دونوں نے قوانین کی خلاف ورزی کی۔ ان کی بچگانہ حماقتوں کو اپنے آپ پر قابو نہ پانے دیں۔

## کوئی جھوٹ نہیں

اگر بچے جھوٹ بولتے ہوئے پکڑے جاتے ہیں تو انہیں دوہرے نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تاہم، انہیں یہ پہلے سے بتایا جانا چاہئے، لہذا اپنے خاندانی اصولوں میں یہ واضح کریں۔ اگر آپ انہیں کسی چیز کے بارے میں جھوٹ بولتے ہوئے پکڑتے ہیں تو انہیں فہرست یا ڈبے میں سے دو سزائیں دیں۔

## اپنی گندگی صاف کریں

تم نوکرانی نہیں ہو۔ بچوں کو اپنی گندگی خود صاف کرنی چاہیے۔ جب وہ ایسا نہیں کرتے ہیں، تو انہیں اصلاحی منصوبہ ملتے ہیں۔

ایک اچھا اصول یہ ہے کہ ہر بچہ اپنے کمرے کو صاف رکھے۔ تاہم، اگر آپ کے کمرے میں صفائی نہیں ہے تو، اپنے بچوں سے ایسا کرنے کی توقع نہ کریں۔ میرے بچوں سے توقع کی جاتی تھی کہ وہ اسکول جانے سے پہلے اپنے بستر بنائیں اور کمروں میں صفائی کریں۔

جب ہم نے یہ اصول پیش کیا، تو میرے بچوں نے کہا کہ ان کے پاس اسکول سے پہلے وقت نہیں ہوگا۔ میرا جواب تھا، "یہ صبح ہے۔ بیڈروم ایک بہترین تربیتی آلہ ہے۔ اگر آپ سونے سے پہلے اپنا بیڈروم صاف کرتے ہیں، تو آپ کو صبح کے وقت صرف اپنی چادریں درست کرنی پڑے گی۔"

## سزا کی نئی تکنیک

جیسے جیسے بچہ بلوغت (دس سے تیرہ سال کی عمر) کی طرف بڑھتے ہیں، والدین کو پٹائی کے مختلف طریقوں کی طرف سوچنا چاہئے۔ بڑے بچوں کو مارنا عام طور پر انہیں اکسانے اور ان کی تذلیل کر کے فائدے سے زیادہ نقصان پہنچاتا ہے۔ نئی تکنیکوں کا استعمال نوجوانوں کو اصلاحی منصوبہ کو قبول کرنے کی ترغیب (سزا) اور قائل کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔

## بند کریں

اگر آپ کا بچہ اصلاحی منصوبہ سے انکار کرتا ہے تو، ایک مؤثر سزا "شٹ ڈاؤن shutdown" ہے۔ اس کا مطلب کچھ نہیں ملے گا: کوئی ٹیلی ویژن، فون، موسیقی، کھیل، یا دوست نہیں، اور اس میں ان کے بیڈ روم تک محدود ہونا شامل ہو سکتا ہے۔ ان کی واحد آزادی یہ ہوگی کہ وہ اسکول اور گر جاگھر جائیں، کھانا کھائیں، ریسٹ روم کا استعمال کریں، اور اپنے کام اور ہوم ورک کریں۔ یہ اس وقت تک جاری رکھا جاتا ہے جب تک کہ وہ اصلاحی منصوبہ کو قبول کرنے کے لئے تیار نہ ہوں۔ شٹ ڈاؤن پانچ منٹ یا پانچ دن (یا اس سے زیادہ) تک جاری رہ سکتا ہے۔

## ہفتہ کا دن

چھٹی کا دن ایک نوجوان کے لئے ایک مؤثر سزا ہے جو آپ کے اختیار کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے (یا کسی کو آپ نے انچارج چھوڑ دیا ہے)، خاص طور پر والد کی غیر موجودگی میں (جیسے ماں، سوتیلے والدین، دادا دادی، بچے کی دیکھ بھال کرنے والے، یا سرپرست)۔

صبح 8:00 بجے شروع کرنے کے لئے ایک فہرست فراہم کریں۔ دیئے گئے کاموں کو پورا کرنے کے لئے ہفتہ کی صبح اپنے بچے کو کام کروائیں۔ فہرست میں سب کام اس وقت کیے جائیں گے جب سب کچھ صحیح طریقے سے ختم کیا جائے گا۔ یہ گھر کے تمام کاموں کو کرنے کا ایک بہترین وقت ہے۔ اگر وہ کاموں کو کرنے میں انتہائی کاہلی کا مظاہرہ کرتے ہیں تو، انہیں چھوڑ دیں، لیکن جب تک تمام کام صحیح طریقے سے نہیں کیا جاتا ہے، وہ شٹ ڈاؤن موڈ میں ہی رہیں۔

## ڈرائیونگ کی پابندیاں

ڈرائیونگ کے مراعات کو مختصر یا طویل مدت کے لیے منسوخ کریں۔ مقررہ وقت کے بارے میں بتائیں کہ اسے ابھی آپ نہیں کر سکتے اور

کب آپ دوبارہ ڈرائیونگ کر سکتے ہیں۔ صرف اس مقررہ وقت کے بعد ان کی ڈرائیونگ مراعات کو بحال کریں، نہ کہ جب ان کا رویہ بہتر ہو۔

اگر ضروری ہو تو، آپ والدین کی حیثیت سے ڈی ایم وی Department of Motor Vehicles DMV کو تحریری درخواست کے ساتھ قانونی طور پر ان کا ڈرائیونگ لائسنس یا اجازت نامہ منسوخ کروا سکتے ہیں۔ یہ سرکاری منصوبہ صرف اس صورت میں استعمال کیا جانا چاہئے جب کوئی بچہ قواعد اور اصلاحی منصوبہ کے خلاف بغاوت کر رہا ہو اور اپنی گاڑی یا آپ کی گاڑی کا استعمال کر رہا ہو۔ اس اصول کو توڑنے کے قانونی مضمرات کی وضاحت کرنا یقینی بنائیں تاکہ آپ کا بچہ سمجھ سکے۔

### عملی منصوبہ

اپنے خاندانی قوانین اور سزاؤں کو مرتب کریں۔ ایسا کرنے کے لئے جتنی جلدی ممکن ہو وقت مختص کریں۔ خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کی مدد کرے اور آپ کو اپنے خاندانی قوانین بنانے میں حکمت عطا کرے۔ خدا سے دعا کریں کہ وہ شوہر اور بیوی کی حیثیت سے متحد ہونے (اگر شادی شدہ ہو) میں آپکی مدد کرے۔ مثالوں اور اپنی فہرست بنانے کے لئے ضمیمہ این N: قواعد اور نتائج کا استعمال کریں۔ تاہم، ان قواعد پر اس وقت تک عمل درآمد نہ کریں جب تک کہ آپ سبق 11، "شروع کرنا" مکمل نہ کر لیں۔

## سبق 10

## بلوغت کے ذریعے تربیت

اگر والدین نے بچے کے پہلے نو سالوں کے دوران اچھی طرح سے متعین کردہ حدود کو نافذ کیا ہے اور مستقل طور پر اصلاحی منصوبہ کا استعمال کیا ہے تو، بلوغت میں منتقلی نسبتاً ہموار ہوگی۔ تیرہ اور پندرہ سال کی عمر کے درمیان بہت سی تبدیلیاں ہوتی ہیں: بلوغت کا وقت۔ بلوغت دو سے چار سال کا عرصہ ہوتا ہے جب بچے کے جسم میں تبدیلیاں آتی ہیں جس کی وجہ سے ہم بلوغت یا جوانی کہتے ہیں۔ یہ ناقابل یقین تبدیلی ان کے لئے خوفناک اور ہمارے لئے مایوس کن ہو سکتی ہے۔ یہ ایک مشکل سواری ہو سکتی ہے اور شاید ہوگی۔ تاہم، ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ وقت خدا کی طرف سے مقرر کردہ ہے، ایک مقررہ عمل جو اس کو مکمل طور پر معلوم ہے کیونکہ اس نے اسے ڈیزائن کیا ہے۔

'ہر چیز کا ایک موقع اور ہر کام کا جو آسمان کے نیچے ہوتا ہے ایک وقت ہے۔'

واعظ 1:3

بلوغت ایک ایسا وقت ہے جب بچوں کو نشوونما میں تیزی کا تجربہ ہوتا ہے۔ جیسے جیسے سائز اور جسمانی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے، جسم کی شکل ایک بالغ کی طرح نظر آنے لگتی ہے۔ آپ کے بیٹے کی آواز بدلنا شروع ہو جائے گی۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ اس سے پہلے کہ وہ والد کی طرح گہری مردانہ آواز حاصل کریں، وہ ایک ایسے دور سے گزر سکتے ہیں جہاں وہ ماں کی طرح لگتے ہیں، خاص طور پر ٹیلی فون پر۔ آپ کی بیٹی کو اپنی پہلی بر ا حاصل کرنے کی شرمندگی اور جوش و خروش کا سامنا کرنا پڑے گا۔ والدین کو یاد رکھنا چاہئے کہ وہ بالغ ہیں اور اپنے بالغ بچوں کے ساتھ صبر اور ہمدردی رکھنا چاہئے۔

اس عرصے کے دوران جذباتی تبدیلیاں بھی رونما ہوتی ہیں کیونکہ بچہ زیادہ آزادانہ طور پر سوچنا شروع کرتا ہے اور والدین سے دوری چاہتا ہے۔ وہ اپنے ساتھیوں کی طرف سے قبول کیے جانے کی شدید خواہش رکھتے ہیں اور قریبی دوستی کی پیروی کرنا شروع کرتے ہیں۔ مخالف جنس کے بارے میں بڑھتی ہوئی آگہی، کشش کے احساسات کے ساتھ، پختہ جنسیت کا حصہ ہے۔ ہمارے جنسی جنون والے معاشرے میں، نوعمر کو جنسی تعلقات کے بارے میں بہت سے فتنوں، دباؤ اور مخلوط پیغامات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس وقت کے دوران، یہ انتہائی اہم ہے کہ گھر وہ ہے جہاں جنسی پاکیزگی اور خدائی اخلاقیات کو رویے کے معیار کے طور پر سکھایا جاتا ہے اور توقع کی جاتی ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ

والدین کھلے عام سیکس پر تبادلہ خیال کریں۔ ایک بچے کو سچ سننا چاہئے اور صحت مند رویوں کو فروغ دینا چاہئے، جو آپ کی طرف سے آنا چاہئے۔ اگر آپ سوالات کا جواب نہیں دیتے ہیں اور ان کے تجسس کو پورا نہیں کرتے ہیں تو، وہ اپنے دوستوں سے معلومات یا غلط معلومات حاصل کریں گے۔

نوجوانوں کو بہتر طور پر سمجھنے میں آپ کی مدد کرنے اور مخالف جنس کے دوستوں کے ساتھ اپنے بچوں کے لئے صحت مند حدود مقرر کرنے میں آپ کی مدد کرنے کے لئے، انڈر اسٹینڈنگ ٹیز: Understanding Teens کتاب کے لیے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

## آپ کا ترقی پذیر بچہ

نوعمری کے سال ایک ایسا وقت ہوتا ہے، جب آپ کا نشوونما پانے والا بچہ تجربیدی اور علامتی طور پر سوچنا شروع کر دیتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ وہ بہت کچھ سوچ رہے ہیں، جیسا کہ آپ سوچتے ہیں۔ جب وہ محسوس کرتے ہیں کہ کچھ غلط ہے تو، وہ صورت حال کو بہتر تفہیم کے ساتھ دیکھ سکتے ہیں اور کسی دوسرے شخص کے نقطہ نظر کو دیکھ سکتے ہیں۔

نوجوان عام طور پر، مختلف ڈگریوں تک، اس ڈھانچے اور اقدار کی جانچ کریں گے جو آپ نے انہیں گھر پر سکھائی ہے۔ آپ کے بچے اپنی پوری زندگی کے لئے آپ کے الفاظ اور اعمال کا مشاہدہ اور جذب کرتے رہے ہیں۔ وہ آپ کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ متنبہ کریں کہ جب ایک نوجوان کو آپس میں تقسیم کا احساس ہوتا ہے انتظامی انداز میں ماں اور باپ، قواعد میں تضاد، یا کسی بھی نفاق کی نشاندہی وہ یقینی طور پر کریں گے۔

جیسے جیسے ایک بچہ پختہ ہوتا ہے، وہ اکثر ہدف پر مبنی ہو جاتے ہیں اور زندگی کے ساتھ آگے بڑھنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ مزید آزادی کی اس ناقابل تسخیر ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے، وہ فکر مند، بے چین، پریشان اور یہاں تک کہ باغی بھی لگ سکتے ہیں۔ ان کے پاس ضروری سوالات کے جوابات نہیں ہیں کہ ان کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ اس طرح کے سوالات: جوانی کے ساتھ آنے والی ان تمام تبدیلیوں کا منبج کیا ہے؟ ایک پختہ بالغ کیا ہے، اور میں کیسے بن سکتا ہوں؟ لہذا، والدین کو ان سوالات کی وضاحت کرنے کی ضرورت ہے تاکہ نوعمروں کو مثبت سمت میں رہنمائی مل سکے، انہیں پختگی کے اہداف پر توجہ مرکوز رکھی جاسکے۔

نوعمروں کو جن تبدیلیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہ ناگزیر، صحت مند، اور خدا کے کامل ڈیزائن کا حصہ ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک تبدیلی

(جسمانی، جذباتی، اور علمی) وہ اوزار ہیں جو خدا نے انہیں پختہ بالغ بننے کی راہ پر فراہم کیے ہیں۔ ہمارے بچوں نے بلوغت کا مطالبہ نہیں کیا۔ بہت سے لوگوں کو ان تبدیلیوں سے ہم آہنگ ہونے میں مشکل وقت ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ والدین کو خود کو تعلیم دینے کی ضرورت ہے۔ ہر بچے کو والدین کی دانشمندی اور اس دور سے گزرنے میں مدد کی ضرورت ہوتی ہے، کچھ کو دوسروں کے مقابلے میں کہیں زیادہ۔

## عملی منصوبہ 1

اپنے نو عمر بچے کے پاس جائیں اور ضرورت پڑنے پر معافی مانگیں۔ ان تبدیلیوں کی فہرست بنائیں جو آپ اپنے نو عمر بچوں میں دیکھتے ہیں۔ اگر آپ تبدیلی کے اس دور میں حساس نہیں رہے ہیں (سب کچھ خدا کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے) تو خدا سے اپنے منفی اعمال کے لئے معافی مانگیں، اور پھر مدد کے لئے دعا لکھیں۔

## آزادی کی طرف بڑھنا

اپنے نو عمروں کو زیادہ آزادی اور خود مختاری دینا شروع کریں۔ ان کی رازداری کا احترام کریں، لیکن معیارات پر سمجھوتہ نہ کریں۔ صرف جاسوسی کی خاطر ان کے کمرے میں نہ گھسیں۔ آپ کے بیٹوں اور بیٹیوں کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ آپ انہیں بچوں کی بجائے نوجوان بالغوں کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ایسا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ان کی تیر ہواں سالگرہ کو ایک خاص تقریب بنایا جائے۔ اپنے بچے کے ساتھ وقت گزاریں، ان تبدیلیوں پر تبادلہ خیال کریں جن کا وہ سامنا کر رہے ہیں۔ ان کے لئے اپنی محبت اور آپ کے لئے ان کی قدر کی تصدیق کرنے کے لئے ہر موقع کا فائدہ اٹھائیں۔ انہیں بتائیں کہ آپ ان کی ٹیم میں ہیں اور آپ اس وقت کے دوران ان کی حمایت اور مدد کرنے کے لئے موجود ہوں گے۔

ہمارے نو عمر بچے بڑوں کی طرح نظر آسکتے ہیں لیکن ابھی تک بالغ نہیں ہیں۔ بہت سے والدین نوجوانوں کے ساتھ تربیت کے عمل سے پیچھے ہٹنے کی غلطی کرتے ہیں۔ جب وہ ذمہ دار، پختہ بالغ ہو جاتے ہیں یا جب وہ آپ کا گھر چھوڑ دیتے ہیں تو آپ تربیت روک سکتے ہیں، جو بھی پہلے آتا ہے۔ بہتر یہی ہو گا کہ آپ ان پر یہ بات واضح کر دیں۔ اور یاد رکھیں کہ آپ ان کی تربیت کر رہے ہیں، انہیں کنٹرول نہیں کر رہے ہیں۔

## ٹیسٹنگ اتھارٹی

نو عمر افراد فطری طور پر آپ کے اختیار کو آزمانا شروع کر دیں گے۔ ایسا محسوس ہو سکتا ہے کہ "خوفناک جوڑے" واپس آگئے ہیں، لیکن بچے نے سو پاؤنڈ وزن بڑھا لیا ہے۔ اس مدت کے دوران، خاص طور پر مندرجہ ذیل شعبوں میں سمجھوتہ نہ کریں۔ فعال طور پر والدین کو جاری رکھیں۔

### نمبر 1: احترام اور فرمانبرداری

والدین دونوں کا احترام کریں۔ کوئی استثناء نہیں۔ اس کا مطلب ہے فرمانبرداری کرنا اور احترام کے ساتھ بات کرنا، اور منہ بند رکھنا۔ اس میں دوسرے بہن بھائیوں کی پرورش میں ان کی "مدد" بھی شامل ہو سکتی ہے۔ نو عمروں کے لیے ایسا برتاؤ کرنا عام بات ہے جیسے آپ کو اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کے ساتھ مدد کی ضرورت ہو، لہذا یہ واضح کریں کہ گھر میں دو والدین ہیں۔ تین نہیں۔

نو عمر بچے اجازت مانگنے کے بجائے آپ کو بتانا شروع کر سکتے ہیں کہ وہ کیا کرنے جا رہے ہیں: "میں ٹیلر کے گھر جا رہا ہوں، اور میں 7:00 بجے گھر پہنچ جاؤں گا۔" جس پر آپ جواب دیتے ہیں: "واہ، آپ مجھ سے پوچھ رہے ہیں یا مجھے بتا رہے ہیں؟" ہو سکتا ہے کہ آپ کا نو عمر یہ نہ سوچے کہ یہ ایک بڑی بات ہے، لہذا آپ کو یہ واضح کرنا ہو گا۔ اگر وہ آپ کو بتا رہے ہیں، تو جواب نہیں ہے۔ اگر وہ آپ سے پوچھ رہے ہیں، تو آپ اس پر غور کریں گے۔

یہ ان برسوں کے دوران اقتدار کی ایک عام کشمکش ہے، لیکن یہ آپ کو حیران کر سکتی ہے کہ انہوں نے کب کنٹرول پر قبضہ کر لیا۔ اگرچہ اس طرز عمل کی شناخت اور جانچ پڑتال کی ضرورت ہے، لیکن اسے معمول سمجھیں۔ پریشان نہ ہوں اور غصے میں رد عمل ظاہر نہ کریں۔ بس اسے پیار سے اور مستقل طور پر درست کریں۔

### نمبر 2: اخلاق اور اقدار

ان اخلاقیات اور اقدار پر سمجھوتہ نہ کریں جو آپ نے اپنے گھر کے اندر قائم کیے ہیں۔ اس میں ذاتی دلچسپیاں اور خوشیاں جیسے فون کا استعمال، موسیقی، ٹی وی اور گیمز شامل ہیں۔ میرا بیٹا تک واقعی موسیقی میں تھا، لہذا ہم نے ایک اصول بنایا۔ وہ جو بھی موسیقی چاہتے تھے وہ سن سکتے تھے، لیکن اگر یہ مسیحی موسیقی نہیں تھی تو مجھے پہلے گیت پڑھنا اور منظور کرنا پڑتا تھا۔ میری بیوی کو ایک بار تک کی دراز کے نچلے حصے میں کچھ نامناسب سی ڈیز ملی تھیں۔ ہم نے آن لائن بینڈز کو دیکھا اور گیت پڑھے۔ اس کی سی ڈیز تباہ کر دی گئیں، اور اسے اصلاحی منصوبہ کے باکس

سے نتائج کا سامنا کرنا پڑا۔ ہر نامناسب سی ڈی کے لئے ایک نتائج۔

ہمیں پتہ چلا کہ ہم نے جن سات سی ڈیز کو تباہ کیا وہ تک کی نہیں تھیں۔ ان کا تعلق اس کے مسیحی دوست سے تھا۔ جب والدین کو پتہ چلا کہ ہم نے ان کے بیٹے کی سی ڈیز تباہ کر دی ہیں، اور میرے بیٹے کو اصلاحی منصوبے بھگتنے پڑے ہیں، تو انہوں نے ہمیں بلایا اور معافی مانگی۔ "اپنے بیٹے سے کہو، کہ اسے پیسے واپس کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ ہم اپنے گھر میں بھی ایسا نہیں چاہتے ہیں۔ پھر انہوں نے مجھ سے مشورہ مانگا، کہ اپنے بیٹے کے ساتھ قابو سے باہر اس مسئلے سے کیسے نمٹا جائے۔

چونکہ آج زیادہ تر موسیقی پلے لسٹ میں ڈاؤن لوڈ کی جاتی ہے، لہذا والدین کو تحقیقات کرنی چاہئے۔ اس بات کا جائزہ لیں کہ آپ کے بچے کیا دیکھتے اور سنتے ہیں، خاص طور پر وہ اپنے فون، ٹیبلیٹ اور کمپیوٹر پر کیا ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں۔ اگر یہ مناسب نہیں ہے، تو اس سے چھٹکارا حاصل کریں۔

### نمبر 3: لازمی تربیت

اگر آپ کا نو عمر آپ سے کہتا ہے کہ انہیں اب تربیت کی ضرورت نہیں ہے تو، آپ انہیں بتا سکتے ہیں کہ اگر وہ قواعد کے اندر رہتے ہیں تو انہیں اصلاحی منصوبے نہیں ملیں گے۔ اگر وہ کسی اصول کو توڑتے ہیں، تو وہ آپ دونوں کو دکھا رہے ہیں کہ انہیں مزید تربیت کی ضرورت ہے۔ تربیت اس وقت رک سکتی ہے جب وہ ذمہ دار بالغ بن جاتے ہیں یا جب وہ اپنے گھروں سے باہر نکلتے ہیں، جو بھی پہلے آتا ہے۔

### نو عمروں کے لئے نمونے کے قواعد

#### جاگنے کا وقت

اگر آپ اپنے نو عمر بچے کو جگانے کے لئے ہر صبح دو یا تین بار جاتے ہیں تو، آپ اس بچے کی مدد نہیں کر رہے ہیں۔ انہیں الارم گھڑی فراہم کریں (یا انہیں اپنے فون پر ایک ایپ استعمال کرنے کے لئے کہیں)۔ جب میرے بچے نو سال کے ہوئے تو میں نے انہیں الارم کی گھڑی دی اور کہا، "اٹھو۔ اکیلے اٹھو، اپنے آپ کو کپڑے پہناؤ، اور اسکول کے لیے تیار ہو جاؤ۔"

جتنے زیادہ وقت تک آپ اسے روکتے ہیں، اس پر عمل درآمد کرنا اتنا ہی مشکل ہوتا ہے۔ اگر آپ کا نو عمر بچہ دیر سے دوڑتا ہے یا کسی خاص وقت تک تیار نہیں ہوتا ہے تو، انہیں اصلاحی نتیجہ دیں۔ ہو سکتا ہے کہ اس رات آدھا گھنٹہ یا گھنٹہ پہلے سو جائے، اور اس دن گھر پہنچنے پر اس کا نتیجہ بھی نکلے۔

## باتھ روم کاشیڈول

صبح کے وقت باتھ روم شیڈول کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ شیڈول کا استعمال کسی بھی ایسے علاقے کو ٹھیک کرنے کے لئے کیا جاسکتا ہے جو خاندان کے لئے تباہی پیدا کر سکتے ہیں۔ اپنے نو عمروں کو اپنے گھر میں امن برقرار رکھنے کے لئے ایک شیڈول دیں۔ ان کے مقررہ وقت (صبح 6:00 سے 6:30 بجے تک) اتفاق کریں۔ اگر وہ وقت پر باتھ روم سے باہر نہیں نکلتے ہیں تو انہیں اصلاحی منصوبے ملتے ہیں۔

## کرفیو

اگر آپ رات 10:00 بجے کرفیو لگاتے ہیں تو، آپ کا بچہ اس وقت تک ہر رات باہر رہنا چاہے گا۔ اس کے بجائے، کرفیو کو ہر صورت حال کے لئے مخصوص بنائیں۔ ہر بار جب وہ آپ کے گھر سے نکلتے ہیں تو، انہیں آپ کو بتانے کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ کہاں جا رہے ہیں، وہ کس کے ساتھ جا رہے ہیں، کون والدین ہوں گے، کون گاڑی چلا رہا ہے، اور وہ گھر کب ہوں گے۔ اگر منصوبے تبدیل ہو جاتے ہیں تو، انہیں اجازت حاصل کرنے کے لئے پہلے آپ کو کال کرنی ہوگی۔

یہاں محتاط رہیں: ہر ہفتے کئی بار باہر نکل کر انہیں بہت جلدی دور نہ ہونے دیں۔

## فون اور کمپیوٹر کے استحقاق

جب تک آپ کا بچہ تیرہ سال کا ہوتا ہے، آپ انہیں شاذ و نادر ہی دیکھ سکتے ہیں کیونکہ وہ اپنے کمرے میں رہتے ہیں۔ لیکن ایک سخت پالیسی انہیں وقت سے پہلے خاندان سے دور کرنے کا سبب بن سکتی ہے۔ اس مسئلے کا جواب بیڈ روم میں فون نہ ہونا ہو سکتا ہے۔ اصول کو سمجھ میں آنا چاہئے، شاید جب فون ہوم ورک، دیگر ذمہ داریوں، یا خاندان کے وقت میں خلل ڈال رہا ہو۔ اپنے نو عمر بچوں کو خاندان کے ساتھ حصہ لینے کی ترغیب دیں، ایک ساتھ وقت کو پرکشش بنائیں۔

زیادہ تر بچوں کے پاس اب کم عمری میں اپنے فون ہوتے ہیں، اور کچھ نوجوانوں کے پاس کمپیوٹر ہوتے ہیں۔ لیکن محتاط رہیں۔ سیل فون اور کمپیوٹر فوائد فراہم کرتے ہیں لیکن توجہ ہٹانے والے بھی ہو سکتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ یہ مسئلہ بن جائے، آپ کو سیل فون اور کمپیوٹر کے استعمال کے لئے خاندانی قوانین بنانے ہوں گے۔

یہ اصول ضروری ہیں، خاص طور پر آپ کے بچے کی مخالف جنس کے ساتھ بات چیت کے بارے میں۔ فون یا کمپیوٹر پر اپنے دوستوں کے ساتھ بات چیت کرنے کے لئے دنوں اور اوقات کا شیڈول مقرر کریں۔ اس کے علاوہ، اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ ان کے دوستوں کو جانتے ہیں۔ اگر ان کے فون یا کمپیوٹر چھٹ کا وقت شام 7:30 سے 8:00 بجے تک ہے تو، اصول کو توڑنے کا اصلاحی نتیجہ فون یا کمپیوٹر یا دونوں کے بغیر دو دن ہے۔

ضمیمہ N: اصول اور نتائج مثال کے طور پر قواعد ملاحظہ کریں۔ والدین کے کنٹرول کے بارے میں مزید تجاویز کے لئے، FDM.world، ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

## نوجوانوں کے لئے تخلیقی سزائیں

آخری سبق میں، ہم نے نوجوانوں کے لئے سزا کی تین نئی تکنیکوں کی نشاندہی کی: شٹ ڈاؤن موڈ، ہفتہ کے کام کا دن، اور ڈرائیونگ کی پابندیاں۔ لیکن جب وہ انہیں چیلنج کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

## جب ایک نوجوان کے اختیار کو چیلنج کرتا ہے

جب اصلاحی تربیت کی بات آتی ہے تو مائیں اکثر والد کی طرح خوفزدہ نہیں ہوتی ہیں۔ ماں، آپ کیا کریں گی جب والد گھر پر نہیں ہوں گے، اور آپ کا گیارہ سالہ بیٹا اپنے اصلاحی منصوبہ سے انکار کر دے گا؟ اس موقع پر، وہ اس وقت تک شٹ ڈاؤن میں چلا جاتا ہے جب تک کہ والد گھر نہیں پہنچ جاتے یا جب تک کہ وہ اصلاحی منصوبہ کو قبول نہیں کرتے۔ اگر والد کے آنے تک اس نے تعاون نہیں کیا ہے تو، اسے دوہرا اصلاحی نتیجہ دیں۔ کوئی آزادی اس وقت تک نہیں دی جاتی جب تک کہ آپ کا بیٹا اپنے نتائج انجام نہ دے۔

جب میرے بیٹے نے میری بیوی کو چیلنج کرنا شروع کیا اور اصلاحی منصوبہ کو قبول نہیں کیا تو اس نے اسے اپنے کمرے میں بھیج دیا۔ جب میں گھر آتا تھا تو میری بیوی مجھے بتاتی تھی کہ کیا ہوا ہے۔ میں اندر جا کر کہوں گا، "نک، کیا ہوا؟" وہ مجھے کہانی کا اپنا رخ بتائیں گے۔ حقیقت یہ تھی کہ وہ دروازہ نمبر 3 (جائزہ سبق 5) چاہتے تھے، لیکن یہ موجود نہیں تھا۔ میں اسے وہ کام نہ کرنے کے دو نتائج دوں گا جو ماں نے اسے کرنے کے لئے کہا تھا۔

## جب ایک نوجوان سزا سے انکار کرتا ہے

کبھی کبھار ایک نوجوان شٹ ڈاؤن سے انکار کر دیتا ہے۔ اب والد کو فون کرنے اور مسئلے کو بیان کرنے کا وقت ہے تاکہ جب وہ گھر پہنچیں تو وہ صورتحال کو حل کرنے کے لئے تیار ہوں۔ جب والد نوجوان سے مسئلے کے بارے میں پوچھتے ہیں، تو نو عمر اکثر کہتا ہے کہ یہ غیر منصفانہ ہے۔ اب والد کے لئے اس مسئلے سے نمٹنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اضافی سزا فراہم کی جائے۔ واضح رہے کہ تنہائی سے انکار کر کے ماں کے اختیار کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرنے کے لیے ہفتے کے روز کام کی اضافی سزا کی ضرورت ہوتی ہے۔ نو عمر کو ہر بار ایک گھنٹہ کام ملتا ہے جب وہ ماں کی بات نہیں سنتے ہیں یا پہلے سے طے شدہ نتائج کے بارے میں بات نہیں کرتے ہیں۔ ہفتہ کا کام انہیں یہ یاد دلانے کے لئے سزا ہے کہ انہیں اس کے اختیار کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کی ضرورت ہے۔ کوئی استثناء نہیں۔ جب والد گھر پر نہیں ہیں، تو ماں کا اختیار ہے۔ انہیں اس طرح اس کا احترام کرنا چاہئے۔

## انہیں کام پر رکھیں

با اصول کاموں سے ہٹ کر کام تفویض کرنا ایک موثر سزا / محرک ہے۔ جب تک بارہ سال کا تھا تو اس نے میری بیوی کے اختیار کو چیلنج کرنا شروع کر دیا۔ وہ اسے اصلاحی نتیجہ دیتی تھی، اور کبھی کبھی وہ بحث کرتا تھا۔

میں نے ہمیشہ اپنی بیوی کے اختیار کو چیلنج کرنے کے لئے ایک گھنٹہ کام تفویض کیا۔ میں نے یہ نہیں کہا تھا، "ایک گھنٹے کے لیے کام پر جاؤ"، یا وہ اس ایک گھنٹے میں گھاس کاٹ دیتا۔ بلکہ میں کہوں گا، "تم یہاں سے یہاں تک گھاس کاٹ دو۔" اگر وہ تیزی سے کام کرنے کی وجہ سے جلدی مکمل کر لیتا ہے تو یہ بہت اچھا ہو گا۔ یہ ان کا انتخاب تھا کہ اس میں انہیں چار گھنٹے لگے یا پورا دن۔ کلیدی یہ تھی کہ جب تک یہ کام مکمل نہ ہو جائے تب تک کوئی آزادی نہیں تھی۔ تک ایک مشین بن گیا، یہ محسوس کرتے ہوئے کہ اگر وہ تیز اور سخت محنت کرتا ہے تو، وہ ایک گھنٹے سے بھی کم وقت میں کام مکمل کر سکتا ہے۔

## گہری کھدائی کریں

کام کے بارے میں ذیل میں فوائد اور نقصانات درج کریں۔

'ہر طرح کی محنت میں نفع ہے پر منہ کی باتوں میں محض محتاجی ہے۔'

امثال 23:14

'وہ جو گرمی میں جمع کرتا ہے دانا بیٹا ہے پر وہ بیٹا جو درو کے وقت سوتا رہتا ہے شرم کا باعث ہے۔'

امثال 5:10

'اور جس طرح ہم نے تم کو حکم دیا چپ چاپ رہنے اور اپنا کاروبار کرنے اور اپنے ہاتھوں سے محنت کرنے کی ہمت کرو۔

تاکہ باہر والوں کے ساتھ شائستگی سے برتاؤ کرو اور کسی چیز کے محتاج نہ ہو۔'

1- تھیلنیکوں 4:11-12

## شٹ ڈاؤن بمقابلہ پابندی

شٹ ڈاؤن اور پابندی ایک ہی چیز نہیں ہے۔ بہت سے والدین ہر چیز کے لئے پابندی کا استعمال کرتے ہیں، لیکن یہ صرف مخصوص مثالوں میں استعمال کیا جانا چاہئے۔

## شٹ ڈاؤن کی وضاحت

شٹ ڈاؤن اصلاحی منصوبہ سے انکار کرنے کی سزا ہے۔ اس وقت وہ تمام مراعات کھو دیتے ہیں اور اس وقت تک بند رہتے ہیں جب تک کہ وہ نتائج کو قبول نہیں کرتے۔ اس میں پانچ منٹ، پانچ گھنٹے، یا پانچ دن لگ سکتے ہیں۔ شٹ ڈاؤن کے دوران، سیل فون، موسیقی، ٹی وی، گیمز، دوست، کمپیوٹر، یا نقد رقم کا بہاؤ نہیں ہوتا ہے۔ ان کی زندگی اسکول، ہوم ورک، کام کاج اور فیملی ڈنر پر مشتمل ہے۔ ایک بار جب وہ نتائج کو صحیح طریقے سے انجام دیتے ہیں تو، آزادی دوبارہ شروع ہوتی ہے۔

آپ کا نو عمر آپ کو بتا سکتا ہے کہ یہ مضحکہ خیز ہے۔ ان سے متفق ہوں۔ انہوں نے کسی ایسی چیز کے لئے تین دن تک اپنے کمرے میں رہنے کا

انتخاب کیا جس میں انہیں کچھ منٹ لگیں گے۔ تاہم، فرمانبرداری کرنا ان کا انتخاب ہے۔

## پابندی کی وضاحت

پابندی کسی جرم سے متعلق ایک اصلاحی نتیجہ ہے۔ اس میں ایک مقررہ وقت کے لئے گھر پر رہنا شامل ہے، جس میں کسی دوست کو جانے کی اجازت نہیں ہے۔

اگر آپ کا اصول ایک خاص وقت تک گھر پہنچنا ہے تو، اصلاحی نتیجہ دو دن کی پابندی ہے۔ پابندی ایک اصلاحی نتیجہ ہے جو مقررہ وقت تک گھر نہ جانے یا اجازت کے بغیر کسی دوسرے مقام پر نہ جانے سے منسلک ہے۔ اگر آپ کا بچہ چھپ کر یا گھر سے نکل کر پابندی کی خلاف ورزی کرتا ہے، تو اسے مقررہ دنوں کے لئے بند کر دیا جاتا ہے۔ آزادی تب حاصل ہوتی ہے جب شٹ ڈاؤن کامیابی سے مکمل ہو جاتا ہے۔

خدا چاہتا ہے کہ ہم نافرمانی کے ان واقعات کو اپنے بچوں کی تربیت کے لئے استعمال کریں۔ ہم مستقل مزاج رہنے کی ترغیب دیتے ہیں کیونکہ ہمارا مقصد ان میں ایک پختہ بالغ کا کردار تشکیل دینا ہے۔

## اصلاحی منصوبہ کی فہرست

تیرہ اور اس سے زیادہ عمر کے بچوں کے لئے، نتائج کی فہرست استعمال کریں۔ یہ ایک ہی تصور ہے لیکن ایک باکس کے بجائے ایک فہرست پر۔ میرے بچے ایک نتیجے کے ڈبے کے ساتھ بڑے ہوئے، لہذا وہ ابھی بھی اپنی جوانی کے سالوں تک باکس سے کاغذ کھینچ رہے تھے۔ تاہم، جب آپ کے تیرہ سالہ بچے کو پہلی بار اس طرح کے باکس کا تعارف کرایا جاتا ہے تو، وہ کہہ سکتے ہیں، "یہ بچے کا سامان کیا ہے؟"

اصلاحی منصوبہ کو عمر کے مطابق بنانا یقینی بنائیں۔ اگر آپ کے پاس کئی نوعمر ہیں تو، وہ سب ایک ہی فہرست استعمال کر سکتے ہیں۔ اس فہرست میں آپ کی گاڑی کو دھونا، گاڑی کے اندرونی حصے کو ویکسیوم کرنا، ریفریجریٹر کو صاف کرنا، یا اپنے گھر کی پانچ کھڑکیوں کو اندر اور باہر سے دھونا ہو سکتا ہے۔ یہ اصلاحی منصوبے ان کے روزمرہ کے کاموں سے بڑھ کر ہوتے ہیں، جب وہ کسی اصول کو توڑتے ہیں تو دیے جاتے ہیں۔ موسم بہار کی صفائی کے بارے میں سوچیں جو آپ کرتے ہیں اور ان چیزوں کو فہرست میں ڈالیں۔ ایسے کاموں کا ہدف بنائیں جن میں تین سے پندرہ منٹ لگیں۔

جب آپ کا بچہ کسی اصول کو توڑتا ہے، تو اس کا اصلاحی نتیجہ فہرست میں شامل کسی چیز کو کرنا ہوتا ہے۔ تاہم، آپ کے کچھ قوانین کے متعلقہ اصلاحی نتائج ہو سکتے ہیں، جیسے کہ ریو غائب ہونے یا فون کے اصول کو توڑنے پر دو دن کے لئے اپنا فون کھونے پر پابندیاں۔ ہر اصول کے لئے، آپ کے اصلاحی منصوبہ پہلے سے طے شدہ ہیں، یا تو نافرمانی سے متعلق ہیں یا نہیں (ذیل میں عملی منصوبہ نمبر 2 دیکھیں)۔

نتیجہ کی فہرست پہلے کام سے آخری کام تک تفویض کی جاتی ہے، اور جب وہ نچلے حصے تک پہنچتے ہیں، تو یہ دوبارہ شروع ہوتی ہے۔ اگر رات دیر ہو گئی ہے اور اس کا نتیجہ پچھلے صحن کو صاف کرنا ہے تو، آپ کے پاس اگلے دن کے لئے اس کام کو تفویض کرنے یا فہرست میں سے اگلے کام کا انتخاب کرنے کا اختیار ہے جو فوری طور پر کیا جاسکتا ہے۔ تاہم، کاموں کو ترتیب سے باہر تفویض نہ کریں کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ یہ وہی ہے جس سے آپ کا بچہ سب سے زیادہ نفرت کرتا ہے۔

## عملی منصوبہ 2

اصلاحی منصوبہ کی فہرست بنانے کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات کا جائزہ لیں اور اس پر ایک جوڑے کی حیثیت سے تبادلہ خیال کریں۔ ضمیمہ N: قواعد اور نتائج میں مثال کی فہرست ملاحظہ کریں۔ اپنی خاندانی فہرست بنانے کے لئے ضمیمہ میں ایک ٹیمپلیٹ فراہم کیا گیا ہے۔

1. کام کے منصوبوں کی ایک فہرست بنائیں جو پہلے ہی آپ کے باقاعدگی سے تفویض کردہ کاموں کا حصہ نہیں ہیں۔ یہ مختصر کام کے منصوبے عام طور پر ہفتہ وار مکمل نہیں ہونے چاہئیں، جیسے موسم بہار یا خزاں کی صفائی کے منصوبے یا وہ چیزیں جو والدین باقاعدگی سے کرتے ہیں۔
2. نتیجے کے کام میں تقریباً تین سے پندرہ منٹ لگنا چاہئے۔
3. انہیں وہ نتیجہ ملتا ہے جو فہرست میں اگلا ہے۔ غیر معمولی حالات کے علاوہ ترتیب سے باہر نہ جائیں۔
4. فہرست کو بہت مشکل بنانے سے گریز کریں۔ یہ والدین اپنے بچوں سے بدلہ نہیں لے رہے ہیں۔ یاد رکھیں کہ یہ انہیں پختہ بالغ کی ذاتی خصوصیات سکھانے کے لئے ایک تربیتی آلہ ہے۔
5. یہ فہرست اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب متعلقہ نتیجہ کسی قاعدے کو تفویض نہیں کیا جاتا ہے۔
6. اگر آپ کے پاس ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقوف شخصیت والا بچہ ہے تو، آپ کو فہرست میں متعدد کام کے منصوبوں کی ضرورت ہو سکتی ہے لہذا آپ کا بچہ اصلاحی نتیجہ نہیں دے رہا ہے جو انہوں نے حال ہی میں کیا ہے۔

7. اگر بچہ اصلاحی منصوبہ کو اطمینان بخش طریقے سے انجام نہیں دیتا ہے، جیسا کہ پہلے تربیت دی گئی تھی، تو آپ کے بچے کو اسے صحیح طریقے سے کرنے کی ضرورت ہے، یا وہ اس وقت تک بند ہو جائیں جب تک کہ وہ اسے صحیح طریقے سے کرنے کے لئے تیار نہ ہوں۔

8. والدین کو اپنے بچے کے ذریعے انجام دیئے گئے کام کا معائنہ کرنے کے بعد فہرست میں باکس کو شروع کرنا چاہئے بمقابلہ ایک چیک مارک لگانا چاہئے جو کوئی بھی بچہ لکھ سکتا ہے۔

9. جب آپ کے بچے فہرست مکمل کر لیں تو، فہرست کو دوبارہ شروع کریں۔ والدین ہمیشہ فہرست میں اضافہ کر سکتے ہیں، لیکن اپنے بچے کو نظم و ضبط دیتے وقت آئٹمز شامل نہ کریں۔ دوسرے والدین کے ساتھ بات چیت کے بعد ایسا کریں۔

## کام کاج کے ذریعے تربیت

کام ایک زبردست تربیتی ٹول ہیں جو ایک عظیم کام کی اخلاقیات کو جنم دیتے ہیں اور کردار، ذاتی ذمہ داری، اور خود پر قابو پانے میں مدد کرتے ہیں۔

ان پانچ ہدایات کی بنیاد پر کام کاج کا صحیح استعمال کریں:

1. کام کاج کو منصفانہ بنائیں۔ اگر آپ کی گیارہ سالہ بیٹی ہفتے میں پانچ راتیں برتن دھوتی ہے اور آپ کا دس سالہ بیٹا ہفتے میں ایک بار گھاس کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا کاٹتا ہے، تو یہ مناسب نہیں ہے۔ آپ کا بیٹا باورچی خانے میں پکوان بنانا، کھانا پکانا اور خود کی حفاظت کرنا سیکھ سکتا ہے۔

2. کام کاج کی عمر کو مناسب بنائیں۔ اس بارے میں حساس رہیں کہ بچہ کیا سنبھال سکتا ہے۔ ایک آٹھ سالہ بچے کو اپنی گاڑی دھونے کے لئے کہنا ان کی صلاحیت سے باہر ہو سکتا ہے۔ لیکن وہ ویکيوم کر سکتا ہے۔

3. کام کاج لکھیں۔ قواعد کی طرح، کام کاج کو لکھنے کی ضرورت ہے۔

4. تکمیل کے لئے دن اور وقت کو تحریری طور پر لکھیں۔ اگر کچرے کو جمع کرنے کی وجہ سے بدھ کی رات کو باہر نکالنے کی ضرورت ہے تو، اس بات کو یقینی بنائیں کہ مکمل ہونے کا وقت بدھ کو سونے کے وقت سے پہلے یارات کے کھانے کے فوراً بعد بھی ہو۔ یا کوئی صبح 5:45 منٹ پر اٹھ جائے گا۔

5. مثال کے طور پر، اگر آپ فیصلہ کرتے ہیں کہ بدھ کو شام 7:00 بجے تک کوڑا کرکٹ باہر نکالا جانا چاہئے، تو آپ کے بچے کو

اصلاحی منصوبے ملتے ہیں اگر یہ 7:00 سے پہلے نہیں کیا گیا ہے۔ اگر وقت پر نہیں کیا جاتا ہے تو، وہ اسے فوری طور پر کرتے ہیں اور پھر فہرست میں سے کوئی آئٹم کرتے ہیں۔ تکمیل کے اوقات کے لئے ضروری ہے کہ وہ خود سوچیں، وقت پر نظر رکھیں، اور کام کرنے کے لئے دیگر چیزوں کو منع کریں۔ یہ ایک پختہ بالغ کے کردار کو فروغ دیتے ہیں۔

6. - تربیت کریں، ملامت نہ کریں۔ بحث کرنا، تنگ کرنا اور دھمکیاں دینا بند کریں۔ اپنا منصوبہ ترتیب دیں اور مستقل طور پر پیروی کریں۔

### عملی منصوبہ 3

اپنے خاندانی کاموں کی ایک فہرست بنائیں اور انہیں صحیح یا وقت پر نہ کرنے کے اصلاحی منصوبہ۔ ضمیمہ پی: کام کی فہرست میں مثالوں اور خالی ورک شیٹ کا جائزہ لیں۔

پرفیکشنسٹ کے لئے ایک نوٹ: کوئی بھی بچہ اسے مکمل طور پر نہیں کرے گا، لہذا اسے صحیح طریقے سے کرنے کے بارے میں معقول ہو۔ انہیں صحیح طریقے سے کرنا سکھانا شروع کرنے کا ایک بہترین طریقہ ہو گا۔

### الائونس کا کیا ہو گا؟

الائونس کو انفرادی کاموں سے نہیں جوڑا جانا چاہئے۔ بصورت دیگر، جب آپ اشیائے خورد و نوش لانے میں مدد مانگتے ہیں، تو وہ پوچھ سکتے ہیں کہ انہیں مدد کرنے کے لئے کتنے پیسے ملتے ہیں۔

اگر آپ انہیں الائونس دینے کا ارادہ رکھتے ہیں تو، اس بارے میں سوچیں کہ وہ ایک ہفتے میں کتنے گھنٹے کام کرتے ہیں اور ایک ڈالر کی رقم تیار کریں جس پر آپ ایک جوڑے کے طور پر اتفاق کرتے ہیں۔ پھر انہیں وہ رقم (شاید ہفتے میں پانچ ڈالر) مدد کے لئے اور اس لئے دیں کہ آپ ان سے محبت کرتے ہیں۔ ان وجوہات کی وضاحت کریں اور یہ کہ یہ ان کے خرچ کرنے کا پیسہ ہے۔

نک ہمیشہ اضافی پیسہ کمانا چاہتا تھا کیونکہ اس کے پاس ہمیشہ کچھ نہ کچھ تھا جو وہ خریدنا چاہتا تھا۔ میں ڈالر کی رقم مخصوص منصوبوں کو تفویض کرتا تھا جو اس کے معمول کے کاموں سے متعلق نہیں تھے تاکہ وہ اپنے الائونس سے زیادہ پیسہ کما سکے۔ جب مجھے کسی خاص پروجیکٹ میں مدد کی

ضرورت ہوتی تھی، تو میں اپنے بچوں کو پیشگی بتاتا تھا کہ ہم اس پر کب کام کریں گے۔ میں دن، آغاز کے وقت، اور مدت کے بارے میں مخصوص ہوں گا۔ کبھی کبھی میں انہیں پیسے دیتا تھا، لیکن کبھی نہیں کرتا تھا۔ بچوں کو تنخواہ کی توقع کے بغیر گھر کی دیکھ بھال میں حصہ لینا سکھانا اچھا ہے۔ بچوں کو کام کرنا سیکھنے کی ضرورت ہے لیکن ان کے ساتھ غلاموں کی طرح سلوک نہ کریں۔

اُسٹ آدمی آرزو کرتا ہے پر کچھ نہیں پاتا لیکن محنتی کی جان فریبہ ہوگی۔'

امثال 4:13

### منصوبہ بنائیں

خدا ہمیں کہتا ہے کہ ہم اپنے بچوں کو نرمی کے ساتھ تربیت دیں (افسیوں 4:6)۔ والدین اور بچے کے ذریعہ پیروی کرنے کے لئے منصوبے تیار کر کے؛ کم سے کم ڈرامے اور جذبات کے ساتھ تربیت میں پیش رفت کی جاسکتی ہے۔ راستے میں ناکامیوں کو مواصلات، اعتراف اور معافی مانگنے کے ذریعے فوری طور پر صاف کیا جاسکتا ہے۔

تربیتی منصوبے میں تحریری طور پر واضح طور پر بیان کردہ قواعد، اصلاحی منصوبہ کا ایک ذریعہ (باکس، فہرست، پابندی) اور بغاوت کرتے وقت ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا ایک طریقہ شامل ہے (مارپیٹ، شٹ ڈاؤن)۔ مستقل مزاجی ضروری ہے۔

اپنے نوعمروں اور نوجوان بالغ بچوں کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے، ضمیمہ کیونکہ نوعمروں کے لئے سوالنامہ (بلوغت تک پہنچنے کی ان کی تفہیم کا تعین کرنے کے لئے) اور ضمیمہ آر: نئے بالغوں کے لئے سوالنامہ (اٹھارہ سال کی عمر میں تبدیلیوں کے بارے میں سوچنے) کا جائزہ لیں۔

اگلے سبق میں، ہم آپ کی حاصل کردہ معلومات کا استعمال کریں گے اور اسے آپ کے گھر میں لاگو کرنا شروع کریں گے۔

## سبق نمبر 11

### شروعات

شروع کرنا اسی ہی کا نام ہے۔ نئی حاصل کردہ سچائیوں، اوزاروں اور والدین کے اصولوں کو لیں اور انہیں ایک نیا خاندانی ماحول اور نظم و ضبط کی منصوبہ بندی تیار کرنے کے لئے استعمال کریں۔ اس سیریز کے دوران، خدا نے آپ کے موجودہ پرورش کے طریقوں اور انتظامی انداز میں تبدیلی کی ضرورت کو ظاہر کیا ہو گا اور آپ کو یہ دکھایا ہو گا کہ آپ اس کی مرضی کے مطابق کام نہیں کر رہے ہیں۔

جب بھی ہم خدا کا کلام پڑھتے ہیں، اس کا کلام بھی ہمیں پڑھتا ہے۔ یہ ہمارے غلط طریقوں اور ان پر عمل کرنے کے ہمارے محرکات کو ظاہر کرتا ہے۔

'کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور مؤثر اور ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔'

عبرانیوں 4:12

جب ہم بائبل کی سچائی کو اپنی زندگیوں میں لاگو کر کے خدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں، تو اس کا کلام ہمیں پانی کی طرح دھو تا ہے، اور تمام گندگیوں کو صاف کرتا ہے۔ ریفائنز کی آگ کی طرح (ریفائنز کی آگ حقیقی ہے، اور کردار اور راستبازی کی خوبیاں جو مصیبت کی بھٹی میں بنائی گئی ہیں کامل اور ہمیں پاک کرتی ہیں اور خدا سے ملنے کے لیے تیار کرتی ہیں)۔ خدا کا کلام ہماری زندگیوں میں ان چیزوں کو بے نقاب کرتا ہے جو اس کے نام کو جلال نہیں دیتیں ہیں، جنہیں وہ ہٹانا چاہتا ہے۔ تلوار کی طرح کلام ہمارے سخت دلوں میں گھس جاتا ہے۔ آخر میں، کلام ایک اچھے بیج کی طرح ہے جو ہمارے دلوں میں لگایا گیا ہے، جب اسے عاجزی سے قبول کیا جاتا ہے، تو گہری جڑیں بڑھتی ہیں اور خدا کے جلال اور دوسروں کی تعمیر کے لئے پھل دیتا ہے۔

'مبارک ہے وہ آدمی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا اور خطاکاروں کی راہ میں کھڑا نہیں ہوتا اور ٹھٹھا بازوں کی مجلس میں نہیں بیٹھتا بلکہ خداوند کی شریعت میں اُس کی خوشنودی ہے اور اُس کی شریعت پر دن رات اُس کا دھیان رہتا ہے۔'

وہ اُس درخت کی مانند ہو گا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہے۔ جو اپنے وقت پر پھلتا ہے اور جس کا پتہ بھی نہیں  
مُر جھاتا۔ سو جو کچھ وہ کرے بارور ہو گا۔'

زبور 1:1-3

کیونکہ ہمارے گھر اور خاندان ہمارے لئے بہت اہم ہیں، اس حقیقت کا سامنا کرنا کہ ہم کسی بھی طرح سے ناکام ہو چکے ہیں، حوصلہ شکنی ہو  
سکتی ہے۔ حوصلہ افزائی کریں کہ خدا کی مہربانی ہر صبح نئی ہوتی ہے۔

گہری کھدائی کریں

خدا کے وعدوں کو درج کریں اور ان کا آپ کے لئے کیا مطلب ہے۔

یہ خداوند کی شفقت ہے کہ ہم فنا نہیں ہوئے کیونکہ

اُس کی رحمت لازوال ہے۔

23 وہ ہر صبح تازہ ہے۔ تیری وفاداری عظیم ہے۔

نوحہ 3:22-23

لیکن تُو یارب! رحیم و کریم خُدا ہے۔ قہر کرنے میں دھیما اور شفقت و راستی میں غنی۔'

زبور 15:86

کیونکہ ہمارے پاس ایک عظیم، مہربان خدا ہے جو ہم سے وفاداری سے محبت کرتا ہے، ہم اس کے وعدے میں امید کر سکتے ہیں کہ وہ اس کی  
عظیم طاقت، حکمت، محبت اور شفا کے ساتھ ہمارے ساتھ رہے گا۔ خدا ہمارے گھروں کو برکت دینے کے قابل اور تیار ہے، لیکن ہمیں اس  
کی خواہش کرنی چاہئے اور وہ سب کچھ کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو وہ ہم سے چاہتا ہے۔

جب میں ریاستہائے متحدہ امریکہ اور بیرون ملک والدین سے بات کرتا ہوں تو، اس مواد کا سب سے عام جواب یہ ہے، "میں نے یہ چیزیں پہلے کبھی کیوں نہیں سنی ہیں؟ میں بیس سال سے ایک مسیحی ہوں۔ میں نے ان آیات کو اپنے بچوں کے ساتھ اپنے تعلقات کے لئے کیوں نہیں سمجھا؟"

آپ میں سے بہت سے لوگ کہیں گے، "ہمیں شروع کرنے کی ضرورت ہے۔" اگرچہ چھوٹے بچوں والے والدین کے لئے یہ مشکل ہو سکتا ہے، بڑے بچوں والے والدین ان لوگوں کے بارے میں فکر مند ہیں جو پہلے ہی گھر چھوڑ چکے ہیں۔ اس سلسلہ وار کتاب کے اصولوں کا مطالعہ کرنے کے بعد، آپ سوچ رہے ہوں گے، کوئی تعجب نہیں کہ وہ مجھ سے ناراض ہیں۔ میں اب دیکھ سکتا ہوں کہ میری پرورش کے انداز نے انہیں کس طرح متاثر کیا۔ کوئی تعجب نہیں کہ ہمارے تعلقات اتنے خراب کیوں ہیں۔

اگر آپ کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے کیونکہ آپ کے بچے نوجوان ہیں یا گھر پر بالغ بچے ہیں تو، آپ پوچھ سکتے ہیں، "میں کھیل میں اتنی دیر سے ان حکمت عملیوں اور اوزاروں کو کیسے لاگو کر سکتا ہوں؟"

اس پر غور کریں: خدا نے آپ کو اس مواد سے روشناس کرانے کے لئے اب تک انتظار کیا۔ وہ اسی ٹائم فریم میں کام نہیں کرتا جس طرح ہم کرتے ہیں۔ خدا نے اب تک انتظار کیوں کیا؟ یقین رکھیں کہ ایسا نہیں ہے کہ آپ شکست خوردہ اور مذمت محسوس کریں گے۔ خدا کی نظر میں، اس کی پیش گوئی کے مطابق، یہ صحیح وقت ہے جب وہ جانتا تھا کہ آپ اپنے بچوں کے ساتھ اپنے تعلقات کو تبدیل کرنے کے لئے تیار ہوں گے۔

## گہری کھدائی کریں

یہ آیات ہماری زندگیوں میں خدا کی شمولیت کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟

'اسی میں ہم بھی اُس کے ارادہ کے موافق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کچھ کرتا ہے پیشتر سے مقرر ہو کر میراث

بنے۔'

افسیوں 11:1

'اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔'

رُومیوں 28:8

لہذا اگر آپ کے بچے آپ کے گھر سے باہر ہیں تو، کچھ اہم اقدامات ہیں جو آپ اٹھا سکتے ہیں۔ ظاہر ہے، آپ انہیں گھر واپس نہیں لاسکتے اور نظم و ضبط کے ساتھ شروعات نہیں کر سکتے ہیں۔ تاہم، جب تعلقات کی بات آتی ہے، تو ہر دن ایک نیا دن، ایک نیا آغاز ہے۔

یہ بہتر ہو گا اگر آپ اس تک پہنچنے والے ہوں۔ اور یاد رکھیں، آپ کا اپنے والدین کے ساتھ تعلق اس بات پر اثر انداز ہو گا کہ آپ اپنے بچوں سے کس طرح تعلق رکھتے ہیں۔ جب میں پہلی بار مسیح کے پاس آیا، تو سب سے مشکل کاموں میں سے ایک جو خدا نے مجھ سے کرنے کے لئے کہا وہ میرے والد کو معاف کرنا تھا۔ یہ مشکل تھا، لیکن یہ انتہائی ضروری تھا اور اس کی بڑی اہمیت تھی۔

## شروع کرنے کے لئے بائبل کے اقدامات

نقصان دہ، غیر موثر اور شاید تباہ کن پرورش سے دور رہنے کے لئے۔ اور شروع کرنے کے لئے۔ آپ کو خدا کے کلام میں بیان کردہ تین مراحل پر عمل کرنا ہو گا:

1. خداوند کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کریں۔

2. خداوند سے معافی مانگیں۔

3. دوسروں کو معاف کر دیں۔

### حقائق فائل

اقرار کرنا: خدا سے اتفاق کرنا کہ جو کچھ تم نے  
نادانستہ یا جان بوجھ کر کیا وہ غلط اور گناہ تھا۔

مرحلہ 1: خداوند کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف کریں۔

اپنے بچوں کے ساتھ صحیح رشتہ بحال کرنے کا پہلا قدم خداوند کے سامنے اپنے  
گناہوں کا اقرار کرنا ہے۔

سب سے پہلے، خدا کے سامنے وفادار ہونا ہے، عاجزی کے ساتھ اپنی ناکامیوں،

غلطیوں اور اس کے اور دوسروں کے خلاف گناہوں کا اعتراف کرنا ہے، خدا جانتا ہے کہ ہم گنہگار ہیں۔ یسوع نے صلیب پر اپنا بے گناہ خون  
بہایا کیونکہ تمام انسانیت خدا کے سامنے مجرم ہے اور اپنے آپ کو بچانے سے قاصر ہے۔ جب ہم مسیح کو نجات دہندہ اور خداوند کے طور پر  
قبول کرتے ہیں تو ہم فوری طور پر گناہ کرنا بند نہیں کرتے ہیں۔ پاکیزگی کا یہ عمل (گناہ سے الگ ہونا)، جس کے ذریعے ہم مسیح کی شبیہ کے  
مطابق ہوتے جاتے ہیں، ہماری پوری زندگی میں جاری رہتا ہے۔

جب ہم خدا کے سامنے اقرار کرتے ہیں، تو ہم اسے کوئی ایسی بات نہیں بتا رہے ہوتے جو وہ پہلے سے نہیں جانتا۔ وہ ہر سوچ کو جانتا ہے، ہر  
مقصد کو جانتا ہے، جو لفظ بولا گیا ہے اس نے سنا ہے، اور ہمارے گھروں میں کی جانے والی ہر کارروائی کا اس نے مشاہدہ کیا ہے۔ اعتراف کا  
مطلب صرف خدا کو یہ بتانا نہیں ہے کہ ہم نے کیا کیا ہے یا کرنے میں ناکام رہے ہیں بلکہ اس سے اتفاق کرنا بھی ہے کہ ہم غلط ہوئے ہیں۔ دعا  
اس بات کا اعتراف ہے کہ ہم خدا پر منحصر ہیں اور اس پر بھروسہ کر رہے ہیں۔

'اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا

اور عادل ہے۔'

1- یوحنا 1:9

خدا ہماری دل کی تختی کو صاف کرتا ہے، جس سے ہمارے لئے شروع کرنا ممکن ہو جاتا ہے۔ تاہم، "اگر" کی شق پر غور کریں۔ ہمیں اپنا سارا  
کچرالے کر اس کے پاس آنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

شناخت کریں کہ جب ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے اور جب ہم ایسا نہیں کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے۔

'جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہو گا لیکن جو ان کا اقرار کر کے ان کو ترک کرتا ہے اس پر رحمت ہوگی۔'

امثال 13:28

'اگر میں بدی کو اپنے دل میں رکھتا تو خداوند میری نہ سنتا'

زبور 18:66

'میں نے تیرے حضور اپنے گناہ کو مان لیا اور اپنی بدکاری کو نہ چھپایا۔ میں نے کہا میں خداوند کے حضور اپنی خطاؤں کا اقرار کروں گا اور تو نے میرے گناہ کی بدی کو معاف کیا۔ (سلاہ)'

زبور 5:32

اس مواد کو پڑھتے ہوئے، خدا شاید آپ کے نظم و ضبط کے معاملات میں ایسے طرز عمل کو آپ کے ذہن میں لا رہا ہے جو اب آپ کو یہ احساس دلاتا ہے کہ آپ گناہگار ہیں۔ یاد رکھیں، خدا آپ سے ناراض نہیں ہے۔ وہ صرف اس موقع پر سچائی کو روشنی میں لا رہا ہے تاکہ آپ تبدیل ہو سکیں۔

آپ اس کے سامنے اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنا شروع کریں، "میں دیکھتا ہوں کہ یہ گناہ ہے، اے خداوند مجھے معاف کر دیں۔" ہر گناہ آلودہ لفظ اور عمل جو خدا نے آپ پر ظاہر کیا ہے (یہاں تک کہ وہ کام بھی جو آپ نے نہیں کیے تھے) ان تمام کاموں اور لفظوں کا خداوند کے سامنے اقرار کریں۔ غیر واضح شخصیت مت بنیں۔ خداوند کے ساتھ مخصوص ہونے کی کوشش کریں۔ یاد رکھیں، جو چیزیں ہم نے نہیں کیں، جیسے صحیح طریقے سے رہنمائی نہ کرنا، اپنے بچوں کو نظم و ضبط میں نہ لانا، یا ہمارے نظم و ضبط کے مطابق نہ ہونا، اور ان سب کا اعتراف کرنے کی بھی ضرورت ہے۔

گہری کھدائی کریں

ناقابل تلافی گناہ کے نتائج بیان کریں۔ زبور نویس نے کیا جواب دیا؟ اور خدا کا جواب کیا تھا؟

'جب میں خاموش رہا تو دن بھر کے کراہنے سے میری ہڈیاں گھل گئیں۔ کیونکہ تیرا ہاتھ رات دن مجھ پر بھاری تھا میری تراوت گرمیوں کی خشکی سے بدل گئی۔ (سلاہ) میں نے تیرے حضور اپنے گناہ کو مان لیا اور اپنی بدکاری کو نہ چھپایا۔ میں نے کہا میں خداوند کے حضور اپنی خطاؤں کا اقرار کروں گا اور تُو نے میرے گناہ کی بدی کو معاف کیا۔

(سلاہ)

زبور 32:3-5

عملی منصوبہ

اپنی ناکامیوں کو بیان کریں اور خداوند کے سامنے ان کا اقرار کریں۔ پھر تبدیلی کے عزم کی دعا لکھیں۔

شروع کرنے کے لئے بائبل کے اقدامات اگلے دو اسباق میں جاری ہیں۔

## سبق نمبر 12

### اعتراف اور معافی

آخری سبق میں شروع کرنے کے لئے بائبل کے تین اقدامات پیش کیے گئے تھے۔ خداوند کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرنے کے پہلے قدم کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے، ہمیں اعتراف کے بنیادی عناصر میں گہرائی میں کھدائی کرنی چاہئے۔

### اعترافِ جرم کی لازمی باتیں

اصول نمبر 1: ایمان کے ذریعے، اپنے گناہوں کے لئے معافی مانگیں اور بھروسہ کریں کہ خدا نے آپ کو اپنا بچہ بنایا ہے۔

### گہری کھدائی کریں

یہ آیتیں ایمان کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟

'اور بے ایمان کے اُس کو پسند آنا ناممکن ہے۔ اِس لئے کہ خدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہئے کہ وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے۔'

عبرانیوں 6:11

### حقائق قائل

(یونانی). ایمان رکھنا، بھروسہ رکھنا۔ خاص طور پر، کسی بات Pisteuo ایمان۔ پستیو

کے بارے میں پختہ طور پر قائل ہونا۔ یہ صرف ذہنی رضامندی دینے سے کہیں زیادہ

ہے، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس چیز پر یقین کیا جاتا ہے اس پر عمل کیا جائے۔

توبہ کرنا۔ عزم کرنا۔ اپنے گناہوں کی تلافی کے نتیجے میں اپنی زندگی کی اصلاح کرنا۔ خدا

کے سامنے کسی چیز کا اقرار کرنا یا گناہ کو چھوڑ دینا یا اس پر کھینچنا اور محسوس کرنا۔ پیچھے مڑنا

'جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے میرے پاس آجائے گا اور جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے میں ہرگز نکال نہ دوں گا۔'

یوحنا 6:37

اصول 2 نمبر: توبہ کریں، یا گناہ سے منہ موڑیں، اور روزانہ مسیح کی فرمانبرداری میں چلیں۔

گہری کھدائی کریں

یہ آیات توبہ کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟

'بلکہ پہلے دمشقوں کو پھر یروشلیم اور سارے ملک یہودیہ کے باشندوں کو اور غیر قوموں کو سمجھاتا رہا کہ توبہ کریں اور  
خُدا کی طرف رجوع لا کر توبہ کے موافق کام کریں۔'

اعمال 20:26

'یا تو اُس کی مہربانی اور تھمٹل اور صبر کی دولت کو ناچیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خُدا کی مہربانی تجھ کو توبہ کی طرف مائل  
کرتی ہے؟'

رُومیوں 4:2

'میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ننانوے راست بازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے  
گنہگار کے باعث آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی۔'

لوقا 7:15

'جب تک خُداوند مل سکتا ہے اُس کے طالب ہو۔ جب تک وہ نزدیک ہے اُسے پکارو۔ شریراپنی راہ کو ترک کرے اور بدکردار اپنے خیالوں کو اور وہ خُداوند کی طرف پھرے اور وہ اُس پر رحم کرے گا اور ہمارے خُدا کی طرف کیونکہ وہ کثرت سے مُعاف کرے گا۔'

یسعیاہ 55:6-7

اصول نمبر 3: اقرار کرنے اور توبہ کرنے کے بعد، اپنے شریک حیات، پادری، یا کسی ایماندار دوست کے سامنے جو ابدہ ہوں۔

#### حقائق فائل

جو ابدہ ہی: کسی کے طرز عمل کی وضاحت کرنے کے

لئے ایک حساب یا، جو ابدہ، کسی کے طرز عمل کی

وضاحت کرنے والا بیان۔

مسیح کے جسم کے اعضاء کی حیثیت سے، ہمیں حوصلہ افزائی، حفاظت، تلقین اور اصلاح کے لئے خود کو خدا اور ایک دوسرے کے سامنے جو ابدہ بنانے کے لئے کہا جاتا ہے۔ کسی دوسرے کے ساتھ گناہ کے رویے کو تبدیل کرنے کے اپنے عزم کا اشتراک کر کے، آپ اپنے آپ کو پوشیدگی سے باہر لاتے ہیں اور کسی ایسے شخص کے سامنے اپنے دل کا حال کھول دیتے ہیں اور اس سے دعا کی درخواست کرتے ہیں اور اس پر آپ بھروسہ کر سکتے ہیں۔ یہ گناہ کو روشنی میں لانے میں مدد کرتا ہے

#### گہری کھدائی کریں

یہ آیات احتساب کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟

'پس ہم میں سے ہر ایک خُدا کو اپنا حساب دے گا۔'

رُومیوں 12:14

'پس تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گناہوں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دُعا کرو تاکہ شفا پاؤ۔'

راست باز کی دُعا کے اثر سے بہت کچھ ہو سکتا ہے۔'

یعقوب 5:16

'اے بھائیو! اگر کوئی آدمی کسی قصور میں پکڑا بھی جائے تو تم جو روحانی ہو اس کو حلیم مزاجی سے بحال کرو اور اپنا بھی خیال رکھ۔ کہیں تو بھی آزمائش میں نہ پڑ جائے۔'

گلتیوں 1:6

مندرجہ ذیل تجویز کردہ دعا کریں:

اے خداوند یسوع، میرے تمام گناہوں کی خاطر صلیب پر مرنے کے لئے تیرا شکریہ۔ آپ نے میری زندگی میں جو کام شروع کیا تھا اسے مکمل کرنے کے اپنے وعدے کے لئے تیرا شکریہ۔ میرے بچوں کے ساتھ مجھے برکت دینے کے لئے تیرا شکریہ۔ اب میں سمجھتا ہوں کہ یہ تیری طرف سے تحفے ہیں۔ ان بچوں کے ساتھ تحفے کے طور پر سلوک نہ کرنے اور ان کی پرورش میں میری غلطیوں کے لئے مجھے معاف کر۔ میری مدد کریں کہ میں آپ کو اپنی زندگی میں پہلے رکھوں، اور پھر آپ کی مرضی اور طریقوں کے مطابق اپنے بچوں کی محبت سے تربیت کروں۔ میں تیرے نام سے دعا کرتا ہوں۔ آمین۔

## مرحلہ نمبر 2: معافی مانگیں

شروع کرتے وقت، آپ سب سے پہلے اقرار کریں اور خدا سے معافی مانگیں، پھر اپنے الفاظ، اعمال، اور بری حرکتوں سے متاثر ہونے والے دوسرے لوگوں سے معافی مانگیں۔ (یہ آپ کی پرورش کے انداز پر لاگو ہوتا ہے۔)

خدا نے ہمیں حکومت اور انتظام کرنے کے لئے روحانی اصول دیئے ہیں۔ چاہے ہم مسیحی ہوں یا غیر مسیحی، خدا کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں یا ان کو مسترد کرتے ہیں، یہ روحانی اصول ہماری زندگیوں کو کنٹرول کرتے ہیں۔ ایسا ہی ایک اصول معافی اور مصالحت کا ہے۔ خدا ہمیں حکم دیتا ہے کہ جب ممکن ہو تو ہم ان لوگوں کے پاس جائیں جن سے ہم ناراض ہوئے ہیں، اور عاجزی سے ان سے معافی مانگ کر صلح کریں۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ والدین شاذ و نادر ہی اپنے بچوں کے خلاف جرائم کا اعتراف کرتے ہیں۔ یہ الفاظ شاذ و نادر ہی کہے جاتے ہیں: "میرا یہ کام کرنا غلط تھا، اور مجھے اس کا افسوس ہے۔ کیا آپ مجھے معاف کر دیں گے؟" لیکن وہ والدین اور بچوں کے درمیان شفا یابی اور مصالحت لانے کے لئے سب سے طاقتور الفاظ ہیں۔

اگر آپ کا بچہ اٹھارہ ماہ کا ہے اور مشکل سے بات کرتا ہے تو کیا آپ معافی سے مستثنا ہیں؟ یا نہیں۔ اگر آپ غصہ کرنے یا چیخنے کے رویے کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہو گئے ہیں تو، آپ کو وضاحت کرنے کی ضرورت ہے کہ آپ غلط کیوں تھے اور پھر برے رویے کے لیے معافی مانگیں۔

یسوع نے وضاحت کی کہ جب آپ اپنی قربانی قربان گاہ پر لا رہے ہیں (آج، اس کا مطلب خدا کی حمد، خدمت، یا اس کی برکت مانگنے کے لئے خدا کے حضور آنا ہے) اور روح القدس کسی دوسرے فرد (اس معاملے میں، آپ کے خاندان) یا کسی اور کے بارے میں آپ کے ذہن میں کوئی مسئلہ یا گناہ لاتا ہے، تو آپ اس رشتے کو بحال کرنے کے لئے پہل کر سکتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدا کے لئے یہ کتنا اہم ہے کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ مصالحت کریں۔ وہ کہتا ہے کہ اس کے ساتھ اچھا احسان براہ راست دوسروں کے ساتھ ہمارے تعلقات سے متعلق ہے۔

یہ جانتے ہوئے، ہمیں فوری طور پر گناہوں اور غلطیوں کو معاف کرنے کی ضرورت ہے۔ مشق کے ساتھ، آپ دیکھیں گے کہ یہ طرز زندگی برکت اور سکون لاتی ہے۔

اپس اگر تو قربان گاہ پر اپنی نذر گزارتا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے۔ تو وہیں  
قربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے ملاپ کر۔ تب آکر اپنی نذر گزاران۔'  
متی 5:23-24

لفظ جاؤ ایک لازمی فعل ہے، ایک حکم ہے۔ جب ہم جانتے ہیں کہ ہم نے اپنے بچوں کے خلاف گناہ کیا ہے تو ہمیں ان کے پاس جانا چاہئے اور معافی مانگنی چاہئے۔ نوٹ کریں کہ جانا مشروط نہیں ہے۔ کوئی "اگر یا مگر" کی شق نہیں ہے۔ ابلیس اور ہمارا اپنا جسم ہم سے لڑیں گے اور خدا کے منصوبے پر عمل نہ کرنے کے لئے بہت سے بہانے فراہم کریں گے۔

مندرجہ بالا آیت میں خدا نے چار تقاضوں کی نشاندہی کی ہے:

1. اس کی صحیح عبادت کرنے کے لئے، آپ کو دوسروں کے بارے میں صاف دل ہونا چاہئے۔ وہ رشتوں کو بہت زیادہ ترجیح دیتا ہے۔
2. مصالحت کی واحد ذمہ داری آپ پر ہے، ناراض شخص پر نہیں۔
3. خدا آپ سے جلد از جلد عمل کرنے کی توقع کرتا ہے۔
4. پہلے ایک دوسرے کے گناہوں کو معاف کریں، پھر واپس آئیں اور اس کی عبادت اور پرستش کریں۔

جب آپ اسے انجام دیتے ہیں تو، آپ نہ صرف خداوند کی فرمانبرداری کر رہے ہیں، بلکہ آپ اپنے اور اپنے بچے کے درمیان شفا اور بحالی کو پیدا کر رہے ہیں۔ خدا آپ دونوں میں اس وقت کام کرتا ہے جب اقرار کیا جاتا ہے اور معاف کیا جاتا ہے۔ یہ مافوق الفطرت ہے۔

## عملی منصوبہ

ایک دعا لکھیں جس میں خدا سے روزانہ معاف کرنے کی طاقت طلب کی جائے۔

---



---

## تبدیلی ایک عمل ہے

یہ عمل آسان ہو جائے گا کیونکہ آپ اس پر عمل کریں گے اور خدا کی راہ میں اپنے بچے کی تربیت کی برکت کا تجربہ کرنا شروع کریں گے۔ جیسے جیسے آپ گناہ کا اقرار کریں گے اور توبہ کریں گے، آپ کا ضمیر زیادہ حساس ہو جائے گا، اور آپ کی راستبازی میں چلنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ خدا کے منصوبے پر عمل کرنے سے آپ کو طاقت ملے گی، اور آپ کے گناہ کے رویے میں کمی آئے گی کیونکہ آپ خود پر قابو حاصل کریں گے اور محبت میں جواب دینا سیکھیں گے۔

'غصہ تو کرو مگر گناہ نہ کرو۔ سورج کے ڈوبنے تک تمہاری خفگی نہ رہے۔'

## افسیوں 26:4

غصہ فطری ہے لیکن ضروری نہیں کہ یہ گناہ کا باعث بنے۔ اور اگر ایسا ہوتا ہے تو ہمیں روزانہ معاف کرنے کی مشق کرنے کی ضرورت ہے۔ بس اس شخص کے پاس جائیں جس سے آپ ناراض ہوئے ہیں، خاص طور پر جرم بیان کریں، اور معافی مانگیں۔ "مجھے چیخنے کے لیے معاف کر دو۔ برائے مہربانی مجھے ان سخت الفاظ کے لئے معاف کر دیں۔ برائے مہربانی مجھے مستقل مزاجی نہ رکھنے پر معاف کر دیں۔"

غصے میں آنے والے احساسات تکلیف دہ اور اکثر شرمناک ہوتے ہیں۔ لہذا ہم اپنے گناہوں اور بڑھتی تلخیوں کو جاری رکھنے کی اجازت دیتے ہیں کیونکہ ہم اس مسئلے پر نظر ثانی نہیں کرنا چاہتے۔ جب خدا کہتا ہے، "سورج کو غروب نہ ہونے سے پہلے" تو اس کا مطلب ہے کہ ہم اپنے غصے کو ایک دن سے زیادہ طویل نہ کریں۔ ہمیں اسی دن پیدا ہونے والے درد اور تباہی کو دور کرنا ہو گا۔ ایسا کرنے سے ہم اپنے آپ کو آزاد کرنے کے ساتھ ساتھ ناراض شخص کو بھی آزاد کر دیتے ہیں۔

ہر بار جب آپ اپنے بچوں پر چیخنے ہیں تو یہ چاقو سے ان کے دل کاٹنے کے مترادف ہے۔ ہو سکتا ہے آپ کے بچے جو پہلے سے ہی غصے میں ہیں، تلخ ہیں اور تکلیف دہ ہیں کیونکہ آپ نے انہیں بار بار کاٹ دیا ہے اور کبھی معافی کا لفظ نہیں بولا ہے۔ اگر آپ معاف نہیں کریں گے اور شفیابی اور بحالی (جو معافی مانگنا ہے) کا طریقہ اختیار نہیں کریں گے تو انفیکشن پھیل جائے گا، جس سے ناراضگی اور انتقام بڑھتا جائے گا۔

جب آپ معافی مانگتے ہیں، تو آپ وہ دوا دے رہے ہیں جو خدا نے ان کے ٹوٹے ہوئے دل کے لئے فراہم کی ہے اور شفیابی کا عمل شروع کر رہے ہیں۔ یہ بہت اہم ہے۔ اگر ہم اپنے بچوں کے ساتھ روزانہ اس پر عمل نہیں کریں گے تو یہ ہماری روحانی نشوونما اور تبدیلی میں رکاوٹ بنے گا۔ اگر ہم ایسا نہ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو ہم اپنے بچے کے دل کو سخت کرنے کے لئے دشمن کے بہترین آلات میں سے ایک بن سکتے ہیں۔ اور شاگردیت اور نظم و ضبط کے بیچ دل میں گھس کر جڑیں نہیں پکڑیں گے۔

ہمارے گناہگار رویے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ ہمیں پوری ذمہ داری لینی چاہیے۔

## سبق نمبر 13

### معافی کی پیشکش

جیسا کہ ہم نے پچھلے دو اسباق میں سیکھا ہے، شروعات اقرار اور معافی مانگنے سے ہوتی ہے۔ آگے بڑھنے سے پہلے تیسرا اور آخری قدم دوسروں کو معاف کرنا ہے۔

#### مرحلہ 3: دوسروں کو معاف کریں۔

ہمیں معاف کرنے کی ضرورت ہے، اور اس میں یقینی طور پر ہمارے بچے شامل ہیں۔ آپ سوچ رہے ہوں گے، جب میرے بچے مجھے تکلیف دیتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟ آپ اب بھی اپنے بیٹے پر غصے میں ہو سکتے ہیں کہ وہ گاڑی کو اپنی تفریح پر لے گیا جہاں اس نے \$800 گنوا دیئے۔ یا آپ کی بیٹی پر جو کہتی ہے کہ آپ اس کی زندگی برباد کر رہے ہیں اور وہ آپ سے نفرت کرتی ہے۔

معافی کے بارے میں، پیمائش کا آلہ واحد خداوند یسوع المسیح ہے جس نے ہمیں سب کچھ معاف کر دیا ہے۔ (کلیسیوں 13:3)۔ ہم اس بات کا اندازہ نہیں لگا سکتے کہ اس نے کتنا معاف کیا ہے اور اب بھی معاف کر رہا ہے۔

#### گہری کھدائی کریں

خدا معافی کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ کیا آپ کے تکلیف دہ جذبات کے بارے میں کوئی شرط ہے؟  
 'پس خُدا کے برگزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں دُردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلم اور تحمل کا لباس پہنو۔ اگر کسی کو دُوسرے کی شکایت ہو تو ایک دُوسرے کی برداشت کرے اور ایک دُوسرے کے تھُور مُعاف کرے۔ جیسے خُداوند نے تمہارے تھُور مُعاف کئے ویسے ہی تم بھی کرو۔'

کلیسیوں 13-12:3

'اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو اور جس طرح خدا نے مسیح میں تمہارے قصور مُعاف کئے ہیں تم بھی ایک دوسرے کے قصور مُعاف کرو۔'

اِفسیوں 4:32

### معاف کرنے کا انتخاب کریں۔

آپ اپنے بچوں کے لیے مسیح کے خادم ہیں، اور اس طرح، آپ کے اندر مسلسل معافی کی ذہنیت ہونی چاہئے۔ بس اسے معاف کر دو، جو بھی ہو۔ ہمارے بچوں کی کچھ غلطیاں بڑی ہو سکتی ہیں، اور وہ مہنگی ہو سکتی ہیں۔ تاہم، یہ بہتر ہو گا اگر آپ اسے بھول جائیں۔ یہ ایک انتخاب ہے، خدا کی فرمانبرداری کا ایک عمل ہے۔

ہمارے بچے گرتی ہوئی فطرت کے حامل ہیں اور گناہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کا گناہ ہمیں تکلیف پہنچاتا ہے کیونکہ ہم ان سے محبت کرتے ہیں اور ان کی فلاح و بہبود کے ذمہ دار ہیں۔ چونکہ ہمیں خدا نے ان پر اختیار دے رکھا ہے، اس لیے بچپن کی بغاوت اکثر ہم پر ہوتی ہے۔ تاہم، ہمیں روزانہ اپنے بچوں پر معافی اور مصالحت کے اصول کو لاگو کرنا چاہئے۔

جب ہم اپنے بچوں کی ناکامیوں کو ذاتی طور پر لیتے ہیں اور ان کی غلطیوں کو معاف کرنے اور بھولنے سے انکار کرتے ہیں (بھلے ہی انہوں نے ایک ہی غلطی درجنوں بار کی ہو) تو ہم احمق ہیں۔ بڑھتے ہوئے بچوں کے والدین کی حیثیت سے، ہمیں مناسب نقطہ نظر رکھنا چاہئے اور ان کی ناکامیوں کا علاج کرنا چاہئے جیسے وہ چلنا سیکھ رہے تھے۔ انہیں سیکھنے سے حوصلہ شکنی نہیں بلکہ ان کی حمایت، مستقل مزاجی اور حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔

جیسا کہ ہم نے سیکھا ہے، ایک بچے کی نافرمانی کو تربیت کے ساتھ درست کیا جانا چاہئے: قواعد، اصلاحی منصوبہ، اور سزا (جب ضروری ہو)۔ تاہم، ہمیں والدین اور بچوں کو ان کے احمقانہ یا باغیانہ رویے کے لئے معاف کر کے ایک محبت بھرے تعلقات کو فروغ دینے کے چیلنج کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چونکہ محبت سب سے بہترین محرک ہے، لہذا یہ ایک بچے کو آپ کے اختیار کا جواب دینے کی طرف لے جائے گا۔

ہمارا گھر ایک تربیتی میدان ہے، اور پرورش ایک خدمت ہے۔ ہم خادم کے طور پر خدا کی خدمت کر رہے ہیں اور اس کے دیئے ہوئے بچوں کی تربیت کر رہے ہیں۔ معافی ایک ناقابل تلافی ضرورت ہے۔ کچھ بچے قدرتی طور پر زیادہ حساس ہوتے ہیں اور آپ سے معافی مانگ سکتے ہیں، جبکہ دوسروں کے جذبات کی کوئی واضح پرواہ نہیں کرتے ہیں۔ شخصیت سے قطع نظر، آپ کے اعمال اور ہدایات کسی بھی قسم کے بچے کو خدائی پختگی کی طرف لے جاسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، جب ہم اپنے بچوں کی تربیت کر رہے ہیں، تو خدا ہمیں تربیت دے رہا ہے۔ تبدیلی کبھی کبھی ایک تکلیف دہ عمل ہے۔ اگر ہم اس پر بھروسہ کرتے ہیں، تو خدا اپنے بچوں کی ناکامیوں اور غلطیوں سے ہمیں درپیش مایوسیوں اور چیلنجوں کو اپنی شبیہ کے مطابق ڈھالنے کے لئے استعمال کرے گا۔

## گہری کھدائی کریں

معافی کے بارے میں یہ آیات کیا کہتی ہیں؟

'اور جب کبھی تم کھڑے ہوئے دُعا کرتے ہو اگر تمہیں کسی سے کچھ شکایت ہو تو اُسے مُعاف کرو تاکہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہارے گناہ مُعاف کرے۔ (اور اگر تم مُعاف نہ کرو گے تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہے تمہارے گناہ بھی مُعاف نہ کرے گا)۔'  
مرقس 11:25-26

'سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپس میں بڑی مُجبت رکھو کیونکہ مُجبت بہت سے گناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔'

۱- پطرس 4:8

## معافی کے چار ضروری اصول

### اصول 1: معافی غلطیوں کا ریکارڈ نہیں رکھتی۔

ایک بار جب آپ اپنے بچوں سمیت دوسروں کو معاف کر دیتے ہیں تو آپ ان غلطیوں کا ریکارڈ نہیں رکھ سکتے جو آپ نے برداشت کی ہیں۔

'نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جھنجھلائی نہیں۔ بدگمانی نہیں کرتی۔'

۱- گرنٹھیوں 5:13

اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنے بچوں کی ناکامیوں کو مسلسل سامنے نہیں لاسکتے ہیں۔ کچھ والدین مسلسل ماضی میں ہونے والی چیزوں کو سامنے لاتے ہیں، جو تباہ کن ہے اور یہ حقیقی معافی نہیں ہے۔ اگر آپ کی یہ بری عادت ہے تو اس سے چھٹکارا پانا ضروری ہے۔ پرورش کے نئے نقطہ نظر، اوزار اور حکمت عملی کے ساتھ، آپ نے اس لمحے میں نظم و ضبط کرنا سیکھا ہے نہ کی ماضی کو گھسیٹنا اور ماضی کی باتیں یاد کرنا سیکھا ہے۔

### خود کا امتحان 1

کیا یہ آپ کا عمل رہا ہے؟ اگر ایسا ہے تو اقرار کی دعا لکھیں۔ خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کا دل بدل دے اور جب آپ ماضی کو سامنے لائیں تو آپ کو مجرم ٹھہرائے۔

### اصول 2: معافی عیب جوئی کو ختم کرتی ہے۔

اپنے بچوں کی ناکامیوں یا گناہوں کے بارے میں دوسروں سے ان کی عیب جوئی نہ کریں۔ ظاہر ہے کہ شوہر اور بیوی کے درمیان نظم و ضبط کے معاملات پر تبادلہ خیال کرنا قابل قبول ہے، لیکن اپنے بچوں کے سامنے نہیں۔ یہ بھی مناسب ہو گا کہ آپ اپنے پادری یا مشیر کے ساتھ نجی طور پر بات کریں جو آپ کی مدد کر رہا ہے۔

اگر آپ کے بچے نے دن بھر آپ کے ساتھ بد تمیزی کی ہے، تو ماں کو دروازے پر والد کو سلام کے فوری بعد جھنجھلا کر نہیں کہنا چاہئے، "آج جو کچھ ہو اس پر آپ یقین نہیں کریں گے..." اس کی بجائے، آپ ایک وقت مقرر کریں کہ آپ کی بیوی آپ کو بتا سکے کہ دن کیسے گزرا، لیکن

بچوں کے سامنے نہیں۔

ایک دن، میری بیوی اور بیٹی کا ایک ساتھ گھر پر تعلیم حاصل کرنے کا برادن تھا۔ میں کہہ سکتا تھا کہ جب میں اس رات گھر آیا تو میرے لیے سب کچھ برداشت کرنا بہت مشکل تھا۔ بعد میں اسی شام میری بیوی نے تمام تفصیلات بیان کیں کہ کیا ہوا تھا اور وہ مسائل سے کیسے نمٹی تھی۔

اس رات سوتے وقت، جب میں نے کیٹی Katie کے ساتھ دعا کی، تو اس نے خدا سے کہا، "میں دعا کرتی ہوں کہ میری ماں کے ساتھ میرا کل کا دن اچھا ہو۔"

میں نے اسے بوسہ دیا اور کہا، "ہاں، میں نے سنا ہے کہ آج آپ کا دن بہت مشکل سے گذرا۔"

وہ حیران رہ گئی۔ "آپ کیسے یہ سب کچھ جانتے ہیں؟"

"یقیناً میں جانتا ہوں۔" میں نے کہا۔

میں اسے سوچتے ہوئے دیکھ سکتا تھا۔ "کیا ماں نے سب کچھ آپ کو بتا دیا؟"

میں نے صرف اتنا کہا، "مجھے یقین ہے کہ آپ کل ایک بہتر دن گزارنے جا رہی ہیں۔ میں تم سے محبت کرتا ہوں، میری بیٹی،" اسے بوسہ دیا اور باہر چلا گیا۔

صورتحال کو سنبھال لیا گیا، اور کیٹی Katie کو اپنی ماں کو اپنی خامیوں کی وضاحت کرتے ہوئے سن کر کبھی شرمندگی محسوس نہیں ہوئی۔

## خود کا امتحان 2

کیا آپ اپنے بچوں کی غلطیوں اور ناکامیوں کو دوستوں یا خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ بانٹتے ہیں، یا تو ہمدردی حاصل کرنے کے لئے یا ان کے غلط کاموں (عیب جوئی) کو بے نقاب کرنے کے لئے؟ اگر آپ کے پاس ہے تو، براہ مہربانی خدا سے معافی مانگنے کے لئے ایک دعا لکھنے کے

لئے ایک لمحہ نکالیں۔ اس کے بعد، ان لوگوں سے معافی مانگیں جن سے آپ عیب جوئی کرتے تھے، اور وضاحت کریں کہ آپ کے لئے ان چیزوں کو شیئر کرنا غلط تھا۔

## گہری کھدائی کریں

یہ آیات ہماری بول چال کے بارے میں کیا بیان کرتی ہیں؟

'میرے منہ کی سب باتیں صداقت کی ہیں۔ اُن میں کچھ ٹیڑھا ترچھا نہیں ہے۔'

امثال 8:8

'جو اپنے منہ اور اپنی زبان کی گہبانی کرتا ہے اپنی جان کو مُصیبتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔'

امثال 23:21

'صحت بخش زبان حیات کا درخت ہے پر اُس کی کج گوئی رُوح کی شِسٹگی کا باعث ہے۔'

امثال 4:15

اصول نمبر 3: معافی جِرائم پر منحصر نہیں ہے۔

'غرض اے بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور

جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو۔'

## فلپیوں 8:4

جب کوئی آپ کو ناراض کرتا ہے تو اسے ان کے بارے میں تلخ احساس میں تبدیل نہ ہونے دیں۔ اسے معاف کر دیں۔ اگر آپ نہیں کر سکتے تو خدا کہتا ہے کہ عاجزی کے ساتھ ان کے پاس جاؤ اور مصالحت کی تلاش کریں۔ یہ ہمارے بچوں پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ ان کی ماضی کی غلطیوں کو اپنا موجودہ رویہ پیدا کرنے کی اجازت نہ دیں۔ سچی معافی والدین کا یہ رویہ پیدا کرتی ہے کہ وہ بچے سے بہترین کی امید رکھتے ہیں، دعا مانگتے ہیں اور اگلی غلطی کا بے چینی سے انتظار نہیں کرتے۔

'جہاں تک ہو سکے تم اپنی طرف سے سب آدمیوں کے ساتھ میل ملاپ رکھو۔'

رومیوں 12:18

آپ کے بچے آپ کی طرف گہری ناراضگی اور غصہ رکھ سکتے ہیں۔ آپ کو غصے میں ایک بچے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ حتیٰ کہ آپ نیک نیتی سے معافی کی تلاش میں ہوں، وہ تعاون کرنے کو راضی نہیں ہو سکتے۔ اپنے بچوں کی طرف رجوع کرنا اہم ہے، مگر فوری مثبت رد عمل مشکل ہے۔ وہ آپ کو دیکھیں گے اور آپ کی بے عزتی کریں گے، جو معمولی ہے۔ صبر اور محبت بنیادی ہیں، خدا کی بخشش کے لیے دعا کریں۔

## عملی منصوبہ

اگر آپ کا کوئی بچہ ہے جو آپ سے تلخی یا ناراضگی رکھتا ہے تو خدا سے شفاعت کی دعا لکھیں کہ وہ ان کے دل کو نرم کرے اور دشمن کے کام کو باندھ دے۔

اسے روزانہ دعا کے ساتھ ادا کریں۔

## اصول نمبر 4: معافی بغیر کسی حد کے دی جاتی ہے۔

'اُس وقت پطرس نے پاس آکر اُس سے کہا اے خُداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرتا رہے تو میں کتنی دفعہ اُسے معاف کروں؟ کیا سات بار تک؟ یسوع نے اُس سے کہا میں تجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار بلکہ سات دفعہ کے ستر بار تک۔'

متی 22:21-18

خادم کی حیثیت سے ہم اپنے بچوں کو معاف کرنے سے کبھی نہیں رک سکتے۔ ہمیں یہ ذہنیت رکھنی چاہیے کہ ہم انہیں مسلسل معاف کرتے رہیں گے، چاہے وہ کچھ بھی کریں، چاہے وہ جان بوجھ کر ہمیں نقصان پہنچائیں۔ ہمارا کام ان سے محبت کرنا اور ان کی تربیت کرنا ہے۔ جی ہاں، یہ مشکل ہے۔ خدا کے کلام پر قائم رہنا اور روح القدس کی طاقت کو پکارنا ضروری ہے۔ اور یہ ہی وہ واحد راستہ ہے جس سے ہم کامیاب ہوں گے۔

پرورش مشکل ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ بزدلوں کے لئے نہیں ہے۔

## سبق 14

## خاندانی ملاقات

اب وقت آگیا ہے کہ ہم مفاہمت کریں، اپنے بچوں کو سمجھائیں کہ آپ نے کیا سیکھا ہے۔ دو والدین والے خاندان میں، شوہر اور بیوی کو سب سے پہلے دعا کرنے کے لئے بیٹھنا چاہئے اور ہر بچے کے لئے قواعد، اصلاحی منصوبہ، مناسب سزاؤں اور کام کاج پر اتفاق کرنا چاہئے۔ اور انہیں لکھنا چاہئے۔

آپ اپنے بچوں کے رویوں سے مایوسی کی وجہ سے یا انفرادی تفری سے بیمار ہونے کی وجہ سے ایسا نہیں کر رہے ہیں۔ آپ ایسا اس لیے کر رہے ہیں کیونکہ یہ خدا کی مرضی ہے۔ اس نے ہمارے خاندان کے لئے اپنی سچائی اور خواہش کو ظاہر کیا ہے، لہذا آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اس کے جواب میں آپ تبدیل ہو رہے ہیں۔

اگر آپ کے بچوں میں سے کسی ایک کو والدین میں سے کسی ایک کے ساتھ تعلقات کا سنگین مسئلہ ہے تو، دونوں والدین کو خاندانی ملاقات سے پہلے اس بچے کے ساتھ انفرادی طور پر ملنا چاہئے۔ بصورت دیگر، اگر آپ پہلے پورے گروپ سے ملتے ہیں اور یہ بتانا شروع کرتے ہیں کہ آپ کیا کرنے جا رہے ہیں، تو اس مخصوص بچے کا رویہ دوسرے بچوں کے رد عمل کو کم کر سکتا ہے۔

اس انفرادی ملاقات کو دعا کے ساتھ شروع کریں، پھر عاجزی کے ساتھ ماضی کے مسئلے کو تسلیم کریں، اور اپنی غلطیوں کے لیے معافی مانگ کر اس بچے کے ساتھ صلح کریں۔ مخصوص رہیں۔ والد کو شروع کرنا چاہیے۔ اس کے بعد ماں شروع کرے۔ پھر اپنے بچے کو جواب دینے کا موقع دیں۔ تاہم، اگر وہ خاموش رہیں تو پریشان نہ ہوں۔

## تیار رہو

اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے پاس خاندانی میٹنگ قائم کرنے سے پہلے اپنے قواعد، اصلاحی منصوبہ، مناسب سزائیں، اور کام کی فہرستیں لکھی ہوئی ہیں۔ بس اپنے چھوٹے بچوں کو فہرستیں دکھائیں۔ اپنے ہر بچے کو ایک کاپی فراہم کریں، سوائے ان بچوں کے جو ابھی تک نہیں پڑھ

سکتے ہیں۔

میں نے اپنے دفتر میں کئی مفاہمتی ملاقاتیں کی ہیں۔ مجھے ان آنسوؤں اور اتحاد کو دیکھ کر اچھا لگتا ہے جو خدا ان ملاقاتوں میں لاتا ہے، کہ روح القدس انہیں کیسے برکت دیتا ہے۔ لیکن یہ ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا۔ کئی بار بچہ فوراً مثبت جواب نہیں دیتا۔ اور یہ ٹھیک ہے۔

سب سے پہلے، دعا کے ساتھ ملاقات کا آغاز کریں، اپنے گھر میں خدا سے مدد اور رہنمائی مانگیں۔ باپ، دعا میں رہنمائی کریں، چاہے آپ نے پہلے کبھی اپنے بچوں کے سامنے دعا نہ بھی کی ہو۔ جی ہاں، آپ شاید انہیں خوفزدہ کر دیں گے لیکن آپ کو ایسا کرنا ہے۔ انہیں ثابت کریں کہ آپ ان تبدیلیوں کے لیے خدا سے مدد مانگ رہے ہیں۔

دوسرا، ایک گروپ کے طور پر اپنے بچوں سے معافی مانگیں۔ ان سے پوچھیں کہ وہ آپ کی غلطیوں، آپ کے گناہوں، اور آپ کی مناسب والدین کی تفہیم کی کمی کے لیے آپ کو معاف کریں۔ یہاں تک کہ اگر آپ پہلے ہی انفرادی طور پر کسی بچے سے معافی مانگ چکے ہیں، تو دوبارہ ایسا کریں تاکہ آپ کے دوسرے بچے اسے دیکھ سکیں۔ اور دوسرے بچوں نے شاید دیکھا کہ آپ نے اپنے رویے سے انہیں تکلیف پہنچائی ہے۔ اجتماعی طور پر دوبارہ معافی مانگنا عاجزی کو ظاہر کرتا ہے۔ تمام بچوں کے سامنے آپ کا اعتراف آپ کی دیانت داری پر زور دیتا ہے۔

اس کا اظہار اس طرح کیا جاسکتا ہے: "کچھ مسائل ماں اور میری توجہ میں آئے ہیں، جو والدین کی حیثیت سے ہماری خامیوں کو اجاگر کرتے ہیں۔ ہم پہلے ہی جوش سے بات کر چکے ہیں اور اپنے الفاظ اور اعمال کے لیے اس سے معافی مانگ چکے ہیں۔ اس کے باوجود، ہم آپ تمام بچوں سے چیخ و پکار اور عدم مطابقت کے لیے معافی مانگنا چاہتے ہیں۔"

تیسرا، اپنے بچوں کو اپنے جذبات کا اظہار کرنے دیں، لیکن اس کا مطالبہ نہ کریں۔ اگر وہ کھل کر بات کرتے ہیں تو باپ دادا کو چاہیے کہ وہ ان مخصوص گناہوں کے لیے معافی مانگتے رہیں جو خداوند انہیں دکھاتا ہے۔ مائیں، معافی مانگنے کے لیے بھی تیار رہیں۔ یاد رکھیں، باپ، آپ اس گفتگو کی رہنمائی کر رہے ہیں اور امن برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

آخر میں، اپنے بچوں کو نظم و ضبط کے نئے منصوبے سے متعارف کروائیں، پرورش کے اس نئے طریقے کے لئے اپنی وجوہات اور محرکات کی مکمل وضاحت کریں۔ قواعد کی وضاحت کریں، اصلاحی منصوبہ کا مقصد، اور سزا کیسے اور کیوں ہوگی۔ نتائج کے ساتھ ساتھ کام کی فہرست کا جائزہ لیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ تبدیلیاں اس لیے نہیں کی جا رہی ہیں کیونکہ وہ غلط تھیں آپ اچانک مارشل لانا فذ نہیں کر رہے ہیں۔

سبق 8، "مارپیٹ کے اصول" اور سبق 9، "اصلاح بمقابلہ مثبت" کا جائزہ لیں۔

## نظم و ضبط کی وضاحت کے لئے رہنما اصول

مندرجہ ذیل رہنما خطوط آپ کو اپنی میٹنگ کی تیاری میں مدد کریں گے۔ اصولوں سے خود کو واقف کرنے کے لیے اسباق کا جائزہ لیں جب آپ اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ آپ کیا کہنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جب آپ تیاری کر رہے ہوں تو خدا سے حکمت مانگیں۔ ضرورت کے مطابق اپنے نوٹ بنائیں۔

1. وضاحت کریں کہ نظم و ضبط بائبل ہے، اور خدا آپ کو جو ابده ٹھہرا رہا ہے کہ آپ اپنے بچوں کو کس طرح تربیت دیتے ہیں
2. اصلاحی نتائج اور سزا کے درمیان فرق اور ہر ایک کی وجوہات کی وضاحت کریں۔ (سبق نمبر 4 ملاحظہ کریں)
3. ایک بالغ کے تصور کی وضاحت کریں اور واضح کریں کہ آپ کا الہی فرض انہیں دیکھ بھال کے ساتھ ایسے بالغ شخص بننے کی طرف رہنمائی کرنا ہے۔ (سبق نمبر 2 ملاحظہ کریں)
4. واضح کریں کہ خاندان ایک ٹیم ہے، اور سب کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ گھر خاندان کے تمام ممبروں کے لئے پناہ گاہ اور امن کی جگہ ہو۔
5. ہفتہ وار خاندانی بائبل مطالعہ کی ضرورت اور خواہش کی وضاحت کریں۔ انہیں بتائیں کہ یہ دن اور وقت کیا ہوگا۔ (دیکھیے جلد 3، سبق 10 برائے "ہفتہ وار بائبل کے مطالعے کے لیے سات قدم")

## عملی منصوبہ

مندرجہ ذیل تعریفیں اپنے الفاظ میں لکھیں۔ اگر شادی شدہ ہیں تو، یہ ایک ساتھ کریں۔ اس میں جلدی نہ کریں۔ آپ کو اپنے بچوں کو خدا کے

پرورش کے منصوبے کو واضح طور پر سمجھانے کی ضرورت ہے۔ ضرورت کے مطابق سبق 2 کا جائزہ لیں۔

## اخلاقیات اور اقدار

---



---

## ذاتی ذمہ داری

---



---

## خود پر قابو پانا

---



---

## خاندانی بائبل کا مطالعہ

ہفتہ وار بائبل مطالعہ میں مشغول ہونے سے آپ کے خاندان کو نئی شروعات کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ایک کو پانچ سے دس سال کی عمر کے بچوں کے لیے اور دوسرا بڑے بچوں کے لیے تیار کرنے پر غور کریں۔ بعض گھرانوں میں، مائیں چھوٹے بچوں کے ساتھ عبادت کی قیادت کر سکتی ہیں، جبکہ باپ بڑے بچوں کے ساتھ عبادت کر سکتے ہیں۔ اس کے باوجود، والدین کو احتیاط کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔ مائیں اسے بہانے کے طور پر استعمال نہ کریں۔ آپ اپنے گھر کے روحانی رہنما ہیں۔ آپ کو اس ذمہ داری کو بہت سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ روحانی پیشوا کے طور پر اپنے کردار کو پورا کرنا آپ کی بیوی کی مستقل رفاقت کی ضروریات میں سے ایک ہے اور آپ کو خدا کی طرف سے ایک حکم ہے (افسیوں 4:6)۔

میری بیوی نے ہماری بیٹی کو گھر پر پڑھایا، اور بائبل کا مطالعہ ان کے روزمرہ کے معمول کا حصہ تھا۔ میں تقریباً ہر روز شام کو دعا کے وقت اس کے ساتھ بائبل کا مطالعہ کرتا تھا۔ میں نے اپنے بچوں کے ساتھ ہفتہ وار بائبل کا مطالعہ بھی کیا جب تک کہ وہ ہمارے گھر سے، اپنے گھروں میں چلے نہ گئے۔

## منتقلی کرنا

قواعد اور نظم و ضبط کی فہرست کو اپنے گھر کے اندر کسی قابل توجہ جگہ پر ظاہر کرنا یقینی بنائیں، جیسے باورچی خانے میں، لیکن اسے کسی واضح جگہ پر رکھنے سے گریز کریں۔ جیسے ریفریجریٹر پر۔ آپ کے بچوں کے دوست وہاں جا کر اس کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں، ممکنہ طور پر آپ کے بچوں کو عجیب حالت میں ڈال سکتے ہیں۔ اگرچہ چھوٹے بچے اس کی جگہ کی پرواہ نہیں کر سکتے ہیں، لیکن جیسے جیسے وہ بڑے ہوتے جاتے ہیں وہ ان چیزوں سے زیادہ واقف ہوتے جاتے ہیں۔

اسے باورچی خانے کی الماری، درازیا الماری کے اندر رکھیں، اور بچوں کو ان کی نقل دیں۔ آپ کے نوجوان بچے شاید اسے اپنے کمرے میں پوسٹ نہیں کرنا چاہیں گے۔ براہ کرم اس پر مجبور نہ کریں۔ بس انہیں ایک کاپی دیں۔ وہ شاید اسے کھودیں گے یا پھینک دیں گے، یہی وجہ ہے کہ آپ اپنی نقل چسپاں کرتے ہیں۔

پہلے سے خبردار رہیں کہ اگر اس سے پہلے آپ کے گھر میں بہت کم ڈھانچہ تھا، تو آپ کے بچے آپ کے نئے منصوبے کو جوش و خروش سے قبول نہیں کریں گے۔ پہلے ہفتے کے لیے اپنے نظم و ضبط کو نافذ کرنے پر کچھ نرمی اختیار کریں۔ اگر آپ نے ماضی میں بحث و مباحثے کی اجازت دی ہے، تو انہیں کام مکمل کرنے میں تھوڑی دیر لگ جانے دیں۔ بری عادات کو توڑنے میں وقت لگے گا۔ انہیں بتائیں کہ انہیں اگلے پانچ دنوں کے لیے ہر روز ایک یاد دہانی ملے گی، لیکن پھر کوئی یاد دہانی نہیں ہوگی۔

اگر کوئی اختلاف کافی عرصے تک برقرار رہا ہے، تو مزید رہنمائی فراہم کرنا ضروری ہو سکتا ہے۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ آپ نے قابل احترام رویے کو قائم کیا ہے اور مناسب اصلاحی اقدامات کیے ہیں، پرسکون طور پر مداخلت کر کے تناؤ کے تبادلے کو کم کرنا ممکن ہے، "آئیے ایک لمحے کے لیے رک جائیں، میری پیاری بیوی۔ جیسا کہ ہم پہلے بحث کر چکے ہیں، یہ بے عزتی کے زمرے میں آتا ہے۔ میں ابھی آپ کو خبردار کر رہا ہوں۔"

ایسے حالات کے بارے میں کیا جہاں پہلے سے طے شدہ نتیجہ مناسب یا موثر نہ ہو؟ کیا آپ نے انعامات اور سزاؤں کے سخت نظام کو نافذ

کرنے کے غیر ارادی نتائج کے امکان پر غور کیا ہے؟

نرمی کی مدت کی اجازت دیں۔ تاہم، پانچ دن کے بعد، انہیں یاد دلائیں کہ انہیں مزید مہلت نہیں ملے گی۔

## ضرورت کے مطابق دوبارہ جائزہ لیں

ایک بار نئے نظام کو نافذ کرنے کے بعد، کسی بھی غیر منصفانہ یا غیر ضروری طور پر سخت قوانین یا ضوابط کے لیے کھلا رہنا ضروری ہے۔ نظام کا جائزہ لیتے وقت خدا سے رہنمائی حاصل کریں۔

والدین اکثر مجھ سے رابطہ کرتے ہیں، یہ فیصلہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ کیا مناسب ہے اور کیا نہیں۔ ایک سترہ سالہ بچے کے والد نے پوچھا کہ کئیا رات کے نوبے سونے کا وقت نامناسب ہے؟ میں نے اسے بتایا کہ اس کی عمر کافی کم ہے اور بیٹے سے پوچھا کہ وہ کتنی دیر سے اٹھنا چاہتا ہے۔ جب بیٹے نے دس بجے کے لیے کہا تو اس کے والد نے سوچا کہ ٹھیک ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ اصول کو تبدیل کرنا اچھا ہے۔

اگر بچے سخت اعتراض کر رہے ہیں، اور آپ کو لگتا ہے کہ قاعدہ بہت سخت ہو سکتا ہے، تو خدا سے پوچھیں اور کچھ مشورہ لیں۔ باپ، اپنی بیوی کی رائے سننے اور اس پر غور کرنے کے لیے تیار رہیں۔ اگر آپ فیصلہ کرتے ہیں کہ قاعدہ بہت سخت ہے تو اسے تبدیل کریں۔ یاد رکھیں، آپ کا خاندان ایک ٹیم ہے۔

## وقتاً فوقتاً خاندانی ملاقاتیں

اگلے چھ ماہ کے لیے ہر دو ماہ بعد ایک فالو اپ میٹنگ کریں۔ ان کی رائے حاصل کرنا ضروری ہے۔ آپ کو ان علاقوں کو سخت کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے جو پرانی عادات کی طرف لوٹنا شروع ہو چکے ہیں۔ ایک خاندان کے طور پر اکٹھے ہوں اور ان چیزوں پر بات چیت کریں۔ تاہم، اسے مذاکرات کا وقت نہ بنائیں۔ آپ اب بھی ذمہ دار ہیں۔

شوہر اور بیوی کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ باقاعدگی سے بات چیت کریں کہ چیزیں کس طرح آگے بڑھ رہی ہیں، جیسے جب میری بیوی نے مجھے کیٹی کے ساتھ اپنے مشکل ہوم اسکولنگ کے دن کے بارے میں بتایا اور اس نے اسے کیسے حل کیا۔ لیکن یاد رکھیں ماں، والد

صاحب کو اس دن ہونے والی تمام بری چیزوں کے ساتھ دروازے پر چلتے ہوئے تہلکا خیز انداز میں نہیں بتانا چاہیے۔ اس سے بات چیت کریں کہ معلومات پیش کرنے کا بہترین وقت کب ہے۔ گھر کو سب کے لیے پناہ گاہ سمجھا جاتا ہے۔

## اپنے آپ کو اکثر چیک کریں۔

والدین کو مسلسل ذاتی پیش رفت کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے، کیا یسوع اب بھی آپ کی مضبوط بنیاد کا سنگ بنیاد ہے؟ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، آپ کی روحانی بنیاد (روزانہ عبادت کا وقت) خادم کے طور پر آپ کے کام کو پورا کرنے کا سب سے اہم پہلو ہے۔

دوسرا، ہر بچے کے ساتھ اپنے تعلقات کے معیار سے آگاہ رہنا جاری رکھیں۔ کبھی بھی اپنے بچے کا موازنہ کسی اور سے نہ کریں۔ ہر ایک منفرد ہے اور اپنی مخصوص شخصیت کی ضروریات کے مطابق یقین دہانی اور نظم و ضبط کی ضرورت ہے۔

تیسرا، مندرجہ ذیل شعبوں میں اپنی پیش رفت کا جائزہ لیں:

- کیا آپ محبت یا غصے میں جواب دے رہے ہیں؟
- کیا آپ وقت اور مناسب پیار دے کر محبت کا اظہار کر رہے ہیں؟
- کیا آپ ایمانداری سے نظم و ضبط کر رہے ہیں؟
- کیا آپ کا نظم و ضبط کا نظام خدا کے نظم و نسق کے انداز پر مبنی ہے؟
- کیا آپ ایک ٹیم کے طور پر کام کر رہے ہیں؟
- کیا آپ تربیتی منصوبے کے مطابق رہ رہے ہیں؟

اگر آپ کو ان میں سے کسی بھی اصول کے بارے میں یقین نہیں ہے تو اسباق کا جائزہ لیں۔ اس کا اندازہ لگانا ضروری ہے، کیونکہ ایک غلطی بھی منصوبے کو برباد کرنے کا سبب بن سکتی ہے۔ مؤثر طریقے سے جائزہ لینے کے لئے کہ آپ کس طرح کام کر رہے ہیں، اپنیڈ کس ایس کا جائزہ لیں: والدین کی خود تشخیص۔

## آخری نصیحت

یاد رکھیں کہ تابعداری خدا کی طرف سے برکت ہے۔ آپ اپنے سیکھے ہوئے اصولوں کو مستقل طور پر لاگو کر کے خدا کی مداخلت کو اپنے گھر میں لائیں گے۔ جیسے ہی آپ اس کے طریقوں کو سمجھنے لگیں گے، اور اس کی مرضی سے زیادہ مطابقت پائیں گے، آپ اسے آپ سے اس بارے میں بات کرتے ہوئے سنیں گے کہ آپ کے گھر کو کیسے کام کرنا چاہیے، آپ کو کون سے اصول طے کرنے چاہئیں، اور ہر بچے کو کیا ضرورت ہے۔

خدا چاہتا ہے کہ آپ اپنے بچوں کو تربیت دینے میں کامیاب ہوں کہ انہیں کیسے چلنا چاہیے۔ مجھے پوری امید ہے کہ اس سلسلے میں آپ نے جو اصول اور اوزار سیکھے ہیں وہ اس مقصد کے حصول میں آپ کی مدد کریں گے۔ جلد 1 سے یاد رکھیں۔ خدا معجزے سے وہ کام نہیں کرتا جو اس نے آپ کو فرمانبرداری کے ذریعے کرنے کے لیے بلایا ہے۔

اس سیریز میں ان اصولوں کو نافذ کرنے میں آپ کی مدد کے لئے ورک بکس اور ویڈیوز شامل ہیں۔ ایک رہنما کی گائیڈ چھوٹے یا بڑے گروہوں کے لئے بھی دستیاب ہے۔ اضافی معلومات اور مواد کے لئے یا ہم سے رابطہ کرنے کے لئے ہماری ویب سائٹ، FDM.world ملاحظہ کریں۔

اب جائیں اور اپنے بچوں کی خدمت کریں۔ اور جو کچھ آپ نے سیکھا ہے اس میں دوسروں کو نظم و ضبط دینے کے لئے دعا کرنا شروع کر دیں۔ بے شک وہ خدا کی طرف سے آپ کو دیئے گئے تحفے ہیں۔

## ضمیمہ کے وسائل

یہ ضمیمہ اضافی وسائل کے طور پر شامل ہیں۔ وہ تمام چار جلدوں میں پائے جاتے ہیں، لیکن ہر جلد میں تمام ضمیمہ شامل نہیں ہیں۔ اگر آپ کسی مخصوص ضمیمہ کا جائزہ لینا چاہتے ہیں تو، اسے نیچے دی گئی فہرست میں تلاش کریں۔

جلد 1	ضمیمہ اے: والدین کا عہد نامہ
جلد 1	ضمیمہ بی: اپنی زندگی مسیح کے لئے وقف کرنا
جلد 1	ضمیمہ سی: خدا کے ساتھ روزانہ قربت پیدا کرنا
جلد 1 اور 3	ضمیمہ ڈی: تجویز کردہ کتابیں
جلد 2	ضمیمہ ای: بھروسہ اور معافی
جلد 2 اور 4	ضمیمہ ایف: موثر سماعت خود تشخیص
جلد 2 اور 4	ضمیمہ جی: اپنی محبت بھری بات چیت کو بہتر بنانا
جلد 2	ضمیمہ ایچ: اپنے بچے سے محبت کا اظہار
جلد 3	ضمیمہ آئی: اکیلے والدین کے لئے ضروری چیزیں
جلد 3	ضمیمہ جے: مخلوط خاندان کی پرورش
جلد 3	ضمیمہ کے: ایک بچے کو مسیح کی طرف لے جانا
جلد 3	ضمیمہ ایل: نامناسب تفریح
جلد 4	ضمیمہ ایم: نظم و ضبط کا طرز عمل
جلد 4	ضمیمہ این: قواعد اور نتائج
جلد 4	ضمیمہ او: مثبت تقویت
جلد 4	ضمیمہ پی: گھریلو کاموں کی فہرست
جلد 4	ضمیمہ کیو: ٹین ایج نوجوانوں کے لئے سوالنامہ
جلد 4	ضمیمہ آر: نئے بالغوں کے لئے سوالنامہ
جلد 4	ضمیمہ ایس: والدین کی خود تشخیص
جلد 1-4	ضمیمہ ٹی: لغت

## اپنیڈکس ایف (F) موثر سماعت خود تشخیص

آپ کو سننے کی عادات کے بارے میں زیادہ آگاہی حاصل کرنے میں مدد کے لئے اس خود تشخیص کو مکمل کریں۔ ہر سوال کا سوچ سمجھ کر اور ایمانداری سے جواب دیں۔

### مواصلات کی عادات کا انکشاف

#	کیا آپ مندرجہ ذیل کام کرتے ہیں؟	زیادہ تر وقت	اکثر	کبھی کبھی	تقریباً کبھی نہیں
1	جب آپ اس سے متفق نہیں ہیں یا سننا نہیں چاہتے ہیں تو اپنے بچے کو روک دیں؟				
2	جو کچھ کہا جا رہا ہے اس پر توجہ مرکوز کریں چاہے آپ واقعی دلچسپی نہ رکھتے ہوں				
3	فرض کریں کہ آپ جانتے ہیں کہ آپ کا بچہ کیا کہنے جا رہا ہے اور سننا بند کر دیں				
4	اپنے الفاظ میں وہی دہرائیں جو آپ کے بچے نے ابھی کہا ہے؟				
5	اپنے بچے کے نقطہ نظر کو سنیں، بھلے ہی وہ آپ کے نقطہ نظر سے مختلف ہو۔				
6	اپنے بچے سے کچھ سیکھنے کے لئے تیار رہیں، بھلے ہی وہ غیر اہم لگے۔				
7	معلوم کریں کہ الفاظ کا کیا مطلب ہے جب وہ ان طریقوں سے استعمال ہوتے ہیں جو آپ سے واقف نہیں ہیں				
8	جب آپ کا بچہ اب بھی بات کر رہا ہے تو آپ کے ذہن میں تردید کریں؟				
9	جب آپ نہیں ہیں تو سننے کی ظاہری شکل دیں				

10	دن کا خواب جب آپ کا بچہ آپ کو بتا رہا ہو			
11	صرف حقائق ہی نہیں بلکہ اہم خیالات کو سنیں؟			
12	تسلیم کریں کہ الفاظ ہمیشہ مختلف لوگوں کے لئے ایک ہی چیز کا مطلب نہیں رکھتے ہیں؟			
13	صرف وہی سنیں جو آپ سننا چاہتے ہیں، اپنے بچے کا پورا پیغام سنیں؟			

### مواصلات کی عادات کا انکشاف ہوا (جاری رکھیں)

#	کیا آپ مندرجہ ذیل کام کرتے ہیں؟	زیادہ تر وقت	اکثر	کبھی کبھی	تقریباً کبھی نہیں
14	اپنے بچے کو دیکھیں جب وہ بول رہا ہو				
15	اپنے بچے کے معنی پر توجہ مرکوز کریں بجائے اس کے کہ وہ کیسا نظر آتا ہے				
16	جانیں کہ آپ کون سے الفاظ اور جملے پر دفاعی یا ناراضگی سے جواب دیتے ہیں؟				
17	اس بارے میں سوچیں کہ آپ اپنے مواصلات کے ساتھ کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟				
18	آپ جو کہنا چاہتے ہیں اسے کہنے کے لئے بہترین وقت کی منصوبہ بندی کریں؟				
19	اس بارے میں سوچیں کہ آپ کی بات پر دوسرا شخص کس طرح رد عمل ظاہر کر سکتا ہے؟				
20	بات چیت کرنے کے بہترین طریقے پر غور کریں (تحریری، زبانی، اور وقت)				
21	ہمیشہ اپنے بچے سے بات کرتے وقت اس کی جذباتی حالت کا خیال رکھیں (اگر وہ تناؤ، اداس، پریشان، دشمنی، عدم دلچسپی، جلدی، غصہ، وغیرہ)؟				
22	اپنی بات چیت کو اپنے بچے کی شخصیت کے مطابق ایڈجسٹ کریں				

				23	فرض کریں کہ آپ کا بچہ جانتا ہے اور سمجھتا ہے کہ آپ کیا بات چیت کر رہے ہیں یا اس سے بات چیت کی ہے
				24	اپنے بچے کو دفاعی بنے بغیر احترام کے ساتھ آپ کے بارے میں منفی جذبات کا اظہار کرنے کی اجازت دیں
				25	باقاعدگی سے اپنی سننے کی صلاحیت کو بڑھانے کی کوشش کریں؟
				26	آپ کو یاد رکھنے میں مدد کرنے کے لئے جب ضروری ہو نوٹ لکھیں
				27	آس پاس کے ماحول سے پریشان ہوئے بغیر غور سے سنیں؟
				28	فیصلہ یا تنقید کے بغیر اپنے بچے کی بات سنیں

### مواصلات کی عادات کا انکشاف ہوا (جاری رکھیں)

#	کیا آپ مندرجہ ذیل کام کرتے ہیں؟	زیادہ تر وقت	اکثر	کبھی کبھی	تقریباً کبھی نہیں
29	ہدایات اور پیغامات کو دوبارہ بیان کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ آپ صحیح طور پر سمجھتے ہیں				
30	اس بارے میں فکر مند ہیں کہ آپ کا بچہ ایسا کیوں محسوس کرتا ہے؟				

تیس سوالات کے جوابات دینے کے بعد اگلے صفحے پر اسکورنگ (Scoring) انڈیکس مکمل کریں۔

## موثر سننے کی خود تشخیص اسکورنگ (Scoring) انڈیکس

سرکل کریں یا اس نمبر کو نمایاں کریں جو اس زمرے کی نمائندگی کرتا ہے جسے آپ نے موثر سننے کی خود تشخیص کے ہر آئٹم پر چیک کیا ہے۔

#	زیادہ تر وقت	اکثر	کبھی کبھی	تقریباً کبھی نہیں
1	1	2	3	4
2	4	3	2	1
3	1	2	3	4
4	4	3	2	1
5	4	3	2	1
6	4	3	2	1
7	4	3	2	1
8	1	2	3	4
9	1	2	3	4
10	1	2	3	4
11	4	3	2	1
12	4	3	2	1
13	1	2	3	4
14	4	3	2	1
15	4	3	2	1
16	4	3	2	1
17	4	3	2	1
18	4	3	2	1
19	4	3	2	1
20	4	3	2	1

1	2	3	4	21
1	2	3	4	22
4	3	2	1	23
1	2	3	4	24
1	2	3	4	25
1	2	3	4	26
1	2	3	4	27
1	2	3	4	28
1	2	3	4	29
1	2	3	4	30
				ذیلی ٹوٹل

نیچے اپنے ذیلی کل کا حساب لگائیں، پھر انہیں اپنے کل نمبروں میں شامل کریں۔ اگلے صفحے پر اپنی سننے کی سطح کا تعین کریں۔

ٹوٹل \_\_\_\_\_

سننے کی سطح

کا تعین کرنے کے لئے نیچے لائن پر اپنا اسکور (Score) لکھیں۔

120-110: بہترین سننے والا \_\_\_\_\_

109-99: اوسط سننے والے سے اوپر \_\_\_\_\_

98-88: اوسط سننے والا \_\_\_\_\_

87-77: مناسب سننے والا

&gt; 77: کم تر سننے والا

اپنی سننے کی سطح کا تعین کرنے کے بعد، آپ کو تبدیل کرنے کے لئے اپنی ذاتی معاملات کی شناخت کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اپنیڈ کس ایف میں اگلی مشقی شیٹ جو ساتھی کے لیے ہے مکمل کریں: اپنی مجت بھری مواملاات کو بہتر بنانا اس مشقی شیٹ کو خود تشخیص کرنے کے ساتھ استعمال کیا جانا چاہئے جب آپ غیر پسندیدہ مواملاات کی نمائش کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

یاد رکھیں: مسیح کا ایک سچا شاگرد صرف فکری علم حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتا بلکہ ایک سچا شاگرد ان اصولوں کے مطابق سیکھنے اور زندگی گزارنے میں خود کی سرمایہ کاری کرتا ہے جو خدا اپنے کلام میں سکھاتا ہے۔ اس مواد کے ذریعے خدا کے ظاہر کردہ اصولوں کے مطابق سیکھنے اور جینے میں آپ کی سرمایہ کاری آپ کی زندگی کو خدا کی مرضی کے مطابق تبدیل کر دے گی۔

## ضمیمہ جی (G)

## محبت بھری بات چیت کو بہتر کیسے بنایا جائے

انفرادی طور پر مکمل کریں، پھر اگر شادی شدہ ہیں تو ایک جوڑے کی حیثیت سے جائزہ لیں اور تبادلہ خیال کریں۔

اپنیڈکس ایف (F) مکمل کرنے کے بعد: مؤثر طور پر سننے اور اپنے اسکور کو مجموعی کرنے کے بعد، ان علاقوں کی فہرست بنائیں جن کو آپ کو ترجیحی طور پر تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔

1.

---

2.

---

3.

---

4.

---

5.

---

6.

---

7.

---

جلد 2، سبق 4-10 میں مُجّت کیا ہے اس کا جائزہ لیں۔ ترجیح کے لحاظ سے کسی بھی غیر بائبل موصلاتی عادات کی فہرست بنائیں جو آپ نے اپنے گھر میں کی ہیں۔ خدا کے فضل اور ان کو تبدیل کرنے کی طاقت کے لئے دعا کریں۔

1.

---

2.

---

3.

---

4.

---

5.

---

6.

---

7.

---

8.

---

9.

---

## مفاہمت

اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ اپنے بچوں (یا کسی اور شخص) کے ساتھ محبت بھری بات چیت کا مظاہرہ نہیں کر رہے ہیں تو، مفاہمت کے لئے نیچے دیئے گئے اقدامات پر عمل کریں۔

1- خداوند کے سامنے اس کا اقرار کریں اور اس سے معافی مانگیں کہ اس نے اپنے بچے / بچوں سے محبت کا اظہار نہیں کیا۔  
اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور  
عادل ہے۔

1- یوحنا 9:1

2- خدا سے دعا کریں کہ وہ اپنے دل کو اپنے بچے / بچوں کے لئے ایک نئی محبت سے بھر دے۔  
اور اُمید سے شرمندگی حاصل نہیں ہوتی کیونکہ رُوح القدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خدا کی محبت ہمارے  
دلوں میں ڈالی گئی ہے۔

رُومیوں 5:5

3- اپنے بچے / بچوں کے پاس جائیں اور عمر کے مطابق اعتراف کریں۔  
مثال کے طور پر، "میں تم سے محبت کرتا ہوں، لیکن میں جانتا ہوں کہ میں نے اپنے الفاظ سے آپ کو وہ محبت نہیں دکھائی ہے۔ میں بے چین  
(بے رحم، وغیرہ) رہا ہوں اور معافی مانگنے کی ضرورت ہے۔ مجھے معاف کر دو۔ میں آپ سے محبت کرتا ہوں اور آپ کی ماں / والد بننے پر  
بہت خوش ہوں۔

4- اپنے بچے کے ساتھ دعا کریں۔

## عزم

ان عادات کو تبدیل کرنے اور خدا کی خواہش کے مطابق والدین بننے کے لئے خداوند کی طاقت کو تلاش کرنے کے عزم کی دعا لکھیں۔

---



---



---



---

## ضمیمہ ایم (M) نظم و ضبط کے طرز عمل

والدین کو گندے رویوں سے کیسے نمٹنا چاہئے اس بارے میں بہت الجھن ہے۔ اگر شادی شدہ ہے تو ایک جوڑے کی حیثیت سے جائزہ لیں اور تبادلہ خیال کریں۔ یہ ضمیمہ آپ کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد کرے گا کہ اپنے بچوں کے برے رویوں سے کیسے نمٹنا ہے۔ کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے۔

جب یہ بات آتی ہے کہ والدین کو برے رویوں سے کیسے نمٹنا چاہئے تو بہت الجھن ہوتی ہے۔ یہ ضمیمہ آپ کو اپنے بچوں کے برے رویوں سے نمٹنے کے بارے میں بہتر نقطہ نظر حاصل کرنے میں مدد کرے گا۔ کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے۔ اگر شادی شدہ ہے تو ایک جوڑے کی حیثیت سے جائزہ لیں اور تبادلہ خیال کریں۔

ہمیں اپنے بچوں کو اس طرح محسوس کرنے کی اجازت دینی چاہئے جس طرح وہ محسوس کرتے ہیں۔ آخر کار، خدا نے ہمیں ہمارے جذبات دیئے۔

تھر تھراؤ اور گناہ نہ کرو۔ زبور 4:4

دل میں پہنچانا

برتاؤ ایک ایسی چیز ہے جو ہم کسی اصول کو توڑ کر کرتے ہیں یا نہیں کرتے ہیں یا وہ نہیں کرتے جس کی ہم سے توقع کی جاتی ہے۔ نظم و ضبط / تربیت کے ذریعے رویوں کو تبدیل کیا جاسکتا ہے، جو ایک اصلاحی منصوبہ ہے۔

### حقائق فائل

رویہ۔ کسی چیز کے بارے میں سوچنے یا محسوس کرنے کا ایک مستحکم

طریقہ۔ ایک پوزیشن۔ احساس: رائے یا مزاج۔

طرز عمل۔ برتاؤ کا عمل یا طریقہ۔

بیرا پھیری: غیر منصفانہ یا دھوکہ دہی کے ذریعے کنٹرول کرنا یا کھیلنا،

خاص طور پر اپنے فائدے کے لیے۔

انتقام: توہین کے بدلے میں چوٹ پہنچانا۔

رویے دل سے نکلتے ہیں۔ ایک بچے کا دل صرف اس صورت میں بدلا جاسکتا ہے جب وہ ہمارے اختیار کو قبول کرنے، ہم سے مسیح کی محبت اور

ان کے لیے خدا کی ہدایات حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہو۔

ایک باغی دل ایک بد بخت دل ہے۔ اس میں کوئی سکون، خوشی، اطمینان یا دائمی لذت نہیں ہے۔ یہ سب خدا کے ڈیزائن کے مطابق نہیں ہیں۔ اگر آپ جانتے ہیں کہ آپ کا بچہ آپ کے بارے میں تلخی پیدا کر رہا ہے یا اپنی زندگی کے لئے خدا کے منصوبے کے خلاف بغاوت کر رہا ہے، تو اس کے لئے آپ کی دعا اور صبر کے عزم کی ضرورت ہے، بغیر کسی سمجھوتے کے۔ سمجھوتہ کرنے کا مطلب والدین کے لئے بہت سی چیزیں ہیں:

- آپ بچے کے ناقص رویے کی وجہ سے غصے یا تلخ ہونے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ آپ اپنے بچے کے ساتھ اس طرح کا سلوک کرتے ہیں جس سے خدا کی توہین ہوتی ہے
- آپ بچے کے برے رویے کو اپنے آپ کے اندرونی سکون کو چھیننے کی اجازت دیتے ہیں۔
- آپ بچے کے برے رویے کو یہ طے کرنے کی اجازت دیتے ہیں کہ آپ اپنے متفقہ اصلاحی منصوبہ کے ساتھ کس طرح عمل کرتے ہیں۔ یا آپ اس میں اضافہ کرتے ہیں۔

کچھ بچے اپنے جذبات کا استعمال کرتے ہوئے ہیرا پھیری کرتے ہیں یا بدلہ لیتے ہیں۔ وہ والدین کو اصلاحی کارروائی کی ضرورت کو نظر انداز کرنے پر مجبور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بچے والدین کو کچھ ایسا کرنے کی اجازت دینے کا الزام لگانے کی بھی کوشش کر سکتے ہیں جو وہ عام طور پر انہیں کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔

دوسرے بچے جانتے ہیں کہ اگر وہ برے رویے کا مظاہرہ کرتے ہیں تو یہ ان کے والدین کو پریشان کرتا ہے، اکثر انہیں اس طرز عمل کو جاری رکھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ ہماری گنہگار فطرت بدلہ لینے کی ہے۔ جب ان کا بد تمیز، مزاج یا برا رویہ آپ کو غصہ یا اداسی کی طرف اکساتا ہے، تو آپ ہی ان کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں کہ وہ اس بچکانہ، ہیرا پھیری کے عمل کو جاری رکھیں۔ یہ دو کھلاڑیوں کا کھیل ہے

جب ہم غصے میں آجاتے ہیں، تو یہ ہمارے بچوں کو اطمینان دیتا ہے جو ان کے کردار کی نشوونما، آپ کے ایمان اور آپ کے اختیار کے لئے نقصان دہ ہے۔ یہ ضروری ہے کہ اپنے بچوں کو درست کرتے وقت یا اصلاحی منصوبہ دیتے وقت کسی جذبات کا مظاہرہ نہ کریں۔ مجموعی نظم و ضبط کے منصوبے پر قائم رہیں۔ اگر آپ ان کی مرضی کے مطابق جواب نہیں دیتے ہیں اور گیندا انہیں واپس نہیں دیتے ہیں تو، وہ آخر کار اس کھیل کو کھیلنا چھوڑ دیں گے۔

اگر آپ کچھ عرصے سے یہ گناہ بھرا کھیل کھیل رہے ہیں، تو آپ دونوں کے لئے بری عادت کو توڑنے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ صبر کرو اور راستے پر قائم رہو، اور خداوند کو فتح ملے گی۔

یاد رکھیں، اگر بر رویہ ایک خراب طرز عمل کے انتخاب میں بدل جاتا ہے جیسے آپ پر چیخنا، برا لفظ بولنا، دیوار پر لٹ مارنا، یا دروازہ کھٹکھٹانا، تو آپ اس رویے کے لئے اصلاحی منصوبہ کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں، نہ کہ برے رویے کے ساتھ۔

خداوند نے ہمیں ہدایت دی ہے کہ ہم اپنے بچوں کی تربیت کریں، ان کے بچگانہ اور احمقانہ انتخاب کے جواب میں چوٹ نہ پہنچائیں۔ اگر ہمارا رویہ ان کے ساتھ بھی رہنا چاہتا ہے یا کسی طرح انہیں تکلیف پہنچانا چاہتا ہے کیونکہ وہ وہ نہیں کر رہے جو ہم کہتے ہیں، یہ ہمارا مسئلہ ہے، ہمارے بچوں کی غلطی نہیں ہے۔ خداوند نے ہمیں یہ بچے دیئے۔ بعض اوقات، ان کی پرورش اس طرح کرنا مشکل ہوتا ہے جس طرح وہ خدا چاہتا ہے۔ اگر آپ ان کو اصلاحی منصوبہ دیتے وقت غلط ارادہ رکھتے ہیں تو آپ کو فوری طور پر توبہ کرنی چاہئے اور اپنے بچے اور خدا سے معافی مانگنی چاہئے۔

انتقام ہمارے بچوں کی تربیت نہیں کرتا بلکہ ان کی نافرمانی کا سبب بنتا ہے۔ اس سے والدین اور بچوں کے درمیان تقسیم پیدا ہوگی۔

تربیت ہمارے بچوں کو سکھاتی ہے۔ یہ منصفانہ ہے اور غصے یا انتقام سے متاثر نہیں ہے۔ یہ تقسیم کو تباہ یا لائے بغیر ہمارے بچوں کے کردار کو تبدیل اور تشکیل دیتا ہے۔

تربیت = نظم و ضبط (جو ایک اصلاحی منصوبہ ہے)

## نظم و ضبط کا طرز عمل: والدین کی بحث

سب سے پہلے، ایک ساتھ بحث کریں (اگر شادی شدہ ہیں)۔ باب 4، سبق 5 میں "ٹرین بیہویئرز-ناٹ لہ ٹیٹیوڈز—Train Behaviors—Not Attitudes" سیکشن کا جائزہ لیں

ان چیزوں کی فہرست بنائیں جن کے بارے میں آپ کو یقین ہے کہ وہ عام برے رویے ہیں جو آپ اپنے ہر بچے میں ظاہر ہوتے دیکھتے ہیں۔ ان کے رویوں اور ان برتاؤ سے پیدا ہونے والے طرز عمل کے درمیان فرق کو واضح کرنے کی کوشش کریں۔ یہ الگ سے کریں اور پھر ایک جوڑے کے طور پر بات چیت کریں۔ ایک شوہر اور بیوی کے طور پر آپ کے لیے یہ ضروری ہے کہ آپ اس سے نمٹنے کے لیے اپنے منصوبے میں متحد رہیں۔

بچے کا نام:

---



---



---

بچے کا نام:

---



---



---

بچے کا نام:

---

بچے کا نام:

شوہر اور بیوی کے طور پر مل کر بحث کریں کہ آپ نے جو کچھ سیکھا ہے وہ آپ کے پہلے سے قائم کردہ کسی بھی اصول کو کیسے تبدیل کر سکتا ہے۔ کیا آپ کوئی تبدیلی لائیں گے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟ اگر چاہیں تو نوٹ بنائیں۔

## ضمیمہ این (N)

### اصول اور نتائج

ہر عمر کے بچوں کو واضح طور پر متعین کردہ قواعد اور نتائج کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب آپ اپنی خاندانی فہرست مرتب کرتے ہیں، تو خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کو سمجھ عطا کرے۔ آپ کو شروع کرنے کے لیے یہاں کچھ مثالیں دی گئی ہیں، اور اگلے صفحے پر بھی ایک ٹیمپلیٹ ہے۔ دعا کے ساتھ غور کریں کہ آپ کے خاندان کے لئے کیا بہتر ہے، اور اپنے بچوں کی عمر اور ذمہ داری کی سطح کی بنیاد پر انفرادی قوانین کو ایڈجسٹ کریں۔

**اصول 1:** ہر وقت ایک دوسرے کا احترام کریں۔

نتیجہ: نتائج کے باکس یا فہرست سے ایک آئٹم نکالیں۔

**اصول 2:** کوئی جسمانی لڑائی یا زبانی بحث نہیں۔

نتیجہ: نتائج کے باکس یا فہرست سے ایک آئٹم نکالیں۔ اگر جسمانی ہے تو، آدھے دن تک کمرے میں رہنے کی پابندی شامل کریں۔

**اصول 3:** صبح 7:15 بجے تک اسکول کے لئے تیار رہیں۔

نتیجہ: اگلی صبح 5:00 بجے اٹھیں یا آدھے گھنٹے پہلے سو جائیں۔

**اصول 4:** فوری طور پر اپنی گندگیوں کو صاف کریں۔

نتیجہ: نتائج کے باکس یا فہرست سے ایک آئٹم نکالیں اور گندگی کو صاف کریں۔

**قاعدہ 5:** منظور شدہ سیر سے مقررہ وقت تک گھر واپس جائیں۔

نتیجہ: دو دن کے لئے گھر نہ جانے کی پابندی۔

اصول 6: رات 8:00 بجے تک سیل فون کی اجازت (چھوٹی عمر کے بچوں کے لیے آپ کی اجازت کے ساتھ)۔  
نتیجہ: دو دن تک فون نہیں ملے گا۔

اصول 7: اسکول میں، گاڑی چلاتے وقت، ہوم ورک کرتے وقت اور رات 9 بجے سے صبح 6 بجے کے درمیان موبائل فون بند رکھنا۔  
نتیجہ: تین دن تک سیل فون کی سہولت نہیں ہے۔ (اگر آپ جسمانی طور پر فون نہیں رکھتے ہیں تو، آپ فون کے استعمال کے وقت کے لئے سیل فون کا بل چیک کر سکتے ہیں۔

اصول 8: سیل فون ٹیکسٹنگ، texting، تصاویر، یا ویڈیوز کا کوئی بھی نامناسب استعمال۔ (بڑے بچوں کے ساتھ مزید تفصیلات پر تبادلہ خیال کریں)۔  
نتیجہ: پہلے سے طے شدہ وقت کے لئے سیل فون پر text، تصویر اور ویڈیو کی صلاحیت کا ختم کرنا۔

اصول 9: رات 9:00 بجے تک گیمنگ کی مراعات۔  
نتیجہ: دو دن کے لئے گیمنگ کی مراعات نہیں۔

اصول 10: اسکول جانے سے پہلے اور ہفتے کے آخر میں صبح 11:00 بجے تک کمرے کی صفائی کی جائے گی: بستر بنائے گئے ہیں، فرش سے باہر کی چیزیں ہیں، اور کپڑے رکھے گئے ہیں۔  
نتیجہ: نتیجہ باکس سے ایک آئٹم نکالیں اور کمرے کو صاف کریں۔

## اصول اور نتائج:

### ہمارے خاندان کی فہرست

اصول 1:

نتیجہ:

اصول 2:

نتیجہ:

اصول 3:

نتیجہ:

اصول 4:

نتیجہ:

اصول 5:

---

نتیجہ:

---

اصول:6

---

نتیجہ:

---

اصول:7

---

نتیجہ:

---

اصول:8

---

نتیجہ:

---

اصول:9

---

نتیجہ:

---

اصول 10:

---

نتیجہ:

---

## اصول اور نتائج:

### اصلاحی منصوبہ کی فہرست

یہ نوجوانوں کے لئے ایک نمونہ نتائج کی فہرست ہے۔ اسے جیسا ہے استعمال کریں یا اگلے صفحے کا استعمال کرتے ہوئے اپنا بنائیں۔

10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	اصلاحی نتائج
										1. ایک مخصوص کمرہ خالی کریں۔
										2. باتھ روم کے تمام شیشے صاف کریں۔
										3. باتھ روم کے سنک، ٹب اور شاور صاف کریں۔
										4. ٹوائلٹ صاف کریں۔
										5. صوفے اور ٹی وی کے پچھلے حصے کی صفائی کریں۔
										6. گھر کے صحن میں کتے کے بعد صفائی کریں۔
										7. پیچھے کے صحن کو جھاڑو لگائیں۔
										8. صحن میں اگنے والے گھاس پھوس کو 15 منٹ تک کاٹے۔
										9. گھر کے پچھواڑے میں کٹائی کرنا۔

										10. سامنے والے صحن کو 15 منٹ کے لئے پانی دیں۔
										11. چار کھڑکیوں کو اندر اور باہر سے دھوئیں۔
										12. گاڑی دھولیں۔
										13. گاڑی کے اندر ویکيوم کریں۔
										14. گیراج کو صاف کریں۔
										15. ریفریجریٹر کو صاف کریں۔

اصول اور نتائج:  
اصلاحی نتائج کی فہرست سانچہ

اصلاحی نتائج	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
.1										
.2										
.3										
.4										
.5										
.6										
.7										
.8										
.9										
.10										
.11										
.12										
.13										
.14										
.15										

## ضمیمہ او (O)

## مثبت تقویت

مثبت مدد بچے کے رویے کو ریکارڈ کرنے کے لیے چارٹ، گراف، یا کسی دوسرے نظام کا استعمال کرتی ہے، جس کے ساتھ اچھے رویے کے لیے جاری انعامات ہوتے ہیں۔ یہ مضبوط ارادوں والے بچے کے لیے زیادہ مؤثر نہیں ہے یا مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر تعمیل کرنے والے بچے کے لیے فائدہ مند نہیں ہے۔ اگر شادی شدہ ہیں تو جوڑے کے طور پر جائزہ لیں اور بات چیت کریں مثبت مدد اندرونی محرک کے بجائے بیرونی انعامات پر انحصار بھی پیدا کر سکتی ہے، جس کی وجہ سے طویل مدت میں اندرونی محرک کی کمی ہوتی ہے۔ مزید برآں، یہ بچے کے رویے کی بنیادی وجہ کو حل نہیں کر سکتا اور صرف عارضی حل فراہم کر سکتا ہے۔ ایک جوڑے کے طور پر، نظم و ضبط کی متبادل حکمت عملیوں پر غور کرنا ضروری ہے جو مسائل کو حل کرنے کی مہارتوں کی تعلیم اور بچوں میں خود ضابطے کو فروغ دینے پر مرکوز ہوں۔

محبت، تحفے یا چال بازی نہیں، سب سے طاقتور محرک اور خود اعتمادی پیدا کرنے کا سب سے طاقتور طریقہ ہے۔

والدین کو چاہیے کہ وہ روزانہ اپنے بچوں کی تعریف کریں کیونکہ وہ خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہیں، کارکردگی سے منسلک نہیں ہیں۔ اچھے برتاؤ کی توقع کی جاتی ہے، انعام نہیں۔ ان کے تئیں ہماری محبت اور ہم اسے کس طرح ظاہر کرتے ہیں ان کی ناکامیوں کی وجہ سے تبدیل نہیں ہونا چاہئے۔

والدین کے لیے یہ فائدہ مند ہو سکتا ہے کہ وہ کسی ایسے بچے کے لیے خصوصی ترغیبات کا استعمال کریں جو کسی خاص کمزوری یا ذاتی چیلنج پر قابو پانے کے لیے جدوجہد کر رہا ہو، جیسے کہ بستر گیلیا کرنا یا اسکول میں تعلیمی جدوجہد وغیرہ۔ مثال کے طور پر، بچے کے ساتھ ایک خاص سیر یا کوئی انعام اگر وہ کوشش کرتے ہیں اور کسی مخصوص معاملے میں بہتری لاتے ہیں، نہ کہ مستقل رویے کے لیے جاری انعامی نظام۔

اگر آپ کے پاس ایک فرمانبردار بچہ ہے جس کا فطری جھکاؤ ماں اور والد کو خوش کرنا ہے تو، وہ اس نظام کو پرکشش پائیں گے۔ تاہم، اگر ان کا کوئی بھائی یا بہن ہے جو فرمانبردار نہیں ہے لیکن ثابت قدم، استقامت مند، آزاد خیال، اور خود موقف شخصیت والا جھکاؤ رکھتا ہے، تو وہ اپنے فرمانبردار بھائی سے ناراض ہونا شروع کر دیں گے اور اپنی عزت نفس کے ساتھ جدوجہد کرنا شروع کر دیں گے۔ وہ آسانی سے حوصلہ شکنی کر سکتے ہیں کیونکہ ان کے فرمانبردار بھائی کو زیادہ تحائف یا تصدیق ملتی ہیں۔

یہاں تک کہ ایک چھوٹے تعمیل کرنے والے بچے کے لیے بھی اچھے رویے کے لیے انعامات کا ایک مستقل نظام تعمیل کرنے والے بچے کے اندر جیسے جیسے وہ بڑا ہوتا جاتا ہے ایک استحقاق ذہنیت کے لیے مرحلہ طے کر سکتا ہے۔ ایک بار جب انعامات ہٹا دیے جاتے ہیں یا غیر تسلی بخش ہو جاتے ہیں، تو تعمیل کرنے والا بچہ انعام کے نظام کی بحالی یا بہتری کو اپنے فائدے کے لیے جوڑ توڑ کرنے کی کوشش میں بغاوت کر سکتا

ہے۔ بچے نے پہلے خود غرضانہ طور پر انعام حاصل کرنا سیکھ لیا ہے، اور اچھا برتاؤ انعام کا صرف ایک ذریعہ بن گیا ہے۔ اگر ان کے ساتھ کوئی انعام نہ ہو تو ہو سکتا ہے کہ سادہ کام نہ کیے جائیں۔ یہ بچے کو صرف اس صورت میں خدمت کرنا سکھاتا ہے جب اس سے انہیں ذاتی فائدہ ہو۔

اپنے بچے کی ناکامیوں کے بارے میں والدین کا رویہ اسی طرح ہونا چاہئے جب بچے نے پہلی بار چلنا شروع کیا تھا: فخر اور پر جوش جب وہ پہلی بار اپنے طور پر کھڑے ہوئے اور اپنا پہلا قدم اٹھایا۔ جب وہ گر گئے، تو والدین نے پیار سے انہیں اٹھایا اور انہیں دوبارہ کوشش کرنے کی ترغیب دی، اس اعتماد کے ساتھ کہ وہ ترقی کریں گے، بالغ ہوں گے، اور وقت پر خود چلنا سیکھیں گے۔

## ضمیمہ پی (P) کام کی فہرست

یہ کسی بھی عمر کے گروپ کے لئے ایک نمونہ کام کی فہرست ہے۔ اسے جیسا ہے استعمال کریں یا اگلے صفحے کا استعمال کرتے ہوئے اپنا بنائیں۔

کام 1: کتے کو کھانا کھلائیں۔

دن اور وقت: ہر روز شام 5:00 بجے تک

بچے کا نام: \_\_\_\_\_

نتیجہ: نتیجہ باکس یا فہرست

کام 2: کوڑا کرکٹ نکالیں۔

دن اور وقت: بدھ شام 6:00 بجے تک

بچے کا نام: \_\_\_\_\_

نتیجہ: نتیجہ باکس یا فہرست

کام 3: ڈش واشر خالی کریں۔

دن اور وقت: ہر روز شام 7:00 بجے تک

بچے کا نام: \_\_\_\_\_

نتیجہ: نتیجہ باکس یا فہرست

کام 4: ڈش واشر لوڈ کریں۔

دن اور وقت: ہر روز شام 7:00 بجے تک

بچے کا نام: \_\_\_\_\_

نتیجہ: نتیجہ باکس یا فہرست

کام 5: ہاتھ روم صاف کریں۔

دن اور وقت: ہفتہ شام 5:00 بجے تک

بچے کا نام: \_\_\_\_\_

نتیجہ: نتیجہ باکس یا فہرست

کام 6: گھاس کو صاف کریں۔

دن اور وقت: ہفتہ شام 5:00 بجے تک

بچے کا نام: \_\_\_\_\_

نتیجہ: نتیجہ باکس یا فہرست

کام 7: بڑے کمرے کو خالی کریں اور صفائی کریں۔

دن اور وقت: ہفتہ کورات 8:00 بجے تک

بچے کا نام: \_\_\_\_\_

نتیجہ: نتیجہ باکس یا فہرست

## ہمارے خاندان کے کام کی فہرست

کام 1: \_\_\_\_\_  
 دن \_\_\_\_\_ وقت \_\_\_\_\_  
 بچے کا نام: \_\_\_\_\_ نتیجہ: \_\_\_\_\_

کام 2: \_\_\_\_\_  
 دن \_\_\_\_\_ وقت \_\_\_\_\_  
 بچے کا نام: \_\_\_\_\_ نتیجہ: \_\_\_\_\_

کام 3: \_\_\_\_\_  
 دن \_\_\_\_\_ وقت \_\_\_\_\_  
 بچے کا نام: \_\_\_\_\_ نتیجہ: \_\_\_\_\_

کام 4: \_\_\_\_\_  
 دن \_\_\_\_\_ وقت \_\_\_\_\_  
 بچے کا نام: \_\_\_\_\_ نتیجہ: \_\_\_\_\_

کام 5: \_\_\_\_\_  
 دن \_\_\_\_\_ وقت \_\_\_\_\_  
 بچے کا نام: \_\_\_\_\_ نتیجہ: \_\_\_\_\_

کام 6: \_\_\_\_\_  
 دن \_\_\_\_\_ وقت \_\_\_\_\_  
 بچے کا نام: \_\_\_\_\_ نتیجہ: \_\_\_\_\_

کام 7: \_\_\_\_\_  
 دن \_\_\_\_\_ وقت \_\_\_\_\_  
 بچے کا نام: \_\_\_\_\_ نتیجہ: \_\_\_\_\_

کام 8: \_\_\_\_\_  
 دن \_\_\_\_\_ وقت \_\_\_\_\_  
 بچے کا نام: \_\_\_\_\_ نتیجہ: \_\_\_\_\_

## ضمیمہ کیو (Q) نوجوانوں کے لئے سوالنامہ

ایک مناسب وقت کا انتخاب کریں جب آپ کا نو عمر بچہ آرام دہ موڈ میں ہو، ممکنہ طور پر رات کے کھانے پر یا ایک ساتھ گیم کھیلتے وقت، ان سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں۔ آرام دہ بنو، شدت پسند نہیں۔

اپنے بچوں کو خود بھرنے کے لیے سوالنامے سے زیادہ دیں۔ آپ کو ان پر تھوڑا زور دینے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ مثال کے طور پر، یہ پوچھ کر ان کی پیروی کریں، "آپ ابھی اپنی عمر میں کیا کر رہے ہیں، اور آپ کے لیے کیا اہم ہے؟" اگر وہ جواب دیتے ہیں، "مجھے نہیں معلوم"، تو سوال 3 پر جائیں۔

انہیں جواب دینے کے لئے وقت دینا یاد رکھیں۔ ان کو یہ مت بتائیں کہ آپ کے خیال میں انہیں کیا جواب دینا چاہئے، اور بالکل بھی ان کی توہین نہ کریں۔

بلوغت کی اصطلاح کا کیا مطلب ہے؟

بلوغت کب شروع ہوتی ہے اور کب ختم ہوتی ہے؟

تیرہ سے اٹھارہ سال کی عمر کے درمیان کے سال کیا کرنے کا وقت ہے؟

ایک بالغ کی تعریف کیا ہے، اور کوئی بالغ کب بنتا ہے؟

آپ کے خیال میں آپ فی الحال کیا کر رہے ہیں جو آپ کو بالغ بننے میں مدد کر رہا ہے؟

اس وقت آپ کی زندگی میں آپ کے والدین کا کیا کردار ہے؟

## اپنیڈکس آر (R)

### نئے بالغوں کے لئے سوالنامہ

یہ سوالنامہ والدین کی حقیقت بمقابلہ نوجوان بالغ کے ممکنہ گمراہی کو ظاہر کرتا ہے۔ سوالات آپ کے بچے کے ساتھ اس کی اٹھارہویں سالگرہ سے ٹھیک پہلے اور ان والدین کے لئے تبادلہ خیال کے لئے ڈیزائن کیے گئے ہیں جن کا گھر میں اٹھارہ سال سے زیادہ کا بچہ رہتا ہے۔ جب آرام دہ ماحول میں تبادلہ خیال کیا جاتا ہے تو وہ سب سے زیادہ مؤثر ہوتے ہیں۔

اس کا مقصد آپ کے بالغ بچے کو سوچنے کی ترغیب دینا اور اپنے بچے کے ساتھ زیادہ بالغ تعلقات کی حوصلہ افزائی کرنا ہے کیونکہ وہ بلوغت میں داخل ہوتے ہیں۔ اس سے یہ بھی پتہ چلے گا کہ ان کے خیال میں آپ کے ساتھ ان کے تعلقات اور ان کی حمایت میں کیا تبدیلی آنے والی ہے یا تبدیل ہوئی ہے۔

ان سوالات پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے اپنے بچے سے ملنے کے لئے ایک تاریخ اور وقت مقرر کریں۔ سب سے پہلے، اپنے بچے سے سوالات پوچھیں اور ان کے جوابات کو غور سے سنیں۔ محتاط رہیں کہ آپ کے بچے کو ان سوالوں کے جوابات سے بے چینی محسوس نہ ہو، اور انہیں جواب دینے کی ترغیب نہ دیں کہ وہ کس طرح سوچتے ہیں کہ آپ انہیں کس طرح چاہتے ہیں۔ ایک بار جب وہ تمام سوالات کا جواب دے دیتے ہیں تو، ان کے ساتھ اپنے جوابات (حقیقت) کا اشتراک کریں۔ اپنے جوابات کے درمیان اختلافات پر تبادلہ خیال کریں، اور اپنے بچے کو وجوہات کو سمجھنے میں مدد کریں۔ یہ بالغوں کی ذمہ داری کی حوصلہ افزائی کے لیے پیار سے لیکن مضبوطی سے کیا جانا چاہیے۔

اٹھارہ سال کی عمر میں، ماں اور والد سے ان کی محبت اور حمایت کے علاوہ آپ کے لیے کیا فراہم کرنے کی توقع کی جاتی ہے؟ کیا آپ کو یقین ہے کہ وہ آپ کی مدد کرنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ آپ سے محبت کرتے ہیں؟ براہ مہربانی وضاحت کریں۔ کیا وہ آپ کے لئے اس سے زیادہ کر رہے ہیں جتنا وہ آج اس وقت کر رہے ہیں؟ براہ مہربانی وضاحت کریں۔ کیا انہیں یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے گھر میں رہنے کے بدلے میں آپ سے کسی چیز کا مطالبہ کریں؟ براہ مہربانی وضاحت کریں۔ اگر آپ ان کی کسی چیز سے متفق نہیں ہیں یا آپ سے مطالبہ کرتے ہیں تو آپ کو کیا کرنا چاہئے؟ آپ کے خیال میں انہیں کیا کرنا چاہئے اگر آپ ان کی درخواست کو نظر انداز کرتے ہیں اور کچھ ایسا کرتے ہیں جو انہوں نے واضح کیا ہے کہ نہیں کرنا چاہئے؟ آپ کو کیا کرنا چاہئے؟

## ضمیمہ ایس (S) والدین کی خود تشخیص

اب جب کہ آپ نے اپنی پرورش کا ڈھانچہ قائم کر لیا ہے، جس میں محبت میں نافذ تربیت کے چار اوزار شامل ہیں (سبق 4)، آپ کو شکست یا مایوسی کے اوقات کا سامنا ہو سکتا ہے اور سوچ سکتے ہیں کہ پرورش کا یہ انداز آپ کے خاندان کے لئے کام نہیں کرتا ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو گھبرائیں نہیں اور دنیا کے طریقوں کو مت دیکھیں۔ پرانی عادات کو مت اپنائیں۔ اس کی بجائے، مسئلے کے قابل اعتماد ماخذ کو سمجھنے کے لئے اس تشخیص کا استعمال کریں اور پھر ہر ورک بک میں اصولوں کا جائزہ لیں۔ اگر شادی شدہ ہیں تو ایک جوڑے کی حیثیت سے جائزہ لیں اور تبادلہ خیال کریں۔

### آپ کی روحانی بنیاد

آپ کی عبادت کی زندگی کیسی ہے؟ زبور 1:1-3 پڑھیں۔ کیا آپ خدا کے ساتھ اپنی روزمرہ کی بات چیت کو بیان کرنے کے لئے عبادت کرنے، خدا کے کلام کو سننے، خدا کا شکر یہ ادا کرنے، اپنے گناہوں کا اقرار کرنے یا شفاعت جیسے الفاظ استعمال کریں گے؟

کیا آپ روزانہ پرسکون وقت میں خدا کے کلام کو پڑھتے اور اس پر غور و فکر کرتے ہیں؟

کیا آپ اپنے مالی معاملات میں خدا پر بھروسہ کرتے ہیں اور باقاعدگی سے تحائف دیتے ہیں؟

کیا آپ کی ترجیحات آپ اور آپ کے خاندان کے لئے خدا کی خواہشات کے مطابق ہیں؟

کیا روح کا پھل آپ کی زندگی میں ظاہر ہے (گلتیوں 5:22-23)؟

آپ کو خداوند پر انحصار کرنا چاہئے۔ کلید آپ کی پرورش کے طریقے نہیں بلکہ خدا کے ساتھ تعلق ہے۔ اگر آپ کو اس شعبے میں کمی ہے تو جلد 1، تبدیل شدہ پرورش کا جائزہ لیں۔

### محبت میں بات چیت

کیا آپ اپنے بچوں کی بات مؤثر طریقے سے سنتے ہیں؟ جائزہ ضمیمہ ایف: مؤثر سننے کی خود تشخیص۔

کیا آپ اپنے بچوں کو جسم میں رد عمل دے رہے ہیں یا محبت میں ان کا جواب دے رہے ہیں؟

کیا ایسے شعبے ہیں جہاں آپ کو اپنے مواصلات میں بہتری لانے یا اپنے بچوں سے معافی مانگنے کی ضرورت ہے؟ جائزہ لیں کہ محبت کیا ہے اور

کیا نہیں، جلد 2، سبق 4-10 میں پایا جاتا ہے۔

اپنے بچے کے ساتھ اور اس کی طرف آپ کی بات چیت اس کی قیمت کی عکاسی کرتی ہے جو آپ نے اس پر رکھی ہے۔ اگر آپ اس شعبے میں جدوجہد کر رہے ہیں تو جلد 2، محبت بھری بات چیت کا جائزہ لیں۔

شاگردی اور نظم و ضبط کے ذریعے اپنے بچوں کی تربیت

تربیت کا بہترین طریقہ ذاتی مثال سے ہے۔ آپ کیسے ہیں؟

اگر آپ شادی شدہ ہیں، تو کیا آپ اور آپ کے شریک حیات ایک ساتھ کام کر رہے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں؟ آپ کے انتظام کا انداز کیسا ہے؟ سب سے بڑا نظم و ضبط رکھنے والا کون ہے؟

کیا آپ اپنے اصولوں پر قائم ہیں اور صرف پہلے سے طے شدہ نتائج اور سزا کا استعمال کر رہے ہیں، یا آپ کو گھبراہٹ، چیخ و پکار، خالی دھمکیاں اور عدم مطابقت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے؟

کیا آپ اپنے بچوں کے ساتھ باقاعدگی سے دعا کر رہے ہیں؟

کیا آپ نے ہفتہ وار خاندانی بائبل مطالعہ کرنے کے اپنے وعدے پر عمل کیا ہے؟

کیا آپ اپنے گھر میں شاگردی کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں؟ جلد 3 کا جائزہ لیں، اپنے بچوں کی تربیت کریں۔

کیا آپ کو اپنے گھر میں نظم و ضبط کے ساتھ مسائل ہیں؟ جائزہ جلد 4، بائبل کا نظم و ضبط۔

کیا آپ کو شادی، مالی انتظام، یا کسی اور شعبے میں مزید شاگردی کی ضرورت ہے؟ اضافی وسائل کے لئے [FDM.world](http://FDM.world) ملاحظہ کریں۔

خدا تم سے محبت کرتا ہے اور وہ تمہارے بچوں سے محبت کرتا ہے۔ تمہیں اس پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اس نے تمہیں غلط اولاد نہیں دی۔ اس نے آپ کو کوئی ایسا کام نہیں دیا ہے جو آپ کی استطاعت سے بڑھ کر ہو جیسا کہ آپ اس پر بھروسہ رکھتے ہیں اور اس کی مرضی کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔

راستے پر واپس آنا

کیا خدا نے آپ کے خاندانی تعلقات کے ان علاقوں کو ظاہر کیا ہے جہاں آپ بہہ گئے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو، اپنے گھر کو دوبارہ راستے پر لانے کے لئے ذیل میں دیئے گئے اقدامات پر عمل کریں۔

خدا کے ساتھ اعتراف کریں، اپنی کمزوریوں، غلطیوں یا ناکامیوں کو تسلیم کریں۔  
 خدا کی معافی حاصل کریں۔ اسے آپ کو اپنی محبت اور فضل کی گود میں گلے لگانے کی اجازت دیں۔  
 اپنی گمراہی سے منہ موڑ کر توبہ کریں اور اس کی مرضی کی فرمانبرداری میں چلنے کا عہد کرو۔  
 اگر ضروری ہو تو اپنے بچوں سے معافی مانگیں۔  
 اپنے بچوں کو معاف کرنے کے لئے تیار رہیں، بالکل اسی طرح جیسے مسیح میں خدا نے آپ کو معاف کیا ہے۔

## ضمیمہ ٹی (T)

## لغت

یہ تعریفیں ویبسٹر Webster's کی انگریزی زبان کی نیو انٹرنیشنل ڈکشنری New International Dictionary، جی اینڈ سی میریم کمپنی G & C Merriam Company، اور دی کمپلیٹ ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary، اسپائروس زودھیٹس Spiros Zodhiates، اے ایم جی پبلشرز AMG Publishers سے لی گئی ہیں۔

## Abide

قائم رہیں: ٹھہریں، رہیں۔ ایک جگہ پر جاری رکھنے کے لئے، بغیر جھکے برداشت کرنا۔

## Accountability

جوابدہی: ایک حساب دینے سے مشروط ہے، جواب دہ، ایک بیان جو کسی کے طرز عمل کی وضاحت کرتا ہے۔

## Admonition

نصیحت: نوٹھیسیا (یونانی). تنبیہ، تلقین، حوصلہ افزائی کا کوئی بھی لفظ یا رد عمل صحیح طرز عمل کی طرف لے جاتا ہے (افسیوں 4:6)۔ یہ تفہیم فراہم کر کے کسی پر اصلاحی اثر ڈالنے کا خیال ہے۔

## Affectionately longing or fond affection

پیار سے آرزو یا پیارا شوق: ہومیرومائی (یونانی). کسی شخص کے لئے پر جوش اور خلوص کے ساتھ انتظار کرنا، اور ماں کی محبت سے منسلک ہونا، یہاں اس قدر گہری اور زبردست محبت کا اظہار کرنے کا ارادہ رکھتا ہے کہ وہ بے مثال ہو (1- تھسلنیکیوں 2:8)۔ مردہ بچوں کی قبروں پر موجود قدیم کتبوں میں بعض اوقات یہ اصطلاح موجود ہوتی ہے جب والدین بہت جلد انتقال کر جانے والے بچے کے لئے اپنی افسوسناک خواہش کو بیان کرنا چاہتے تھے۔

## Approve

منظور کریں: مسلسل امتحان میں ڈالنے کے لئے، اپنے عمل کی منظوری سے پہلے جانچ پڑتال کریں۔

## Arrogant or proud

مغرور یا غرور: غرور کرنا؛ خود کو اہمیت دینا یا ظاہر کرنا، دوسروں کو نظر انداز کرنا۔ فخر ہے۔ اپنے آپ کو اعلیٰ مقام دینا، غیر ضروری اہمیت دینا۔

## Attitude

رویہ: ایک نشست یا پوزیشن۔ ایک احساس، رائے، یا موڈ۔

### :Bears all things

تمام چیزوں کو برداشت کرتا ہے: برداشت، سٹیگو (یونانی)۔ چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ محبت دوسروں کی غلطیوں کو چھپاتی ہے یا ان پر پردہ ڈالتی ہے۔ یہ ناراضگی کو دور رکھتا ہے کیونکہ جہاز پانی کو اور چھت بارش کو دور رکھتی ہے۔

### Behavior

طرز عمل: برتاؤ کا عمل یا طریقہ۔

### :Believing

ایمان: پستیو (یونانی)۔ کسی چیز پر یقین رکھنا یا اس پر پختہ طور پر قائل ہونا۔ یہ متوقع اُمید کے رویے کی نشاندہی کرتا ہے۔

### :Blamelessly

بے قصور: بے قصور، ناقدین کی جانچ پڑتال کا سامنا کرنے کے قابل۔ جیسے ہی آپ خدا کی مرضی کی فرمانبرداری کرتے ہیں، آپ مسیح کی شبیہ میں تبدیل ہو جاتے ہیں، اور آپ کا خدائی رویہ دوسروں پر واضح ہو جاتا ہے۔

### :Brag

فخر: اپنے بارے میں، یا اپنے آپ سے متعلق چیزوں کے بارے میں فخر یہ انداز میں بات کرنا؛ فخر کرنے کے لئے۔

### :Bring them up

بچے کی دیکھ بھال کریں جب تک کہ وہ بالغ نہ ہو جائے۔ ایکٹریفو (یونانی)۔ پرورش کرنا، پالنا، کھانا کھانا (افسیوں 4:6)۔ بچوں کی پرورش کرنا، پرورش کرنا، بالغ ہونا، تربیت یا تعلیم دینا۔

### :Charged, implore, and urging

الزام، التجا، تلقین: شہید و مینوئی (یونانی)۔ اس کا مطلب "سچائی کی فراہمی" ہے اور ممکنہ طور پر اس کا مقصد والد کے زیادہ ہدایتی افعال کو بیان کرنا تھا۔ ایک اچھا باپ حوصلہ افزائی کرتا ہے اور رہنمائی فراہم کرتا ہے، جو ماں بھی کرتی ہے۔

### :Chastening or discipline

تضحیک یا نظم و ضبط: پیڈیا (یونانی)۔ اصلاح یا تربیت۔ ہر جرم کا ایک نتیجہ ہوتا ہے۔ کسی قسم کی تربیت / اصلاح کی پیروی کی جائے گی۔ وہ افسیوں 4:6 میں استعمال ہوتے ہیں۔

### :Cheat

دھوکہ دہی: جب جنگ میں لوٹ مار کی جاتی ہے تو لوٹ مار یا لوٹ مار کرنا۔ کلسیوں 8:2 (این اے ایس بی) میں "بھکار نہ کر لے" کے طور پر

ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس صورت میں، یہ ایمان داروں کو مسیح میں ان کی مکمل دولت سے محروم کرنا ہے جیسا کہ کلام میں ظاہر کیا گیا ہے، اور اس کی طاقت اور مداخلت۔

### :Cherish

پیار کرنا: توجہ دینا، اس پر توجہ دینا، خدمت کرنا، گرمی سے نرمی لانا، پرندوں کی طرح اپنے جوانوں کو پروں سے ڈھانپنا گرم رکھنا (ایشنا 22:6)، نرم محبت کے ساتھ پیار کرنا، نرم دیکھ بھال کے ساتھ پرورش کرنا۔ ان کا ترجمہ 1- بھٹلنکیوں 2:7 (این اے ایس بی) میں "نرم دیکھ بھال" کے طور پر کیا گیا ہے۔

### :Communication

مواصلات: مواصلات کا عمل؛ خیالات، پیغام، یا معلومات کا تبادلہ۔

### :Confess

اقرار: خدا سے اتفاق کرنا کہ جو کچھ آپ نے نادانستہ یا جان بوجھ کر کیا وہ گناہ تھا۔

### :Consequences

نتیجہ: وہ جو کسی قاعدے کو توڑنے کے نتیجے میں ہوتا ہے۔ جب آپ کے پاس کوئی قاعدہ ہو، تو اس قاعدے کو توڑنے کے لئے ایک اصلاحی نتیجہ ہونا چاہئے۔

### :Controlling

کنٹرول: طاقت کا استعمال کرنا، غلبہ حاصل کرنا یا حکمرانی کرنا، روکنا، ایک روک تھام کرنے والی قوت۔

### :Countenance

کسی شخص کا چہرہ یا چہرے کے تاثرات۔ پنیم Paniym (عبرانی)۔ اس کے لغوی معنی چہرے کے ہیں (پیدائش 31:43:1 سلاطین 19:13) لیکن اس کا مطلب کسی شخص کے مزاج یا رویے کی عکاسی بھی ہے، جیسے نافرمانی کرنا (یرمیاہ 5:3)، بے رحم (ایشنا 28:50)، خوشی (ایوب 29:24)، ذلت (2 سموئیل 19:5)، خوف زدہ (یسعیاہ 13:8)۔ بائبل ایک برا چہرہ دکھاتی ہے (متی 6:16) اور ایک اچھا چہرہ (زبور 4:6)۔

### :Defiance

نافرمانی: جب کوئی بچہ اتھارٹی اور نظم و ضبط کے خلاف بغاوت کرتا ہے جو ان کے ناچنگلی کے احقانہ عمل کی پیروی کرتا ہے۔

### :Defile

ناپاک: آلودہ کرنا، ناپاک بنانا، یا بد عنوان بنانا۔

**:Devoutly**

عقیدت مند: مقدس، پرہیزگار، خدا کے لئے وقف۔ یہ مسیح کے ساتھ آپ کے مستقل تعلقات کی وضاحت کرتا ہے۔ جب آپ خدا کے لئے وقف یا علیحدہ ہوتے ہیں، تو یہ رشتہ ایک مقدس زندگی کا منبع ہے۔

**:Diligently**

تندہی سے: پوری توجہ سے کام لیں۔ کسی موضوع یا تعاقب کے لئے اطلاق میں مستقل اور مخلص؛ محتاط توجہ اور کوشش کے ساتھ مقدمہ چلایا گیا۔ لاپرواہ نہیں۔

**Disciple**

شاگرد (فعل): مثال اور ہدایت کے ذریعے ہمارے بچوں کے دلوں میں خدا کے کلام کو داخل کرنا، انہیں دعا کرنا سیکھانا اور خدا کے ساتھ تعلق رکھنا (اخلاقیات اور اقدار کی روحانی تربیت)۔

**Disciple**

شاگرد (اسم): ماتھیٹس (یونانی) Mathetes) ایک طالب علم، سیکھنے والا، یا شاگرد۔ تاہم، نئے عہد نامہ میں اس کا مطلب بہت زیادہ ہے۔ یہ ایک پیروکار ہے جو اس کو دی گئی ہدایت کو قبول کرتا ہے اور اسے اپنا قاعدہ بناتا ہے۔ کلاسیکی یونانی میں، "ایک پرنٹس" وہ ہے جو استاد سے حقائق اور دیگر چیزوں جیسے رویوں اور فلسفوں سے سیکھتا ہے۔ "ماتھیٹس کو" طالب علم ساتھی "کہا جاسکتا ہے، جو نہ صرف کلاس میں بیٹھ کر لیکچر سنتا ہے بلکہ زندگی اور حقائق کو سیکھنے کے لئے استاد کی پیروی کرتا ہے اور آہستہ آہستہ استاد کے کردار کو سنبھالتا ہے۔

**:Discipleship/ discipling**

شاگردی / نظم و ضبط: ایک دانستہ رشتہ جس میں ہم دوسرے شاگردوں کے ساتھ چلتے ہیں تاکہ مسیح میں پختگی کی طرف بڑھنے کے لئے محبت میں ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی، لیس اور چیلنج کریں۔ اس میں شاگرد کو دوسروں کو سکھانے کے لئے بھی تیار کرنا شامل ہے۔

**Discipleship**

شاگردی (براہ راست): ہدایت شاگردی اس وقت ہوتی ہے جب آپ اپنے بچوں کے ساتھ عبادت (بائبل کا مطالعہ) کرنے کے لئے ایک طرف رہ جاتے ہیں۔ یہ ایک منصوبہ بند سرگرمی ہے جس میں خاندان شامل ہے۔

**Discipleship**

شاگردی (بالواسطہ): تعلیم شاگردی اس وقت ہوتی ہے جب خدا روحانی چیزوں کے بارے میں غیر رسمی یا غیر منصوبہ بند بحث کا موقع پیش کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ والدین ان مواقع پر توجہ دے رہے ہیں اور دیکھ رہے ہیں۔

نظم و ضبط (discipline) (بچوں کا): ایک بالغ بالغ کے کردار کی خصوصیات پیدا کرنا (افسیوں 4:6)، جو اخلاقیات، اقدار، ذاتی ذمہ داری، اور خود پر قابو رکھنا ہیں۔ تربیتی طرز عمل۔

### :Discouraged

حوصلہ شکنی: اتھومیو Athumeo (یونانی). بنیادی لفظ تھوموس ہے، جس کا مطلب ہے "دماغ کی پر تشدد حرکت یا جذبہ، جیسے غصہ، غضب، یا غصہ۔ اس سے پہلے اے (الفا) شامل کرنا اسے نقصان دہ بنا دیتا ہے، جس کا مطلب ہے "جذبے کے بغیر"۔ مایوس، ذہن میں پریشان، اور ہمت کی کمی کی نشاندہی کرتا ہے (کلیسیوں 3:21)۔

### :Edification

تدوین: اوکوڈوم Oikodome (یونانی). کسی اور کے روحانی نفع یا ترقی کے لئے تعمیر کرنا گھریا ڈھانچے کی تعمیر کی نشاندہی کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

### :Encourage or comfort

حوصلہ افزائی یا تسلی: پریشانی یا پریشانی کے وقت حوصلہ افزائی، حمایت، اور تسلی، خوش کرنے اور صحیح طرز عمل کی ترغیب دینے کے لئے تیار کردہ نرم حوصلہ افزائی۔

### :Endure all things

ہر چیز کو برداشت کریں: صبر کرنا، ہپومینو hupomeno (یونانی). زندگی گزارنا، اس کے نیچے رہنا، تکلیف جھیلنا، مصائب کے بوجھ کے طور پر۔ مریض راضی ہو جاتا ہے، اپنی زمین کو تھام لیتا ہے جب وہ اب نہ تو یقین کر سکتا ہے اور نہ ہی امید کر سکتا ہے۔

### :Envy

حسد: کسی دوسرے کی فضیلت یا خوش قسمتی کو دیکھ کر عدم اطمینان یا بے چینی، کسی حد تک نفرت اور مساوی فوائد حاصل کرنے کی خواہش۔ بد نیتی پر مبنی دھوکہ دہی۔

### :Exhort

تلقین: پیراکلیو Parakleo (یونانی). کسی کی طرف سے پکاریں، مدد کریں، حوصلہ افزائی کریں، نصیحت کریں، یا کسی کو کچھ کرنے کی ترغیب دیں۔ ہمیں اپنے بچوں کے ساتھ آنا ہے اور خداوند کی چیزوں میں ان کی ترقی میں مدد کرنی ہے۔

### :Faith

عقیدہ: پیستيو Pisteuo (یونانی). ایمان رکھنا، بھروسہ رکھنا۔ خاص طور پر مضبوطی سے قائل کرنے کے لئے۔ یہ صرف ذہنی رضامندی دینے سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کا مطلب ہے اس پر عمل کرنا جو مانا جاتا ہے۔

**:foolishness**

بے وقوفی کردار کی کمی، تفہیم میں کمی، غیر دانشمندانہ، بے عقل، غیر منطقی، مضحکہ خیز، فیصلہ سازی کا فقدان۔

**:Forsake**

ترک کریں: انکار کرنا۔ روزانہ اپنی ترجیحات کو خدا کے کلام کے مطابق ترتیب دیتے ہیں، جو اس کی مرضی کو ہماری مرضی پر فوقیت دیتا ہے۔

**:Gentle**

نرم: ٹھیک ہے، مناسب ہے۔ منصفانہ، سچا، اعتدال پسند، بردباری، قانون کے حرف پر اصرار نہ کرنا۔ غور و فکر کا اظہار کرتا ہے جو کسی کیس کے حقائق کو انسانی اور معقول طور پر دیکھتا ہے۔

**:Genuineness**

حقیقت: ڈوکیمیون (یونانی) Dokimion (یونانی)۔ کوئی ایسی چیز جس کی جانچ کی گئی ہو اور اسے منظور کیا گیا ہو۔ استعمال شدہ دھاتیں جو تمام گندگیوں کو دور کرنے کے لئے صاف کرنے کے عمل سے گزری تھیں۔

**:Glorify**

عزت و توقیر: غور و فکر کرنا، عزت دینا، تعریف کرنا، عزت دینا یا تعظیم کرنا اور اسے کسی معزز مقام پر بٹھانا۔

**:Head**

سربراہ: سردار یا رہنما شخص جس کے ماتحت دوسرے ہیں۔ علامتی طور پر افراد کے بارے میں، مثال کے طور پر، شوہر اپنی بیوی کے بارے میں (1 کرنتھیوں 3:11؛ افسیوں 23:5) جہاں تک وہ ایک جسم ہیں (متی 6:19؛ مرقس 8:10) اور ایک جسم کو ہدایت دینے کے لئے صرف ایک سر ہو سکتا ہے۔ مسیح کے بارے میں اس کی کلیسیا کے بارے میں، جو اس کا جسم ہے، اور اس کے اعضاء اس کے اعضاء ہیں (1 کرنتھیوں 12:27؛ افسیوں 1:22؛ 4:15؛ 23:5؛ 1:18؛ 2:10؛ 19:10)؛ مسیح کے بارے میں خدا کا بیان (1 کرنتھیوں 3:11)۔ خدا باپ کو مسیح کے سربراہ کے طور پر نامزد کیا گیا ہے (کلیسیوں 2:10-10؛ افسیوں 1:22)۔

**:Heart**

دل: کارڈیا (یونانی) Kardial (یونانی)۔ خواہشات، احساسات، پیار، جذبات اور محرکات کی نشست۔ دماغ۔

**:Heart**

دل: لیباب (عبرانی) Lebab (عبرانی)۔ ذہن، اندرونی شخص (ارادہ، جذبات)۔ یہ لفظ بنیادی طور پر اندرونی شخص کے پورے مزاج کو بیان کرتا ہے۔

**:Hurts**

تکلیف: اس سے انسان دوسروں کے ساتھ تلخی پیدا کر سکتا ہے۔ اگر ہم تکلیف کو تلخی میں بدلنے دیں گے، تو یہ روحانی طور پر چلنے اور بڑھنے

کے لئے ضروری خدا کے فضل کو متاثر کرے گا، اور یہ ہمارے آس پاس کے لوگوں پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔ یہ خدا کے ساتھ ہمارے تعلقات اور اس کی پاکیزگی کے عمل کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔ عبرانیوں 12:15 کہتا ہے، "غور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خدا کے فضل سے محروم نہ رہ جائے۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھوٹ کر تمہیں دکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔"

### :Hypocrite

منافق: کوئی شخص جو جعلی یا نقلی کام کرتا ہے۔ ایک ایسا شخص جو فرضی کردار کے تحت سوچتا اور بولتا ہے، یا عمل کرتا ہے۔

### :Impart

فراہم کریں: اس فعل میں کسی چیز کو بانٹنے کا خیال ہے، جسے کوئی جزوی طور پر برقرار رکھتا ہے۔

### :Integrity

دیانت داری: دل کی یکسانیت کی نشاندہی کرتی ہے، نہ کہ دوہرے ذہن کی۔ وہ جو خدا کی مرضی کے مطابق چلتا ہے اور اس کی راستبازی کی مثال پیش کرتا ہے۔

### :Justly

عدل و انصاف: دیانت داری اور دیانت داری کے ساتھ، عدل و انصاف، کردار اور طرز عمل کی راستبازی، اور خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کی روزانہ کی خواہش۔ جب آپ خدا کے کلام کو جانتے ہیں، تو آپ صحیح اور غلط کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔

### :Kind

قسم: کرسٹس (یونانی) Chrestos (یونانی)۔ نیکی کرنا۔ اس سے مراد نرم، مہربان، ہمدرد، مہربان اور نیک مزاج ہونا ہے جو سخت، سفاک، تیز، کڑوا یا ظالم یعنی اخلاقی فضیلت کا تصور ہے۔

### :Knowledge

علم: اپیگنوسس (یونانی) Epignosis (یونانی)۔ علم کے حصول اور اس پر عمل کرنے میں مکمل شرکت۔

### :Longsuffering or patience

طویل عرصے تک صبر کرنا: سخت غصے کے برعکس، دھیمے مزاج کا ہونا، لوگوں کے ساتھ تفہیم اور صبر کا مظاہرہ کرنا شامل ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم حالات کو برداشت کریں، ایمان نہ کھوئیں یا ہار نہ مانیں۔

### :Love

مُحبت: اگاپے (یونانی) Agape (یونانی)۔ نالائق گنہگاروں کے تئیں خدا کے دل کا رد عمل۔ خدا کی مُحبت اس کی مُحبت کے مقاصد کے فائدے کے لئے خود کی قربانی میں ظاہر ہوتی ہے، اس کا بیٹا انسان کے لئے معافی لاتا ہے۔ خدا کی بنیادی خوبی دوسروں کے اعمال سے قطع نظر دوسروں کے

بہترین مفادات کی تلاش کرتی ہے۔ اس میں خدا وہی کرتا ہے جو وہ جانتا ہے کہ انسان کے لئے بہتر ہے اور ضروری نہیں کہ انسان کیا چاہتا ہے۔ اگاپے غیر مشروط طور پر محبت کرنے کا انتخاب کر رہا ہے۔

### :Love

محبت: فیلو (یونانی) Phileo (یونانی)۔ انسانی روح کا رد عمل جو اسے خوشگوار بناتا ہے۔ اگاپے سے مختلف اور عزت، اعلیٰ احترام، اور نرم محبت کی بات کرتا ہے اور زیادہ جذباتی ہے۔ دوستی کی محبت۔ اس کا تعین اس محبت کے مقصد سے حاصل ہونے والی خوشی سے ہوتا ہے۔ فیلو مشروط محبت ہے۔

### Make disciples

شاگرد بنائیں: (فعل) ماتھیو Matheteuo (یونانی)۔ شاگرد بنانے کے لئے (متی 28:19-21) اعمال (21:14)۔ (متی 52:13) شاگرد بنانے کی ہدایت کرنا۔ یہ "مذہب تبدیل کرنے" جیسا نہیں ہے، اگرچہ یہ یقینی طور پر ظاہر ہے۔ یہ اصطلاح شاگردوں کو اس حقیقت پر کچھ زیادہ زور دیتی ہے کہ ذہن کے ساتھ ساتھ دل اور ارادے کو بھی خدا کے لئے اس بات کی تعلیم دے کر حاصل کیا جانا چاہئے کہ کس طرح یسوع کی پیروی کرنی ہے، یسوع کی حاکمیت کے تابع ہونا ہے، اور اس کی ہمدردانہ خدمت کے مشن کو آگے بڑھانا ہے۔ اس میں لوگوں کو یسوع کے ساتھ شاگردوں کے طور پر اساتذہ کے طور پر تعلق قائم کرنا اور انہیں اس کی تعلیم کو مستند سمجھنا (متی 29:11)۔ اس کے الفاظ کو سچ کے طور پر قبول کرنا، اور اس کی مرضی کو صحیح کے طور پر قبول کرنا شامل ہے۔

### :Manipulation

ہیرا پھیری: فنی، غیر منصفانہ اور دھوکہ دہی کے ذریعے کنٹرول کرنا یا کھیلنا، خاص طور پر کسی کے فائدے کے لئے۔

### :Meditate

مراقبہ کرنا: رونا، بولنا، یا گڑ گڑانے والی آوازیں، جیسے آدھی اونچی آواز میں پڑھنا یا اپنے آپ سے بات چیت کرنا، متن کے ساتھ بات چیت کرنا تاکہ یہ آپ کے ذہن میں گھس جائے۔ بائبل کی دنیا میں مراقبہ کوئی خاموش عمل نہیں تھا کیونکہ پانی میں بھیگا ہوا چائے کا تھیلانا میں سرایت کر جاتا ہے، اس لیے بائبل پر مراقبہ کرنا ہمارے ذہنوں میں سرایت کر جاتا ہے۔

### Minister

خادم (اسم): ایک خادم یا ویٹر، جو نگرانی کرتا ہے، حکومت کرتا ہے، اور پورا کرتا ہے۔

### Minister

خادم (فعل): ایڈجسٹ کرنا، ریگولیٹ کرنا، اور ترتیب میں سیٹ کریں؛ خدمت کرنا، دوسرے کی خدمت کرنا؛ ایک خادم کے طور پر خداوند کے لئے محنت کرنا۔

**morals**

اخلاقیات: خدا کے نقطہ نظر سے صحیح اور غلط کی وضاحت۔

**Not rejoicing in iniquity**

میں خوشی نہ منانا: جب آپ کسی کو گناہ میں گرتے یا غلطی کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو آپ ان کے ساتھ خوش یا انتقامی رویہ نہیں رکھتے۔

**:Nurse**

نرس: نرسنگ، دودھ پلانے، پرورش، تربیت کا عمل؛ کوئی ایسی چیز جو غذائیت فراہم کرتی ہے، غذائیت فراہم کرتی ہے۔ تعلیم دینا یا فروغ دینا، کسی کی یا کسی چیز کی ترقی کو آگے بڑھانا۔ (1- تھسلنیکیوں 2:7)۔

**:Perfect or mature**

کامل یا پختہ: ٹیلیوس Teleios (یونانی)۔ مقصد یا عزم۔ وہ جو اپنے اختتام، مدت، حد تک پہنچ چکا ہے۔ لہذا، مکمل، بھرا ہوا، کسی چیز میں خواہش نہیں ہے (افسیوں 4:13)۔

**:Perfectly trained**

مکمل طور پر تربیت یافتہ: کٹارٹیزو Katartizo (یونانی)۔ کسی چیز کو اس کی مناسب حالت میں رکھنا، قائم کرنا، اس سے لیس کرنا تاکہ اس کے کسی حصے میں کمی نہ ہو۔

**:Persecute**

اذیت: زخمی کرنے، غم زدہ کرنے یا تکلیف پہنچانے کی کوشش کرنا۔ ظلم کرنا۔ ظلم و ستم کے ساتھ پیش آنا۔ تکلیف اٹھانے کا سبب بنے گا۔

**:Personal responsibility**

ذاتی ذمہ داری: اپنے آپ کی دیکھ بھال کرنے کی صلاحیت؛ ان چیزوں کی پیروی کرنا جو آپ نے کرنے کا وعدہ کیا ہے، یا ضروری چیزیں، بغیر کسی اور کو آپ کو اشارہ کرنے کے۔ ملکیت لینا، جو ابدہ ہونا، اور اپنے اعمال کی ذمہ داری قبول کرنا۔

**:Power**

طاقت: دونامس Dunamis (یونانی)۔ متحرک طاقت یا وہ کام کرنے کی صلاحیت جو صرف خدا ہی کر سکتا ہے۔

**:Punishment**

سزا: سزا کی ترغیب دینے یا سزا دینے کے لئے درد کی پیمائش کی مقدار۔ سزا مجموعی نظم و ضبط کے منصوبے کا حصہ ہے لیکن اصلاحی نتائج سے مختلف ہے۔ سزا بچے کو والدین کے اختیار کے سامنے جھکنے اور اصلاحی نتائج کو قبول کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

مقصد purpose: ایک ارادہ یا مطلوبہ نتیجہ یا مقصد۔

**react**

رد عمل: محرک یا متحرک کے جواب میں کام کرنا یا مخالفت میں کام کرنا۔

**:Reacting in the flesh**

جسم میں رد عمل: ایک مسیحی کسی صورت حال پر گناہ بھرے انداز میں رد عمل ظاہر کرتا ہے، اپنی پرانی گرتی ہوئی فطرت کی عادت میں یا روح القدس کی طاقت اور حکمت کے بجائے اپنی طاقت اور فہم پر رد عمل ظاہر کرتا ہے۔

**Rebuke**

سرزنش: (کسی کے) رویے یا اعمال کی وجہ سے سخت ناپسندیدگی یا تنقید کا اظہار کرنا۔ مجرم ٹھہرانا، کسی کو غلط ثابت کرنا۔

**:Rejoicing in the truth**

سچائی پر خوشی منانا: بڑی خوشی ہونا۔ خدا کے وعدوں کی بنیاد پر جو سچ ہے اس پر خوشی منانا۔

**:Repent**

توبہ کریں: عزم کریں۔ اپنے گناہوں کی تلافی کے نتیجے میں اپنی زندگی کی اصلاح کرنا۔ خدا کے سامنے جو کچھ کیا ہے یا کرنا چھوڑ دیا ہے اس پر افسوس محسوس کرنا۔ پیچھے مڑنا اور دوسری سمت جانا۔ کسی کے ذہن، ارادے اور زندگی کو تبدیل کرنے کے نتیجے میں طرز عمل میں تبدیلی؛ چیزوں کو دوسرے طریقے سے کرنے کے لئے۔

**:Respond**

جواب دیں: مثبت یا مقرر رد عمل دیں۔

**:Responding in love**

مُحبت میں جواب دینا: روح القدس کی اندرونی رہنمائی، مُحبت، حکمت اور طاقت کے ساتھ جواب دینا۔

**:Revenge**

انتقام: توہین کے بدلے میں چوٹ پہنچانا۔

**:Reward**

انعام: ایک بہت بڑی قیمتی قیمت۔

**:Rightly dividing**

صحیح طریقے سے تقسیم کرنا: کسی چیز کو سیدھا کاٹنا جیسے آپ بڑھئی یا چٹائی میں کرتے ہیں یا کپڑے کے ایک ٹکڑے کو کاٹ کر ایک ساتھ سلانی جاتی ہے۔

**rude**

بد تمیز: کھر درے پن کی خصوصیت۔ سخت، شدید، بد صورت، غیر مہذب، یا انداز یا عمل میں جارحانہ۔

**:Rule**

قاعدہ: حکمرانی کرنا، انتظام کرنا، رہبری کرنا، چرواہے بنانا اور رہنمائی کرنا۔ مطلب یہ ہے کہ اس کا مطلب ہے کسی چیز کا خیال رکھنا، محنتی ہونا اور مشق کرنا۔

**:Scourges**

لعنتیں: ایک کوڑا جو سزا کے آلے کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ بڑی تکلیف کا باعث بننا۔ تمام مصائب کا ارتکاب خدا اپنے بچوں کے لئے کرتا ہے، جو ہمیشہ ان کی بھلائی کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس میں آزمائشوں اور مصائب کی پوری رینج شامل ہے جو گناہ کو ختم کرنے اور ایمان کو پروان چڑھانے کا کام کرتی ہیں۔

**:Seek and set your mind**

اپنے ذہن کو تلاش کریں اور ترتیب دیں: لازمی فعل، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عمل ایک مستقل عمل ہے۔ تلاش کرنے کا مطلب ہے "تلاش کرنا اور خیال کرنے کی کوشش کرنا"۔ اپنے ذہن کو ترتیب دینے سے مراد ارادہ، محبت اور ضمیر ہے (کلیسیوں 3:1-2)۔

**:Seek first**

سب سے پہلے تلاش کریں: ایسا کرنے اور کبھی نہ رکنے کا حکم (متی 6:33)۔

**:Seek your own way**

اپنا راستہ تلاش کریں: اس بات کی پرواہ کیے بغیر کہ آپ کے اعمال یا طریقے دوسروں کو کس طرح متاثر کرتے ہیں اس کی پرواہ کیے بغیر اپنے مفادات کے لئے بہترین طریقے سے کام کریں۔ ان پٹ حاصل کرنے کے لئے تیار نہیں، جس میں خدا کے نقطہ نظر سے ہدایات شامل ہیں۔

**:Self-control**

خود پر قابو: جذباتی، جسمانی اور روحانی طور پر اپنے آپ پر حکمرانی کرنے کی صلاحیت؛ ہمیشہ کم سے کم مزاحمت کے راستے پر نہ جھکنے کی صلاحیت۔

**:Self-seeking**

خود کی تلاش: اپنے طریقے سے کام کرنا، انتخاب کرنے میں اپنی یا اس دنیا کی حکمت کا استعمال کرنا۔

**:Shutdown**

شٹ ڈاؤن: کمرے کی پابندی جس میں کوئی دوست، فون، ریڈیو، کمپیوٹر، گیمنز، یا آئی پوڈ نہیں ہیں۔

**:Sin of commission**

کمیشن کا گناہ: ہم اپنے اختیار سے ہٹ کر کام کر کے گناہ کرتے ہیں۔ خدا کہتا ہے کہ ہم ایسا نہیں کرتے ہیں، اور ہم ویسے بھی کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، خدا کہتا ہے کہ چوری نہ کرو (افسیوں 4:28)، لیکن ہم چوری کرتے ہیں۔

**:Sin of omission**

کو تاہی کا گناہ: ہم خدا کی طرف سے صحیح کام نہ کرنے سے گناہ کرتے ہیں۔ وہ ہمیں کچھ کرنے کا حکم دیتا ہے، اور ہم اسے نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، یا، جہالت کی وجہ سے، ہم اپنے بچوں کے ساتھ وہی سلوک کرتے ہیں جو ہمیں بہتر لگتا ہے، خدا کی مرضی پر عمل نہیں کرنا۔ مثال کے طور پر، خدا معاف کرنے کا کہتا ہے، لیکن ہم انکار کرتے ہیں۔

**steward**

اسٹیورڈ: نگران۔ مینیجر: وہ جو محافظ، منتظم یا سپروائزر کے طور پر کام کرتا ہے۔

**:Study**

مطالعہ: لازمی فعل۔ کرنے اور جاری رکھنے کا حکم۔ اس سے مراد ایک پرجوش استقامت، محنتی ہونا، اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنا، کسی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے بے چین اور مخلص ہونا ہے۔

**:Submissive**

فرمانبردار: ہو پوٹاسو Hopotasso (یونانی)۔ ہتھیار ڈالنے، تعاون کرنے، ذمہ داری سنبھالنے اور بوجھ اٹھانے کا رضاکارانہ رویہ۔

**:Thinks no evil**

کوئی برائی نہیں سوچتا: لوگیزومی Logizomai (یونانی)۔ اکاؤنٹنگ کی اصطلاح کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، جس کا مطلب کسی کے ذہن میں چیزوں کو جمع کرنا، گنتی کرنا یا شامل کرنا، اور حساب کتاب کے ساتھ اپنے آپ پر قبضہ کرنا ہے۔

**:Thoroughly equipped for every good work**

ہر اچھے کام کے لئے مکمل طور پر تیار: خدا چاہتا ہے کہ ہم اس کی مرضی کو سمجھیں اور فرمانبرداری میں پیروی کرنے کے لئے بااختیار ہوں۔

**:Train up**

تربیت حاصل کریں: چانک Chanak (عبرانی)۔ خدا کی خدمت کے لئے وقف کرنا یا الگ کرنا (امثال 22:6)۔

**Training**

تربیت: پیڈیا Paideia (یونانی)۔ کیونکہ گناہ گار بچوں کے لئے تمام موثر ہدایات میں نظم و ضبط اور اصلاح شامل ہے، جیسا کہ خداوند کی

منظوری ہے (افسیوں 4:6)۔ نظم و ضبط جو کردار کو منظم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، اپنی مرضی کے مطابق بڑھنے، تیار یا ہنر مند بننے کا سبب بننا۔

### :Transformed

تبدیل شدہ: میٹامورفوس (یونانی) Metamorphoos جس سے ہم تبدیلی کا لفظ اخذ کرتے ہیں۔ تغلی کے کیٹر پلر کے طور پر کسی بالکل مختلف چیز میں تبدیل ہونا۔

### Values

اقدار: اصول یا اعمال جن پر آپ زندگی گزارتے ہیں۔ آپ کا رویہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کس چیز کی سب سے زیادہ قدر کرتے ہیں۔

### :Voids

خلا: کچھ ایسا جو چھوڑ دیا گیا ہے۔ خدا نے ہمارے اندر جذباتی ضروریات کو اتنا ہی اہم رکھا ہے جتنا کہ ہماری جسمانی ضروریات۔ اگر ہمارے پاس سانس لینے کے لئے ہوا، پینے کے لئے پانی اور ہمارے جسم کی پرورش کے لئے خوراک نہیں ہے تو ہم آخر کار مر جائیں گے۔ خدا نے ہر بچے کے اندر جذباتی نشوونما کی ضروریات رکھی ہیں۔ اگر ان سے ملاقات نہ کی جائے تو وہ ایک بالغ کے طور پر سنگین جذباتی اور نفسیاتی مسائل کا سبب بن سکتے ہیں۔

مثال کے طور پر، ایک بچے کی خاص ترقیاتی اور جذباتی ضروریات ہوتی ہیں جن کی پرورش مستقل مناسب نظم و ضبط کے ساتھ محبت کے اختیار کے ذریعہ کی جانی چاہئے۔ اگر ان ضروریات پر سمجھوتہ کیا جاتا ہے یا فراہم نہیں کیا جاتا ہے تو بچے کے اندر ایک خلا پیدا ہوتا ہے۔ یہ اکثر اس لئے ہوتا ہے کیونکہ والدین اپنی خدا کی عطا کردہ ذمہ داریوں یا اچھے باپ کے لئے ان کے اثر و رسوخ کی حد کو نہیں سمجھتے ہیں۔ زیادہ تر بچے اس بات کی نشاندہی نہیں کر سکتے کہ کیا کمی ہے۔ خلا کیا ہے۔ لیکن وہ فطری طور پر اسے کسی چیز سے بھرنے کی کوشش کریں گے۔ حقیقی محبت اور مناسب نظم و ضبط کی کمی بچے کو نشے یا جذباتی اور نفسیاتی مسائل کا شکار بنا سکتی ہے جو تباہ کن طرز عمل کا باعث بنتی ہے۔ جب اس پر عمل کیا جاتا ہے تو، بائبل کی ہدایات آپ کے بچے اور آپ کے بچے میں جذباتی طور پر صحت مند شخص کے ساتھ ایک صحت مند رشتہ پیدا کر سکتی ہیں۔

### :Wiles

ویلز wiles:: میتھوڈیا Methodia (یونانی) جس سے ہم لفظ method کو اخذ کرتے ہیں۔ چالاکی، مکاری اور دھوکہ دہی کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ اصطلاح اکثر ایک جنگلی جانور کے لئے استعمال کی جاتی تھی جو چالاکی سے پیچھا کرتا ہے اور پھر غیر متوقع طور پر اپنے شکار پر جھپٹتا ہے۔ شیطان کی شیطانی سازشیں چوری اور فریب کے گرد بنائی گئی ہیں۔

## اختتامیہ

ویبسٹر کی انگریزی زبان کی نئی بین الاقوامی ڈکشنری Webster's New International Dictionary، دوسرا ایڈیشن انہریجڈ Unabridged (اسپرنگ فیلڈ، ایم اے: جی اینڈ سی میریم کمپنی Springfield, MA: G & C Merriam Company، پبلشرز، 1939)۔

ویبسٹر کی نئی بین الاقوامی ڈکشنری Webster's New International Dictionary.

ایچ اے آرن سائیڈ H. A. Ironside، امثال کی کتاب پر نوٹ (نیپچون Neptune، این جے: لونزیکس بروس، 1908)، 309.

ویبسٹر کی نئی بین الاقوامی ڈکشنری Webster's New International Dictionary.

ویبسٹر کی نئی بین الاقوامی ڈکشنری Webster's New International Dictionary.

اسپائروس زودھیات Spiros Zodhiates، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary: نیا عہد نامہ (چٹانوگا Chattanooga، ٹی این: اے ایم جی پبلشرز، 2000)، 1372.

ولیم میکڈونلڈ William MacDonald اور آر تھر فرسٹڈ Arthur Farstad، ایماندار کی بائبل تبصرہ: دوسرا ایڈیشن (نیش ویل Nashville، ٹی این: تھامس نیلسن، 2016)، 2146.

اینڈریو مرے Andrew Murray، مقدسیت کا ایماندار راز (بیتھانی ہاؤس پبلشر Bethany House Publisher، 1984)، جیسا کہ خدا کے خزانے میں فضائل کے خزانے (تلسا، اوکے Tulsa, OK: آنر بکس Honor Books، 1995)، 422 میں حوالہ دیا گیا ہے.

جان میک آر تھر John MacArthur، دی میک آر تھر نیا عہد نامہ تبصرہ The MacArthur New Testament Commentary: افسیوں Ephesians (شکاگو، آئی ایل Chicago, IL: موڈی پریس Moody Press، 1986)، 319.

گیر ہارڈ کٹل Gerhard Kittel، جیفری ڈبلیو بروملی Geoffrey W. Bromiley، اور گرہارڈ فریڈرک Gerhard Friedrich، نئے عہد نامہ کی تھیولوجیکل ڈکشنری، جلد 5 (گرینڈ ریپڈز، ایم آئی Grand Rapids, MI: ایرڈمینز Eerdmans، 1964)، 596، الیکٹرانک ایڈیشن.

زودھیات Zodhiates، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary، 1017.

زودھیات Zodhiates، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary، 562.

زودھیات Zodhiates، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary، 948.

"ریاستی جیل کے قیدیوں کا سروے، 1991 "Survey of State Prison Inmates"، امریکی محکمہ انصاف U.S. Department of Justice، انصاف کے پروگراموں کے دفتر Office of Justice Programs، بیورو آف جسٹس شماریات، 2 جون، 2020،  
<https://www.bjs.gov/content/pub/pdf/SOSPI91.PDF> تک رسائی حاصل کی۔

ویبسٹر کی نئی بین الاقوامی ڈکشنری Webster's New International Dictionary.

ویبسٹر کی نئی بین الاقوامی ڈکشنری Webster's New International Dictionary.

ویبسٹر کی نئی بین الاقوامی ڈکشنری Webster's New International Dictionary.

- ڈیب لارنس Deb Lawrence، "ایک ٹوڈلر کے پراپرٹی قوانین Property Laws of a Toddler (اصل گناہ کا ثبوت Evidences of Original Sin)"، پروکوپ Prokope، (نومبر / دسمبر 1992): 3،  
<https://bible.org/illustration/property-laws-toddler>

زودھیات Zodhiates، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری، The Complete Word Study Dictionary، 160.

## مصنف کے بارے میں

ایک احمق ڈسلیکسیا (Dyslexia) کے ساتھ ایک طالب علم۔ تیسری جماعت کے پڑھنے کی سطح کے ساتھ ہائی اسکول کے گریجویٹ۔ ایک جاہل شوہر اور بد تمیز باپ۔ پادری کریگ کاسٹر کو ان کی زندگی میں ایک وقت میں سب نے بیان کیا تھا، لیکن خُدا نے اس کے لئے ایک مختلف منصوبہ بنایا تھا۔ کریگ کے عوامی تقریر کے خوف کے باوجود، خُدا نے اسے 1994 میں کل وقتی خدمت میں بلا یا۔ انہوں نے رسمی تعلیم یا یسنری کی ڈگری کے بغیر ایمان میں قدم رکھا۔ انہیں 1995 میں مقرر کیا گیا تھا اور اس کے بعد سے وہ چار کتابیں لکھ چکے ہیں۔ بہت سے لوگوں کی شاگردیت کی۔ سینکڑوں کو صلاح دی۔ بے شمار مسیح کی طرف لے گئے۔ اور امریکہ بھر اور بین الاقوامی سطح پر شادی اور پرورش کے سیمیناروں، مردوں کی واپسی یا پناہ گاہ اور پادریوں کی کانفرنسوں کے ذریعے ہزاروں لوگوں کو تعلیم دی۔ یہ سب خُدا کے فضل اور قدرت سے ہے۔

اگرچہ کریگ نے 1979 میں یسوع کو اپنی زندگی دے دی، لیکن اس کی تبدیلی اس وقت شروع ہوئی جب اس نے روزانہ یسوع اور اس کے کلام پر عمل کرنا شروع کیا۔ وہ واقعی یقین رکھتا ہے کہ یسوع ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ قریبی رشتہ چاہتا ہے۔ اس کی زندگی ہمیشہ کے لئے بدل جاتی ہے کیونکہ وہ اس رشتے کی پیروی کرتا ہے اور مکمل طور پر مسیح پر منحصر ہے۔

## حوصلہ افزائی کریں

اگر آپ اس بات پر یقین کرنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں کہ خُدا آپ کی زندگی میں اور اس کے ذریعے کام کر سکتا ہے تو، پادری کریگ کی کہانی سے حوصلہ حاصل کریں۔ اپنے ماضی کے گناہوں، سیکھنے کی معذوری، تعلیم یا بولنے کا خوف، یا تعلیم کی کمی آپ کو اپنی زندگی پر خُدا کی پکار کی فرمانبرداری کرنے سے نہ روکیں۔ خُدا آپ کو اپنا شاگرد بنانا چاہتا ہے، اور اگر آپ شادی شدہ ہیں یا بچے ہیں، تو وہ آپ کو ایک شریک حیات اور والدین بنانا چاہتا ہے جو اس کی عزت کرتا ہے۔ اس کا فضل حیرت انگیز اور لامحدود ہے۔ وہ تم سے مُجّت کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ تمہارے وسیلے سے اس کی تعظیم کی جائے۔

## خُدا کا تم سے وعدہ

اشمعون پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور رسول ہے اُن لوگوں کے نام جنہوں نے ہمارے خُدا اور مُنّجی یسوع مسیح کی راست بازی

میں ہمارا ساقیبتی ایمان پایا ہے۔ خُدا اور ہمارے خُداوند یسوع کی پہچان کے سبب سے فضل اور اطمینان تمہیں زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اُس کی الہی قدرت نے وہ سب چیزیں جو زندگی اور دین داری سے متعلق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسیلہ سے عنایت کیں جس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعہ سے بلایا۔ جن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کئے تاکہ اُن کے وسیلہ سے تم اُس خرابی سے چھوٹ کر جو دنیا میں بڑی خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ الہی میں شریک ہو جاؤ۔ پس اسی باعث تم اپنی طرف سے کمال کو سش کر کے اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر معرفت۔ اور معرفت پر ہیزگاری اور پر ہیزگاری پر صبر اور صبر پر دین داری۔ اور دین داری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر محبت بڑھاؤ۔ کیونکہ اگر یہ باتیں تم میں موجود ہوں اور زیادہ بھی ہوتی جائیں تو تم کو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے پہچاننے میں بے کار اور بے بھل نہ ہونے دیں گی۔'

(۲- پطرس 1:1-8)

## خاندانی شاگردیت کی خدمتوں کے بارے میں

خاندانی شاگردیت کی خدمتیں (ایف ڈی ایم FDM)، بانی اور ڈائریکٹر پادری کریگ کاسٹر کی طرف سے 1994 میں قائم کردہ ایک غیر منافع بخش خدمت، شاگردیت ماڈل کے ذریعہ خاندانوں کی خدمت کرنے کے لئے مسیح کی کلیسیا کی حمایت، تعلیم اور تربیت کی کوشش کرتی ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے، ایف ڈی ایم انفرادی مطالعہ، چھوٹے گروپوں، ہوم گروپ اسٹڈی، اور ون آن ون شاگردیت کے لئے مشقی کتاب، معاون ویڈیوز، اور آن لائن مواد پیش کرتا ہے۔ وہ شاگردیت، شادی اور پرورش کے بارے میں سیمینار منعقد کرتے ہیں۔

FDM منسٹری کا مقصد مسیحی گرجاگھروں کے رہنماؤں کو شاگردیت کے لیے ایک وژن تیار کرنے کے لیے نصیحت کرنا، تربیت دینا اور اس سے آراستہ کرنا اور ان کے چرچ کے خاندانوں کی خدمت کرنے میں ان کی مدد کرنے کے لیے بائبل کے لحاظ سے ٹھوس ورک بکس فراہم کرنا ہے۔ تاکہ انہیں اپنے گرجاگھر کے خاندانوں کی خدمت کرنے میں مدد مل سکے۔ سنہ 1995 سے اب تک ہزاروں افراد شادی کے تعلق سے اور بچوں کی پرورش کی کلاسیں مکمل کر چکے ہیں اور امریکہ اور بیرون ملک کے سیکڑوں گرجاگھروں نے ایف ڈی ایم مواد کا استعمال کرتے ہوئے اپنے اجتماعات میں شرکت کی ہے۔ ان کی خدمت پر پائے جانے والے مفت آن لائن وسائل کے ذریعے بھی بہت سے خاندانوں کی مدد کرتی ہے۔ [www.FDM.world](http://www.FDM.world)

ایف ڈی ایم روس Russia، یوکرین Ukraine، کیوبا Cuba، میکسیکو Mexico، افریقہ Africa، سنگاپور Singapore، جاپان Japan اور چین China جیسے ممالک میں بین الاقوامی سطح پر فعال طور پر خدمت کر رہے ہیں۔ مزید معلومات حاصل کریں

[www.FDM.world](http://www.FDM.world)

